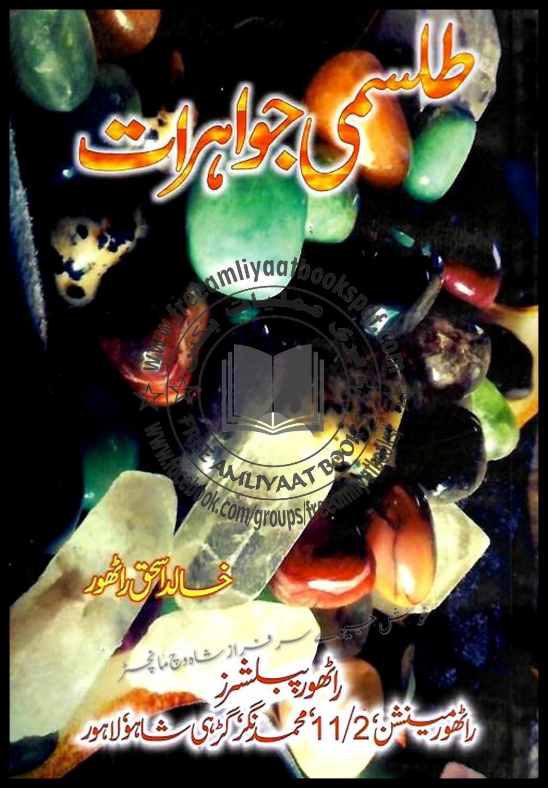

طلسمی جواہرات
خالد اسحق راٹھور
راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن، 11/2، محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بسم اللہ الرحمن الرحیم



از قلم : خالد اسحق راٹھور

نئی کتب، قدیم ونایاب کتب، جواہرات، جواہراتی تسبیحاں،
جواہراتی انگوٹھیاں و لاکٹ، خوشبویں، عطر، مومی خوشبو،
بخور سٹک، بخوردان، اگربتیاں، زائچہ جات، نقوش، الواح،
تعویذ، عملیاتی، طلسماتی اور عددی انگوٹھیاں، قرعہ رمل،
کورسز علوم مخفی وغیرہ کے بارے معلومات ہماری ویب
سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچھڑ

اصل جواہرات

کا

مستند ادارہ



"راہنمائے عملیات"

زیر سرپرستی

خالد اسحق راٹھور

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

خالد اسحق راٹھور

ایم اے ہسٹری

بانی: خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

پروپرائٹر: راٹھور پبلشرز

مصنف: کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

فہرست مضامین

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھڑ


2015
خالد ہندی جنتری
ہندی یعنی نریانہ نجومی سسٹم پر پاکستان کی پہلی اور واحد جنتری
خالد روحانی جنتری
www.khalidrathore.com
www.easternartist.com
Rehnuma-e-amliyat
Eastern Artist
17 صفحات پر مشتمل انعامی نمبروں کا کتابچہ ہمراہ جنتری



2015
خالد روحانی جنتری
سال بھر کی تمام روحانی عملیاتی اور نجومی ضرورتوں کو پورا کرنے والی جنتری
خالد ہندی جنتری
شائع ہوگئی ہے
www.khalidrathore.com
www.easternartist.com
Rehnuma-e-amliyat
Eastern Artist


ماہنامہ
رہنمائے عملیات
لاہور
August 2015
Rs.60/-
روحانی وظائف ونقوش
آپ کا ماہ کیسا گزرے گا؟
نایاب اعمال
جادو اثرات اور خواتین
شرف عطارد
لکی نمبرز
مہورت
آج کا دن کیسا گزرے گا؟
اصول و قواعد عملیات
آپ کا برج

پیش لفظ

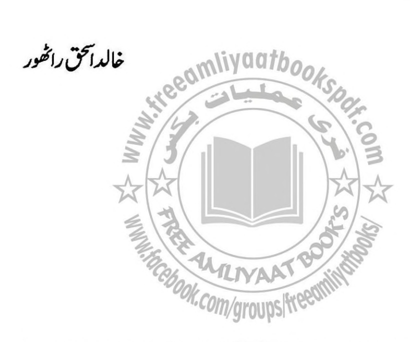
ایک منجم کے لیے صرف علم نجوم میں مہارت حاصل کرنا جہاں بہت ضروری ہے وہاں یہ مہارت اُس وقت تک نامکمل رہتی ہے جب تک اُسے دیگر علوم وفنون کی سمجھ نہ ہو۔ دیگر علوم میں کچھ تو ایسے ہیں جن سے سرسری تعلق نہیں بلکہ ایک مکمل اور جامع ربط نہ ہونا منجم کی کمی مانی جانی چاہیے۔ اِن علوم میں سے ایک جواہرات کا علم بھی ہے۔ گو اس کا براہ راست تعلق نجوم کی تکنیک کے ساتھ نہیں لیکن سائل کی راہنمائی اور معاملات میں کشادگی کے لیے اس کی از حد ضرورت ہے۔

علم جواہرات سائل کے لیے کس کس طرح مددگار اور معاون ثابت ہوسکتا ہے اس کا مکمل احاطہ اس کتاب میں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ بات اپنی جگہ ہے کہ کسی بھی کتاب کو جو انسانی تخلیق ہو مکمل نہیں کہا جاسکتا۔ ہر فرد اپنی سمجھ اور تجربہ ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل کرتا ہے اور اس میں تبدیلی اور بہتری کی کوشش اُس فرد کی حد تک اُس وقت تک رہتی ہے جب تک اُس کی سانس کی ڈوری ٹوٹتی نہیں ہے۔ سو کتاب ہذا میں جو کمی بیشی رہ جائے میری توجہ

ضرور اس طرف مبذول کروائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس حوالے سے ضروری اضافہ و راہنمائی کی جاسکے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، دین، دنیا اور آخرت میں سرخ رو فرمائے۔ آمین۔

خالد اسحق راٹھور




www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
بسم الله الرحمن الرحيم

مقصد تحریر

طلسمی جواہرات کے نام سے جو کتاب اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کو تحریر کرنے کا بنیادی مقصد صرف جواہرات کی خصوصیات کے بارے میں بات کرنا نہ ہے۔ بلکہ اس کتاب کی اہمیت اس بات سے بڑھ کر ہے۔

جواہر کیا ہوتا ہے؟

یہ نکلتے کہاں سے ہیں؟

بنتے کیسے ہیں؟

پالش کیسے ہوتی ہے؟

ان کی کانیں کہاں ہیں؟

کان کنی کس طرح ہوتی ہے؟

ان کی کیمیائی ساخت کیا ہوتی ہے؟

جواہرات کی کتنی اقسام ہیں؟

یہ اور ایسے سوال ہمارا موضوع بحث نہیں بلکہ اس کتاب کا اصل مرکز توجہ پر ہے کہ بطور منجم، عامل یا علوم مخفی کے حوالے سے کس طرح سائل کو جواہراتی مشاورت دی جاسکتی ہے۔ کسی بھی حوالے سے جب کوئی سائل منجم یا عامل سے رابطہ کرتا ہے تو عموماً زائچہ کی اصلاح، کوا کبی نظرات کی کیفیت سائل کی اشکال، حالات کی درستگی، رفع نحوست زائچہ، اصلاح معاملات روزمرہ مسائل مسئلہ شادی، اولاد، بیماری، رد سحر، تحفظ اور لاتعداد دیگر معاملات میں جواہرات کے طلسماتی خواص واثرات سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اس بات کو لے کر ایک خصوصی مضمون تحریر کیا گیا ہے جس میں ''انتخاب جواہر'' کے موضوع کو مکمل تفصیل اور جامعیت سے زیر بحث لایا گیا ہے۔ ہمارا مشورہ ہے جو اس کو بارہا پڑھیں اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ اس کتاب کو تحریر کرتے ہوئے دو طریق سے بحث کی گئی ہے۔

اول:

ایک جواہر کو لے کر اس کے خاص خاص سحری وطلسماتی خواص کو بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً مرجان کن کن معاملات میں استعمال کیا جائے تو مفید نتائج کا حصول ہوگا۔

دوم:

ہر جواہر کے تحت بیان کیا گیا ہے کہ جواہر جس کوکب سے منسوب ہے اس کی زائچہ میں نشست کن سمتوں اور اثرات کی مظہر ہے۔ مثلاً مرجان مریخ سے منسوب ہے سو دیکھیں زائچہ میں مریخ کس برج میں ہے۔ مریخ کے کسی خاص برج میں واقع ہونے سے جو خواص

واثرات ابھرتے ہیں ان کو علم نجوم کی سمجھ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

سوم:

کتاب کے آخری حصہ میں مختلف امراض کے جواہراتی علاج کو بیان کیا گیا ہے اور ساتھ ہی چند خاص معاملات زندگی کے خزانے سے کواکب کے طلسماتی اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

کتاب کا کافی زیادہ مواد اُن حروف والفاظ پر مشتمل ہے جو''راہنمائے عملیات''میں زیر بحث آتے رہے ہیں۔

خصوصی نوٹ:

جیسا کہ پہلے تحریر کیا گیا کہ اس کتاب کو منجم یا سائل کو نجومی مشاورت کے تسلسل میں مسائل کے حل اور نجومی صورت حال میں اصلاح کے لیے مشاورت دینے کے حوالے سے تحریر کیا گیا ہے۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ جو بھی فرد یہ کام کر رہا ہے وہ علم نجوم میں مہارت رکھتا ہے۔ جس قدر آپ کی علمی سطح بلند اور مضبوط ہوگی اسی قدر آپ کی دی گئی مشاورت اور راہنمائی سائل کے لیے مفید اور موثر ثابت ہوگی۔ سو کوشش کریں علم نجوم میں مہارت پیدا کی جا سکے۔ اس حوالے سے آپ علم نجوم پر شائع شدہ کتب سے مستفید ہو سکتے ہیں خاص طور پر راہنمائے علم نجوم (اول) اور راہنمائے علم نجوم (دوم) بہت مفید ثابت ہوں گی۔

تاہم نجوم میں مہارت کے لیے ایک عرصہ درکار ہوگا سو اس کتاب میں کچھ ایسے اصول بیان کیے جا رہے ہیں جن کی بنیاد پر کام کرنا بہترین نتائج لانے کا باعث ہوگا۔ سطور ذیل کی گئی بحث اور کتاب سے فائدہ اٹھانے کے لیے اگلے صفحات میں دی گئی معلومات کو حتی الوسع ذہن

میں ڈال لیں اور استعمال کریں تو کامیابی آپ کی ہے۔



شان اگربتی

عمومی عملیاتی مقاصد کے لئے ادارے نے بڑے سائز کی خصوصی اگربتیاں تیار کی ہیں۔ بازار میں دستیاب اگربتیوں میں عملیاتی مقاصد اور احتیاطوں کو دھیان میں نہیں رکھا جاتا۔ جبکہ یہ اگربتیاں عملیاتی اور روحانی مقاصد سے متعلق خوشبوؤں کے ملاپ سے تیار کی گئی ہیں۔ وظیفہ یا چلہ وغیرہ کا دورانیہ اگر چار گھنٹے تک بھی ہے تو ایک اگربتی کام دے گی۔

استخراج جواہر

علم نجوم میں بروج اور کواکب سے مخصوص جواہر کو منسوب کیا جاتا ہے۔ سطور ذیل میں اس حوالے سے ایک جامع جدول دیا گیا ہے اس میں برج، اس کا عرصہ حکومت، اس کا منسوبی کوکب، منسوبی رنگ، منسوبی پتھر، منسوبی دھات اور دن کا بیان ہے۔ پہلے اس جدول کو ایک دفعہ پڑھ لیں پھر آگے بڑھیں۔

بروج	عرصہ حکومت	حاکم کوکب	منسوبی حروف	منسوبی رنگ	منسوبی پتھر	دھات	دن
حمل	21 مارچ تا 21 اپریل	مریخ	أ، ل، ع، ص، ی	سرخ	مرجان، حجر الدم، عقیق یمنی، اوپل، یاقوت	تانبہ، لوہا	منگل
ثور	21 اپریل تا 21 مئی	زہرہ	ب، و	نیلا	ہیرا، روز کوارٹز، مرجان سرخ، موتی	جست، تانبہ	جمعہ
جوزا	21 مئی تا 22 جون	عطارد	ک، ق	زرد، سرخی مائل	زمرد، پنہ، زبرجد، پکھراج	جست، تانبہ	بدھ
سرطان	22 جون تا 23 جولائی	قمر	ح، ہ	سفید، ہلکا نیلا	موتی، حجر القمر، پکھراج زرد، عقیق زرد، لسنیہ، نیلم	ٹن	پیر
اسد	23 جولائی تا 23 اگست	شمس	م	سنہرا، اورنج	یاقوت، لعل، مانک، بلڈ سٹون، عقیق، مرجان، نیلم	سونا	اتوار

سنبلہ	24اگست تا 22 ستمبر	عطارد	پ' غ	گہرا زرد	لاجورد' کارکینک' زرقون، عقیق زرد، زبرجد، اوپل	ٹن	بدھ
میزان	23 ستمبر تا 23اکتوبر	زہرہ	ر' ت' ط	ہلکا گلابی' نیلا	سنگ دودھیا' ہیرا، پکھراج، در نجف، لبسیہ، مرجان	تانبہ' جستِ	جمعہ
عقرب	24اکتوبر تا 20نومبر	پلوٹو' مریخ	ظ' ذ' ض' ژ' ن	گہرا سرخ	مرجان' عقیق سرخ، یاقوت، ہیرا	لوہا' تانبہ	منگل
قوس	20نومبر تا 21دسمبر	مشتری	ف	ہلکا ارغوانی	پکھراج زرد، زمرد، فیروزہ، لبسیہ	ٹن' سونا' چاندی	جمعرات
جدی	21دسمبر تا 20جنوری	زحل	ج' خ' گ	گہرا نیلا' سلیٹی	نیلم' گاڈمیڈک' عقیق یمنی، موتی، در نجف	سونا' پلاٹینم	ہفتہ
دلو	21جنوری تا 18فروری	زحل' یورانس	س' ش' ص' ث' ٹ' ڈ	سیاہ	عقیق یمنی' نیلم	پلاٹینم	ہفتہ
حوت	19فروری تا 20مارچ	مشتری' نپچون	د' چ	تیز سبز	لاجورد' سنگ یشب، پکھراج سفید، در نجف، لاجورد	ایلومینیم	جمعرات

جدول کی اہمیت اور استعمال مندرجہ بالا جدول بہت وسیع اور موثر معلومات لیے ہوئے ہے۔ آپ اگر ایک دفعہ سمجھ لیں تو توقع ہے آپ بہترین انداز سے لوگوں کی راہنمائی کر سکتے ہیں۔ اس جدول کو دو الگ الگ طریقوں سے آپ استعمال کر سکتے ہیں۔

اول:

تاریخ پیدائش کے حساب سے

دوم:

نام کے پہلے حرف کے حساب سے

سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ آپ کو زائچہ سازی کی سمجھ ہے تو پھر استخراج جواہر کے لیے زائچہ سے براہ راست مدد و راہنمائی لینا سب سے احسن قدم ہے۔ تاہم اگر ایسا نہیں ہے تو پھر مندرجہ بالا دو طریقوں میں سے کسی سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔ مثلاً اگر آپ کے پاس سائل کی تاریخ پیدائش ہے تو سائل کی تاریخ پیدائش آگے دیئے گئے کالم سے اس کا منسوبی پتھر استخراج کرلیں۔ مثلاً ایک فرد کی تاریخ پیدائش 30 اپریل ہے تو مندرجہ بالا جدول کے مطابق اس کا کوکب مریخ ہوگا اور منسوبی جواہر مرجان، عقیق یمنی، اوپل اور یاقوت وغیرہ ہوں گے۔

منسوبی دھات میں آپ اس کی انگوٹھی یا لاکٹ بنوا سکتے ہیں۔

جبکہ استعمال کے لیے آخری کالم میں دیئے گئے دن کا انتخاب کر سکتے ہیں، اور اگر تاریخ پیدائش معلوم نہیں تو پھر دیکھیں نام کا پہلا حرف کیا ہے۔ مندرجہ بالا جدول کے چوتھے کالم میں وہ حرف تلاش کریں اور اس کے سامنے تحریر کردہ منسوبی پتھر کو استعمال کرنے کا مشورہ دیں۔

انتخاب جواہر

اور

علوم مخفی

پتھروں کا عمومی استعمال کا طریقہ

پتھروں کے عمومی استعمال کے دو خاص طریقے ایسے ہیں جو میں ذاتی حوالے سے پسند کرتا ہوں۔

اول:

برج کے لحاظ سے منسوبی پتھر۔ یہاں برج سے مراد اس کا طالع پیدائش ہے۔

مثلاً برج اسد والوں کے لیے ان کا منسوبی پتھر یاقوت بہتر ثابت ہوگا۔ اور درجہ بہ درجہ دیگر۔

دوم:

پہلے فرد کے مقصد یا مسئلہ کا تعین کریں پھر اس کے مطابق دیکھیں کون سا پتھر سائل کے مقصد یا مقاصد کے حصول میں مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ سو اس پتھر کو سائل کو استعمال کرنے کے لیے دیں۔ مثلاً کسی فرد کی نظر کمزور ہے تو اس کا برج وغیرہ دیکھنے کی بجائے ایسے پتھر کا انتخاب کیا جائے جو ان امراض کو دور کرنے کا باعث ہو۔ مثلاً یاقوت یا حجر القمر یا کوئی اور۔

سوم:

زائچہ کی مجموعی صورت کی بنیاد پر کسی خاص جواہر یا جواہرات کا استعمال کریں۔ تاہم اس کے لیے علم نجوم میں مہارت ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے آپ ادارہ کی کتب سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر سائل کے مسئلہ یا مقصد کو مدنظر رکھا جائے تو بہترین نتائج کا حصول ہو سکتا ہے۔

راہنمائے علم نجوم (اول)

راہنمائے علم نجوم (دوم)

خالد روحانی جنتری



ایک بحث

انتخاب جوہر پر

انتخاب جوہر ایک انتہائی نازک اور سمجھداری کا تقاضہ کرنے والا عمل ہے۔ ذیل میں ایک فہرست دی ہے جس سے ظاہر ہوگا کہ کسی پتھر یا جواہر کے انتخاب کرنے کے لیے کون کون سے طریقے استعمال ہوتے ہیں۔ دیکھا جائے تو یہ درجن بھر سے زائد طریق ہیں۔ ان میں سے درست کون سا ہے یا موثر کون سا ہے؟ یہ ایک الگ بحث ہے لیکن اس تفصیل سے آپ کو یہ اندازہ بہر حال ہو جائے گا کہ کسی فرد کے لیے جوہر یا پتھر کا انتخاب کرنا اس قدر معمولی بات نہیں جو عام طور پر سمجھی جاتی ہے۔ عموماً لوگوں کا نظریہ ہوتا ہے کہ انتخاب پتھر ایک معمولی بات ہے۔ حالانکہ آپ اگر پتھروں کے سحری خواص کے قائل ہیں اور اِن کو اس حوالے سے استعمال بھی کرتے ہیں تو پھر یہ بات کس طرح سوچ سکتے ہیں کہ غلط پتھر کا استعمال آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور اگر فرض کریں کہ نقصان نہیں بھی ہوتا تو اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ جس مقصد یا جن فوائد کے حصول کے لیے جواہر کا استعمال شروع کیا ہے اِن کا حصول ہوگا؟

جواہرات یا پتھروں کا استعمال بالکل ایسے ہی ہے جیسے آپ کسی بیماری کے حل لیے لیے کسی حکیم یا ڈاکٹر کی دوا استعمال کرتے ہیں یا یوں سمجھ لیں کہ کسی مسئلہ یا بیماری کے حل کے لیے

جس طرح نقوش یا الواح استعمال کی جاتی ہیں اسی طرح اِن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اب اگر حکیم یا ڈاکٹر دوا کے انتخاب میں غلطی کرے یا مسئلہ کے حل کے لیے غلط یا ایسی لوح دے دی جائے جس کا فرد کے مسئلہ یا مطلب سے کوئی تعلق نہ ہو تو پھر فائدہ ہونے کا تو کوئی امکان نہیں البتہ نقصان ہونے کے امر کو قطع نظر نہیں کیا جا سکتا۔ سطور ذیل کو اگر آپ آنکھیں لگا کر اور دماغ کی بتی روشن کر کے پڑھیں گے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔

انتخاب پتھر کے طریقہ کار:

نام کا پہلا حرف

نام کے ذریعے

تاریخ پیدائش

دن پیدائش

ساعت پیدائش

پیدائش ماہ

طالع برج

قمری برج

شمسی برج

منزل قمر

دشا یا ادوار

ٹرانزٹ (Transit)

رنگ

خصوصیات جواہر

وہ تمام لوگ جو علوم مخفی سے منسلک ہیں ان کے لیے مندرجہ بالا اشارات کو سمجھ لینا کچھ مشکل نہ ہوگا۔ تاہم کتاب مختلف ذہنی قابلیت کے لوگ پڑھتے ہیں اس لیے بھی اس موضوع کو تفصیل کے ساتھ سمجھانا اور ذہن نشین کرانا ہے سو جامع بیان اس حوالے سے تحریر کیا جارہا ہے تاکہ بات ہر فرد کی سمجھ میں آجائے۔ سو اوپر دی گئی ترتیب کو قائم رکھتے ہوئے باری باری تمام امور پر بحث کرتے ہیں۔

نام کا پہلا حرف:

دنیا کا کوئی بھی انسان ہو اس کا ایک خاص نام اور شناخت ضرور ہوتی ہے۔ اس حوالے سے ہمیں زیادہ مشکل معاملہ میں نہیں پڑنا بلکہ فرد کے نام کا جو پہلا حرف ہے اس کو لے لیں اور اس مضمون کے شروع میں دی گئی جدول میں دیکھیں یہ حرف اس جدول کے کالم نمبر 3 میں کس برج کے سامنے تحریر ہے پھر متعلقہ برج سے منسوب جواہر اس فرد کو استعمال کرنے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔

مثال دیکھیں۔

ایک فرد کا نام ''لطیف'' ہے۔ اس اسم کی ابتداء حرف ''ل'' سے ہو رہی ہے۔ زیر بحث جدول کے کالم نمبر 4 میں برج حمل کے سامنے جو حروف تحریر ہیں ان میں حرف ''ل'' بھی شامل ہے۔ سو نام کے حوالے سے اس فرد کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہوا اس سے جواہر مرجان، عقیق یمنی، اوپل اور یاقوت منسوب ہیں۔

نام کے ذریعے (بلحاظ اعداد):

یہ طریقہ اوپر بیان کردہ طریق سے کچھ محنت طلب ہے لیکن مشکل ہرگز نہیں۔ کرنا بس یہ ہے کہ تمام جواہرات کے ناموں کے اعداد نکالیں اور پھر جس فرد یا عورت کی خواہش ہو کہ اس کو خاص جواہر بتایا جائے۔ تو اس کے نام کے اعداد استخراج کریں اور جس پتھر کے اعداد سے مطابقت ہو اس پتھر یا جواہر کو استعمال کرنے کا مشورہ سائل کو دیں۔ وہ جو نام یا حروف کے اعداد معلوم کرنے کے طریقہ کو سمجھنا چاہیں تو وہ ادارہ کی درج ذیل کتاب سے مدد لے سکتے ہیں۔

خزینہ اعداد:

نام کے ذریعے (بلحاظ اعداد) اس حوالے سے ایک اور طریقہ یہ ہے کہ سائل کے نام بمعہ نام والدہ کے اعداد استخراج کریں اور کل اعداد کو جمع کر کے مفرد عدد حاصل کر لیں۔ پھر جو بھی فرد کا عدد بنے ذیل میں دیئے جدول کی مدد سے عدد کے سامنے تحریر کردہ جواہر استعمال کرنے کا مشورہ دیں۔

نام کے اعداد معلوم کرنا:

قارئین کی آسانی کے لیے نام سے اعداد معلوم کرنے کا مختصر طریقہ یہاں دیا جارہا ہے۔ تفصیل کے لیے آپ ''خزینہ اعداد'' سے مدد لے سکتے ہیں کیونکہ ہر کام کے پیچھے ایک حکمت ہوتی ہے جس کو سمجھنے کے لیے بہر حال کچھ محنت تو ضرور درکار ہوتی ہے۔

عدد	منسوبی پتھر
1	یاقوت، بلڈسٹون

2	موتی، مون سٹون
3	پکھراج، فیروزہ
4	ہیرا، پکھراج
5	زمرد، زبرجد
6	فیروزہ، ہیرا، موتی
7	حجر القمر، موتی، لہسنیہ
8	نیلم، گاؤمیدک
9	گارنٹ، روبی، مرجان

تاریخ پیدائش:

یہ بھی سادہ طریقہ ہے اور علم اعداد کے حوالے سے استعمال میں آتا ہے۔ کرنا صرف یہ ہے کہ فرد کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد نکالیں اور جس جواہر کے عدد سے اس کی مطابقت قائم ہو اس کے مطابق جواہر کا انتخاب اور استعمال عمل میں لائیں۔ اس مقصد کے لیے مندرجہ بالا عددی جدول استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔

سائل کی تاریخ پیدائش کے تمام اعداد کو باہم جمع کر کے مفرد عدد حاصل کرلیں تو یہی اس کی تاریخ پیدائش کا عدد ہوگا۔ تفصیلی طریقہ کار آپ ''خزینہ اعداد'' سے سیکھ سکتے ہیں۔

دن پیدائش:

علوم مخفی میں ہر دن ایک خاص کوکب سے منسوب ہے۔ بس دیکھیں کوئی فرد کس دن

پیدا ہوا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے حاکم کو دیکھیں اور اس سے منسوب جواہر کو استعمال میں لائیں۔ سطور ذیل میں جدول کے ذریعے دن کا منسوبی کوکب تحریر کیا گیا ہے۔

دن	کواکب
پیر	موتی، حجر القمر
منگل	مرجان، یاقوت
بدھ	زمرد، زبرجد
جمعرات	پکھراج، فیروزہ، سنگ بشیپ
جمعہ	پکھراج، ہیرا، موتی
ہفتہ	نیلم، گاؤ میدک
اتوار	یاقوت، بلڈسٹون

ساعت پیدائش:

علم ساعات ایک الگ اور خاص علم ہے۔ اس موضوع پر ایک کتاب ”ساعات حقیق“ تحریر کی گئی ہے۔ جس میں ساعات کے معلوم کرنے کے متفرق طریق زیر بحث لائے گئے ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے اس کتاب سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

موضوع کی طرف واپس آئیں۔ جس دن اور وقت فرد پیدا ہوا ہے اس کو نوٹ کر لیں اور علم ساعات کی مدد سے دیکھیں کہ پیدائش کے خاص وقت میں کون سی ساعت چل رہی تھی۔ بس جس کوکب کی ساعت چل رہی ہو اس سے منسوبی جواہر کے استعمال کا مشورہ دے دیں۔

علم الساعات میں ہر ساعت کو ایک خاص کواکب سے منسوب کیا گیا ہے۔ سو جس

کواکب کی ساعت وقت پیدائش کے وقت چل رہی ہو اس سے منسوبی جواہر سائل کا خوش قسمتی کا جواہر ہوگا۔ ذیل میں ساعت کا نام بمعہ منسوبی جواہر کے تحریر ہے۔

ساعت	جواہر
قمر	موتی، حجر القمر
شمس	یاقوت، بلڈسٹون
عطارد	زمرد، زبرجد
زہرہ	پکھراج، ہیرا، موتی
مریخ	مرجان، یاقوت
مشتری	پکھراج، فیروزہ
زحل	نیلم، گاؤ میدک

نوٹ:

یہاں جو بھی طریقہ کار بیان کیے جا رہے ہیں ان کا مطلب یہ نہیں کہ سب کو استعمال کریں۔ بس جس میں آپ کی مہارت ہے یا جس علم کو آپ سیکھ رہے ہیں یا سیکھنا چاہتے ہیں صرف اس کو اختیار کریں۔ ہاں وقت کے ساتھ مہارت میں اضافہ ہو یا پہلے سے صاحب علم ہیں تو پھر ایک سے زائد علوم سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

پیدائشی ماہ:

ایک سادہ اور ابتدائی نوعیت کا قاعدہ یہ ہے کہ جس ماہ کسی فرد کی پیدائش ہوئی ہو اس

ماہ سے متعلق جواہر کو فرد کو استعمال کرنے کے لیے دیں۔ اس حوالے سے درج ذیل جدول مفید ثابت ہوگا۔

ماہ	منسوبی جواہر
جنوری	گارنٹ
فروری	کٹیلا
مارچ	بلڈسٹون، ایکوامرین
اپریل	ہیرا
مئی	زمرد
جون	موتی، حجرالقمر
جولائی	یاقوت
اگست	پیری ڈاٹ
ستمبر	نیلم
اکتوبر	اوپل، ترملین
نومبر	پکھراج
دسمبر	فیروزہ

قمری برج:

بوقت پیدائش جس برج میں قمر براجمان ہوتا ہے وہ انتہائی اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ سو اس کی بنیاد پر بھی جواہر کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ کس برج سے کون سا جواہر منسوب ہے اس کی

تفصیل ذیل کی جدول میں دی گئی ہے۔مزید تفصیل کے لیے کتاب کے شروع میں دیئے گئے جدول کا مطالعہ کریں۔

قمری برج	منسوبی جواہر
حمل	مرجان
ثور	ہیرا
جوزا	زمرد
سرطان	حجرالقمر
اسد	روبی
سنبلہ	زمرد
میزان	موتی
عقرب	مرجان
قوس	پکھراج
جدی	نیلم
دلو	نیلم
حوت	پکھراج

شمسی برج:

ہمارے ہاں اور مغرب میں بھی شمسی برج یا Sun Sign مستعمل ہیں۔قمری کی طرح بوقت پیدائش جس برج میں شمس براجمان ہوتا ہے وہ فرد کا شمسی برج مانا جاتا ہے۔کتاب کے

شروع میں جو جدول دی گئی ہے اس میں تفصیل سے تحریر ہے کہ سال کے کس عرصہ میں شمسی کس برج میں ہوتا ہے۔ آپ اگر اس جدول کو دیکھیں تو کالم نمبر 2 میں عرصہ حکومت تحریر ہے اور اس کے نیچے وہ تاریخ درج ہے جس میں شمس کسی خاص برج میں ہوتا ہے۔ اسی جدول کے کالم نمبر 6 میں متعلقہ برج سے منسوب جواہرات بھی تحریر ہیں۔ آسان سی بات ہے شمسی لحاظ سے فرد کا منسوبی یا لکی سٹون ہوگا۔

طالع پیدائش:

بلحاظ نجوم اگر بات کریں تو کسی بھی جواہر کا انتخاب کرنے کے لیے اگر طالع پیدائش سے مدد لی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ قمری طالع اور شمسی طالع کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ قمر کم و بیش سوا دو دن ایک برج میں رہتا ہے سو اس عرصہ کے دوران پیدا ہونے والے تمام افراد کا جواہر ایک ہی ہوگا۔ کچھ عجیب سی بات ہو جاتی ہے کہ سوا دو دن تک پیدا ہونے والے فرد کو ایک ہی جواہر بتایا جا رہا ہو۔ اسی طرح شمسی برج کی حالت یا ماہ کی بنیاد پر جواہر کا انتخاب اور زیادہ پریشان کن ہے۔ کیونکہ اس لحاظ سے آپ تیس دن تک پیدا ہونے والے تمام افراد کو ایک ہی جواہر کا مشورہ دیں گے۔ کیا اس قسم کے مشورہ میں آپ یہ محسوس نہیں کرتے کہ کچھ خامی یا کمی ہے؟

سو سب سے بہتر طریقہ طالع کو اہمیت دینے کا ہے۔ خاص طور پر اگر آپ علم نجوم کی سمجھ رکھتے ہیں اور زائچہ پڑھنا جانتے ہیں تو بہترین رزلٹ کا حصول ہوگا۔ طالع پیدائش کس طرح معلوم کرنا ہے یہ کچھ حسابی کام ہے۔ اس مقصد کے لیے آپ کو تین کتب کی طرف لے جاتا ہوں اُمید ہے آپ باآسانی طالع پیدائش معلوم کرنا سیکھ جائیں گے۔ کتب یہ ہیں۔

خالد روحانی جنتری

راہنمائے علم نجوم (اول)

راہنمائے علم نجوم (دوئم)

طالع پیدائش معلوم کرنے کا طریقہ اگر یہاں دیا جائے تو بہت زیادہ صفحات درکار ہوں گے یہ موضوع پہلے ہی مندرجہ بالا کتب میں تفصیل سے بیان کیا جاچکا ہے اس لیے اگر آپ اس کو سمجھنے کا شوق رکھتے ہیں تو ان کتب کا مطالعہ کریں۔ ورنہ کسی اور آسان طریقہ سے مقصد حاصل کریں۔

دشا یا ادوار:

نجوم کے حوالے سے دشا کے مطابق جواہر کا انتخاب بھی کیا جاتا ہے۔ تاہم اس مقصد کے لیے دشا یا ادوار نکالنے اور پڑھنے کا طریقہ آنا ضروری ہے ورنہ مثبت نتائج کا حصول مشکل ہوگا۔ علم نجوم کی معمولی سمجھ بوجھ کے ساتھ اس طریق سے کام لینا ممکن نہیں۔

ٹرانزٹ:

دشا یا ادوار کی طرح ٹرانزٹ کے ذریعے بھی انتخاب جواہر کیا جاسکتا ہے۔ تاہم یہاں بھی وہی مسئلہ ہے جس کا ذکر سطور بالا میں کیا گیا ہے۔

منزل قمر:

علم النجوم میں انتخاب جواہر کے لیے منزل قمر سے بھی مدد لی جاتی ہے تاہم اس کے

لیے بھی وہی مسئلہ ہے جو دشا یا ادوار کے حوالے سے زیر بحث آیا۔ یعنی علم النجوم میں مہارت۔

رنگ:

رنگوں کے اثرات بہت اہمیت کے حامل ہیں اور علوم مخفی کی ایک باقاعدہ شاخ ہے۔ جس میں رنگوں سے علاج وغیرہ جیسے امور کو تفصیل سے دیکھا جاتا ہے۔ کیونکہ جواہرات مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔ سو اِن کی برجی، کواکبی یا دیگر ربط و تعلق سے ہٹ کر صرف پتھر کے رنگ کی بنیاد پر فیصلہ کیا جاتا ہے کہ کس رنگ کا پتھر مفید رہے گی۔

رنگوں کی بنیاد پر انتخاب کرنے والے یا اس طریق کو ماننے والے پتھر کی ذاتی خصوصیات اور اس کی ساخت اور نوعیت کے فرق کو اہم نہیں جانتے اور اِن کے نزدیک صرف مطلوبہ رنگ کا کوئی بھی جواہر استعمال کر لینا اِن کے لیے کافی ہوتا ہے۔ کلر تھراپی میری ذاتی دلچسپی کا بھی شعبہ ہے اور دیگر علوم مخفی سے بھی ربط و تعلق کی بنیاد پر جواہرات کے حوالے سے کلر تھراپی کے استعمال کا کچھ فرق نظریہ رکھتا ہوں اور اس کی ایک خاص وجہ بھی ہے۔

بات یہ ہے کہ کلر تھراپی میں جب کسی فرد کو کسی خاص رنگ کے استعمال کا کہا جاتا ہے تو اس میں عموماً قید نہیں ہوتی کہ اس کی نوعیت کیا ہوگی۔ اگر سرخ رنگ استعمال کرنے کا کہا گیا تو سرخ ٹوپی، سرخ رومال سرخ ٹائی کچھ بھی جو سرخ رنگ کا ہو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اِس بنیاد پر کلر تھراپی کے کچھ لوگ پلاسٹک کا پتھر بھی استعمال کرنا مفید خیال کرتے ہیں۔

میرا خیال ہے کہ اگر آپ نے جواہر استعمال کرنا ہے اور رنگ کو بھی اہمیت دینی ہے تو پھر پتھر کی ذاتی خصوصیات کو مدنظر رکھیں پتھر کے رنگ سے جو کچھ آپ حاصل کرنا چاہ رہے ہیں خیال رکھیں متعلقہ جواہر اُن ہی خصوصیات کا حامل ہو۔ اگر یہ دونوں امور تضاد لیے ہوئے ہوں تو

پھر معاملہ الٹ جائے گا اور فائدہ کی بجائے نقصان یا بے مقصدیت کا عنصر زیادہ ابھرے گا۔ سو جواہر اور اس کے رنگ دونوں کو اہمیت دیں ہر جواہر کے اپنے خاص سحری اثرات ہوتے ہیں جو صرف رنگ کا خیال رکھنے سے حاصل نہیں کیے جاسکتے۔

رنگوں کے اثرات

سفید	پاکیزگی، محبت، خوداعتمادی، نئی سوچ، امیر، امن، نور، وجدانیت، توازن قائم کرنا، ہم آہنگی۔
کالا	حفاظتی اقدامات، اندھیرا، جلد ذہنی دباؤ لینے والے، مایوسی، جادو اور نظر بد سے حفاظت، آزادی پسند، کچھ نیا کرنے والے۔
سرخ	قوت ارادی، ہمت، وقار، طاقت، کام کرنے کا جذبہ، خطرہ، جنگ وجدل، خواہشات جنسی قوت، بلڈ پریشر۔
نارنگی	خوشی، تخلیقی سوچ، صحت، خطرناک راستوں پر چلنے والے، فیصلہ کرنے کی صلاحیت، پرامید، جوش وخروش، نئے سفر کی شروعات۔
پیلا	نئی سوچ، عملی کام کی نسبت تخلیقی کام کرنے والے، محتاط رویہ، خوش قسمتی، فیصلہ کرنے کی صلاحیت میں کمی۔
سبز	عروج وترقی، پرامن، معاشی بہتری، سوچ سمجھ کر قدم اٹھانے کی صلاحیت، حسد۔
نیلا	امن پسند، عقل ودانش، فیصلہ کرنے کی صلاحیت، لمبے منصوبے، اعتماد، چالاک۔

جامنی	دولت مند، نیک، آرام دہ زندگی، ہمت وقوت، روحانی قوت۔
سنہرا	خود اعتمادی، عیاش، عروج وترقی، کامیابی، طاقت، جنسی قوت۔

نجوم و جواہر

ایک صاحب علم جانتا ہے کہ مناسب جواہر کا انتخاب کس قدر اہم اور توجہ طلب معاملہ ہے۔ ہاں معاملہ کو سمجھے بغیر اور کسی بات کی اہمیت کو جانے بغیر اور قدم اٹھاتے ہوئے نتائج سے بے بہرہ فرد کے لیے کوئی بھی شے اہمیت کی حامل نہیں ہوتی۔ جب فہم وادراک کا ساتھ نہ رہا تو پھر فیصلہ اور فیصلہ کے نتائج کی اہمیت نہیں رکھتے۔ لیکن وہ جو علم کے حصول کے لیے کوشاں ہیں ان کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہوتا ہے کہ وہ جو قدم اٹھانے کے خواہشمند ہے اس کا طریق وصحت کیا ہونی چاہیے۔ بات جب مناسب جواہر کے انتخاب کی ہو تو پھر استخراج زائچہ اور فہم زائچہ امر لازم ہو جاتا ہے۔ اس حوالے سے پہلے بھی اشارہ دیا ہے کہ درج ذیل کتب ورسائل آپ کی عملی راہنمائی کا باعث ہوں گے سو ان سے مدد لیں یا علم نجوم کے کورس کے لیے ادارہ راہنمائے عملیات سے رابطہ کریں۔ کتب ورسائل یہ ہیں:

راہنمائے علم نجوم (اول)

راہنمائے علم نجوم (دوم)

خالد روحانی جنتری

اس سلسلہ کو کچھ مزید آگے بڑھائیں۔ نجومی راہنمائی کے حوالے سے کچھ الفاظ آپ کی راہنمائی کے لیے؛

کواکب اور منسوبی جواہر:

علم نجوم اور علم جواہرات کا باہم ملاپ درست پتھر یا جواہر کے انتخاب کے لیے ضروری ہے۔ علم نجوم کی بنیاد کواکب پر سو جدول ذیل میں ہر کواکب سے براہ راست منسوب کواکب کو بیان کیا جارہا ہے۔ جدول ہذا کے پہلے کالم میں کوکب کا نام، دوسرے میں اس سے اول درجہ پر منسوبی جواہر اور اس سے اگلے کالم میں دوسرے درجہ پر منسوبی جواہر کا بیان ہے۔

کواکب	اول درجہ پر منسوبی جواہر	دوم درجہ پر منسوبی جواہر
قمر	موتی	مون سٹون
شمس	یاقوت	حجر الشمس
مریخ	مرجان	عقیق سرخ
عطارد	زمرد	پیری ڈاٹ
زہرہ	ہیرا	پکھراج
مشتری	پکھراج	فیروزہ
زحل	نیلم	ایمی تھسٹ
راھو	گاؤ میدک	
کیتو	لہسنیا	

پلوٹو	اونیکس	پکھراج
یورانس	سرخ اوپل	ایکوامرین، ایمی تھیسٹ
نیپچون	ایمی تھیسٹ	بلڈسٹون



جواھراتی تسبیحاں

مختلف قسم کی تسبیحاں جو اصل جواہرات اور چاندی کی بنی ہوتی ہیں، دستیاب ہیں۔ چاندی کی تسبیح کے ہر دانے پر "اللہ" اور "محمد" نقش ہے۔ یہ جہاں دیکھنے میں خوبصورت ہے وہاں حصول برکت اور روحانیات کے حوالے سے بھی خاص اثرات اور قوت کی حامل ہے۔

عقیق	عقیق	موئے نجف	موتی
ٹائیگر	لاجور	سیپ	چاندی، اللہ محمد کندہ



نجوم اور انتخاب جوہر

کسی بھی جواہر کے انتخاب کے لیے ضروری ہے کہ؛

فرد کا زائچہ بنایا جائے۔

کون سے کواکب کمزور ہیں، کون سے طاقتور۔

کون سے رجعت میں، کون سے استقامت میں۔

کون سے کواکب نحس کواکب کے ساتھ ہیں اور کون سے سعد کے ساتھ ہیں۔

کون سے نحس ناظر ہیں، کون سے سعد ناظر۔

طالع پیدائش اور اس کا حاکم کواکب۔

قمری و شمسی طالع و حاکم کواکب۔

ٹرانزٹ کی حالت کیا ہے۔

ادوار کواکب کی پوزیشن کیا ہے۔

یا جو بھی طریق آپ احکام کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

زائچہ کا کون سا حصہ یعنی گھر مضبوط ہیں، کون سے کمزور۔

کون سے برج میں کون سا کوکب ہے۔

کس گھر کا حاکم کوکب کس گھر میں براجمان ہے۔

کس گھر کو طاقت کی ضرورت ہے۔

کس کوکب کو طاقت کی ضرورت ہے۔

انگلی اور جواہر

درج ذیل جدول میں تحریر کیا جا رہا ہے کہ ہاتھ کی کون سی انگلی کس کواکب سے منسوب ہے سو جو بھی جواہر استعمال کریں اس چارٹ سے مدد لے سکتے ہیں۔

کواکب	منسوبی انگلی	منسوبی ہاتھ
عطارد	چھوٹی انگلی	دایاں
زہرہ	چھوٹی، درمیانی	دایاں
مریخ	انگشت شمس	دونوں
مشتری	انگشت شہادت	دایاں ہاتھ
زحل	درمیانی انگلی	بایاں ہاتھ
راہو	درمیانی/چھوٹی	دایاں
کیتو	درمیانی/Ring	دایاں

خصوصیات جواہر

جواہرات کے استعمال کے حوالے سے خصوصیات جواہر کی بنیاد پر انتخاب کرنا موثر ترین طریق ہے۔ لیکن خصوصیات جواہر کے علم کے ساتھ ساتھ اگر آپ کو علم نجوم یعنی زائچہ پڑھنے میں مہارت ہو تو کمال ہو جائے گا۔ بہرحال خصوصیات جواہر کی وضاحت یہ ہے کہ علم جواہرات میں ہر جواہر کو چند خاص خصوصیت کا مظہر مانا جاتا ہے۔ بلحاظ اثرات بہت موثر نتائج کا حصول خصوصیات جواہر کے علم کی بنیاد پر ہو سکتا ہے۔ فرد کو صحت کا مسئلہ ہو، روزی روٹی کے مسائل ہوں، نفسیاتی مسائل یا معاملات محبت ہوں، کچھ بھی ہو اگر آپ جواہرات کی خصوصیات کو سمجھتے ہیں تو مسائل کی راہنمائی آسان ہو جائے گی اور موثر بھی ہو گی۔ اور اس کے ساتھ نجوم، اعداد یا ایسے کسی بھی اور موثر علم کی آگاہی آپ کے کام کو چار چاند لگا دے گی۔

پتھر اور انسان کا ساتھ

پتھر اور انسان کا تعلق شاید اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ انسانی ذہانت کی کہانی۔ اس طویل عرصے میں پتھر کبھی مادی افادیت، کبھی روحانیت اور کبھی اپنی خوبصورتی کے باعث انسانی تہذیب کا ایک ناقابل فراموش حصہ رہے ہیں۔ انسان نے اپنی حفاظت اور شکار کے لیے سب سے پہلے پتھروں سے بنے ہتھیاروں کی ہی مدد حاصل کی۔ آگ سے روشناس کروانے کا سہرا بھی پتھروں کے سر ہی جاتا ہے۔ جہاں نوکیلے پتھر نے انسان کی حفاظت کا فریضہ انجام دیا۔ اس کو اپنے دشمنوں یعنی دیگر جان داروں پر غالب کیا اور اس کو شکار کرنے کی صلاحیت دی وہاں پتھروں کے ذریعے آگ جلا کر اس شکار کو پکا کر کھانے کی فراست بھی دی۔ روشنی کو منعکس کرنے اور پھیلانے کے لیے ایک عرصہ تک غاروں کے اندر پتھر استعمال ہوتے رہے۔

روحانی اور مادی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان نے پتھروں کی مزید خصوصیات کا کھوج لگایا۔ ان کا استعمال انسانی خوبصورتی میں اضافے، حصول صحت، مال و دولت کے حصول، تجارت کے مقاصد اور روحانی اور جسمانی قوتوں کو طاقت دینے کے ساتھ دوسرے انسانوں کی

جان لینے کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔ ہمارا موضوع بھی پتھروں یا جواہرات کی یہی خصوصیات ہیں جو کسی نہ کسی حوالے سے انسانیت کی مدد اور بہتری کی لیے استعمال ہوسکتی ہیں۔

عملیاتی و طلسماتی انگوٹھیاں

عدد 9	معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت، متفرق مسائل کے حل کے لیے، کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے۔
برکاتی	کاروبار اور تجارت میں اضافہ، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔
مریخ	جنسی قوت' صحت' توانائی' جسمانی' حیوانی تحفظ' خاتمہ بیرونی اثرات اور رد سحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔
عددی طلسمی	یہ تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کے حوالے سے زیادہ موثر ہیں۔ نام کے حساب سے بھی استعمال ہوسکتی ہیں۔ 1 تا 9 عدد کی بنائی جاتی ہیں۔
خاتم سلیمان	متفرق معاملات و مسائل کے حل کے لیے موثر ہے۔

خصوصی الواح

تسخیر و حاجت	رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد
صحت و شفاء	آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں، اس طلسم کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ حصول شفا
آیت الکرسی رد سحر و تحفظ	جادو، سحر، کالے علم، ڈھایہ بانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر ایسی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کا خاتمہ

نگینہ یا جواہر

وہ پتھر جو عام پتھروں کی نسبت خاص خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اور خوش قسمتی یا بدقسمتی یا حصول صحت یا روحانی اور طبی اُمور میں استعمال ہوتے ہیں حرف عام میں نگینے یا جواہر کہلاتے ہیں۔ یہ جواہر بلحاظ قیمت، مہنگے ہوتے ہیں۔ کمیاب، خوبصورت اور خاص کوالٹی کے جواہر عام آدمی ہی کیا بعض حالتوں میں اچھے خاصے دولت مندوں کی قوت خرید سے باہر ہوتے ہیں۔ تاہم جواہرات کی ایک بڑی تعداد کی قیمت اتنی ہوتی ہے کہ عام آدمی بھی ان کو خرید سکتا ہے۔

نقلی واصلی جواہر

جواہر یا پتھر لیتے ہوئے اس کا خاص خیال رکھیں کہ اصل ہو۔ گو نقلی پتھر ہمیشہ سے ہی بنتے چلے آرہے ہیں لیکن آج کل جدید سائنس کی بدولت نقل کے کام نے بہت ترقی کر لی ہے۔ اصل سے بہتر نقل دستیاب ہے۔ جو قیمت میں بھی کم ہوتی ہے اور دیکھنے میں زیادہ خوشنما اور دل موہ لینی والی ہوتی ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ ان نقلی پتھروں کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں

اُٹھایا جاسکتا۔ سو زیادہ پیسے نہیں ہیں تو سستا پتھر خرید لیں لیکن ہو اصل۔ اگر اصل ہوگا تو اس کا فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔ نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے رنگ دار شیشہ یا پلاسٹک پہن رکھا ہو۔

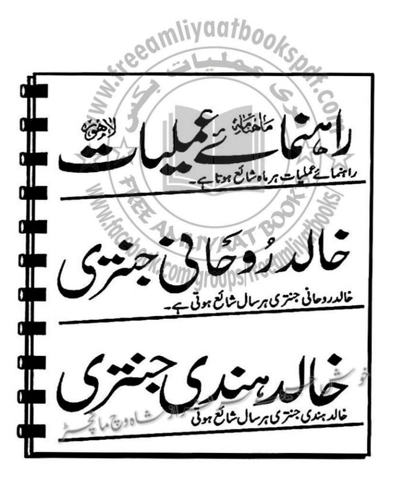
دو نمبر پتھر انتہائی سستی قیمت کے ساتھ ساتھ انتہائی مہنگی قیمت پر بھی خریدار کو فراہم کیے جاتے ہیں۔ یعنی رقم بھی خرچ کی اور حاصل بھی کچھ نہیں ہوا۔ حاصل ہوا تو صرف اور صرف پلاسٹک یا مصالحہ دار پتھر۔

کلر تھراپی کے حوالے سے بعض لوگ اس بات کے حامل ہیں کہ نگ چاہے نقلی ہو لیکن اس کا رنگ اگر مطلوبہ جواہر جیسا ہوں تو اس کے اثرات ہوتے ہیں۔ حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے۔ جواہرات کو صرف رنگوں کی بنیاد پر استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ اِن کی خصوصیات اِن کے استعمال کا باعث ہوتی ہیں۔ ہاں اگر آپ کلر تھراپی یعنی رنگوں کے خواص سے مفید ہونے کے خواہشمند ہوں تو پھر بھی رنگ دار پتھر مفید ثابت نہ ہوں گے اور رنگ اس حوالے سے زیادہ اثرات نہ دے سکیں گے جن کی آپ توقع کر رہے ہیں۔ کیونکہ جب علم نجوم میں کلر تھراپی یا رنگوں کے خواص سے مستفید ہونے کی بات کی جاتی ہے تو نقلی جواہرات کی بجائے اس مقصد کے لیے رنگ دار کپڑے کا کسی بھی طرح سے استعمال یا رنگ دار شعاعوں سے یا ثانوی طور پر کسی بھی رنگ دار شے کا استعمال موثر مانا جاتا ہے۔ برائے بحث آپ کلر تھراپی کے لیے اس کو بھی موزوں قرار دے سکتے ہیں لیکن نقلی یا دو نمبر جواہر انسانی ہاتھ کو وہ عزت و توقیر نہیں دیتا جو اصل کا خاصہ ہے اور نہ ہی یہ اصلی جواہرات کے اثرات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

جواہرات

پچھلے صفحات میں جواہرات کے حوالے سے خاص موضوعات کو زیر بحث لایا گیا تھا۔آنے والے صفحات اس حوالے سے اہم ہیں کہ ان میں بالترتیب مختلف جواہرات کے سحری اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔دیکھا جائے تو جواہرات کی اقسام اگر لاکھوں میں نہیں تو ہزاروں میں تو ضرور ہیں ۔ تاہم یہ جواہر سحری اثرات کے حوالے سے برابر اہمیت کے حامل نہیں ہیں۔ اصلاح زائچہ کے حوالے سے علم نجوم میں چند جواہر کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اور دیگر کو ثانوی۔ سو ان مضامین کو تحریر کرتے ہوئے کوشش یہ کی گئی ہے کہ سحری اثرات کے حوالے سے بنیادی اہمیت کے حامل جواہرات کو نسبتاً تفصیل سے زیر بحث لایا جائے۔لیکن یہ بات اپنی جگہ ہے کہ ثانوی نوعیت کے جواہر بعض خاص اثرات ایسے رکھتے ہیں جن سے صرف نظر نہیں کیا جا سکتا۔ بطور مثال بلیک اونیکس کو لے لیں نظر بد اور رد سحر کے حوالے سے یہ خاص اہمیت کا حامل ہے سو ان مضامین میں بنیادی اہمیت کے حامل جواہرات کو جہاں تفصیل سے زیر بحث لایا گیا ہے وہاں دیگر جواہرات کو ان کی خاص مزاجی کیفیت کے بیان کے ساتھ شامل کتاب کیا گیا ہے تاکہ

قدرت کے اِن کرشموں سے بھی فائدہ اٹھایا جاسکے۔ اگلے صفحات میں پہلے بنیادی جواہرات کا بیان اوراس کے بعد دیگر جواہرات کا بیان آئے گا۔



بنیادی جواہرات

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مرجان

بلذات مرجان کا شمار کیمیائی اعتبار سے پتھروں میں نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم جہاں جواہرات کی اپنی خصوصیات واثرات کی وجہ سے بات ہو وہاں مرجان کا ذکر کیے بغیر بات نہیں بن سکتی۔ باقاعدہ ایک پتھر نہ ہونے کے باوجود جواہرات کی فہرست میں ایک اہم جوہر ہے۔ سمندر کی گہرائی جہاں اور لاتعداد خزانے لیے ہوئے ہے وہاں جواہرات کے حوالے سے ''مرجان'' جیسا موثر تاثیر کا جوہر بھی اس سے ہی حاصل کیا جاتا ہے۔

نجومی تعلق

بلحاظ نجوم مرجان، برج حمل اور عقرب کے تحت آتا ہے اور اس کو مریخی صفات کا حامل مانا جاتا ہے۔ تاہم اس کے سرخ رنگ کی وجہ سے اس کو جدیدیت پسند زہرہ سے بھی جوڑنے کی سعی کرتے ہیں۔ تاہم زمانہ قدیم سے برج حمل وعقرب اور ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔ بعض علاقوں خاص طور پر بنگال میں سفید مرجان کو بھی اِن ہی خصوصیات واُمور کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو سرخ مرجان کا خاصہ ہیں۔ تاہم میرے نزدیک اور اکثر دیگر ماہرین کے نزدیک سفید

مرجان، سرخ مرجان کا نعم البدل نہیں ہے۔

قدامت

مرجان زمانہ قدیم سے مختلف حوالوں سے استعمال میں رہا ہے۔ دراصل اس کا تعلق زندگی اور روح سے سمجھا جاتا تھا۔ اس وجہ سے قبروں کی حفاظت سے لے کر مندروں کے تقدس و تحفظ کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اِسی تقدس کے حوالے سے انسانی اناج یعنی فصلوں کے تحفظ کے لیے بھی اس کو استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

رنگت

مرجان کو عموماً سرخ رنگ کا خیال کیا جاتا ہے اور اس وجہ سے اس کو سرخ مرجان اور انگلش میں Red Corel کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اس کے دیگر ناموں میں مونگا، دورم، پروال، عقیق البحر، کورل، حجر المقیاس بھی شامل ہیں۔ مروجہ زبان میں تو ہم اس کو سرخ کہہ سکتے ہیں، تاہم حقیقت میں یہ سیاہی مائل سرخ جو کم و بیش کالا شیڈ لیے ہوئے ہو سے سرخ، کھلتا ہوا سرخ، ہلکا سرخ، گلابی، عنابی اور سفید رنگ میں بھی دستیاب ہے۔ چند ایک لوگوں سے سننے میں آیا کہ نیلے شیڈ یا رنگ میں بھی دستیاب ہوتا ہے۔ تاہم ایسا رنگ میں نے ابھی تک اس میں ذاتی طور پر نہیں دیکھا۔ سفید سے لے کر کالے رنگ تک میرے سامنے آ چکے ہیں۔ کالے رنگ کے مرجان کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ یہ مختلف مذاہب میں سوگ کی علامت کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور اُن فوائد کا مظہر نہیں ہوتا جو سرخ مرجان سے منسوب ہیں۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ سفید مرجان بھی اُن خصوصیات کا حامل نہیں جو عام طور پر سرخ مرجان سے منسوب ہیں۔ سفید مرجان کا استعمال کسی بھی صاحب علم کے مشورہ کے بغیر نہیں کرنا چاہیے۔

سحری فوائد

ذہانت/ بیوقوفی

وہ لوگ جن میں ذہانت کی کمی ہو اور عمر کے مطابق عقل وشعور نہ ہو، مرجان کا استعمال اِن کے لیے مفید ہے۔ دماغ کو تیز کرتا ہے اور عقل کو بڑھتا ہے۔ آئی کیو (IQ) میں اضافہ، بات کی جلد سمجھ اور حاضر جوابی اس کا طرہ امتیاز ہے۔

دانت نکالتے بچے

وہ بچے جن کو دانت نکالنے میں تکلیف ہو یا ضرورت سے زیادہ عرصہ اس حوالے سے لگ جائے یا بچوں میں اس فعل میں آسانی پیدا کرنا مطلوب ہو تو اس کا استعمال اس حوالے سے فائدہ مند رہے گا۔

سرطان وکینسر

سرطان وکینسر سے متاثر افراد کو عمومی جواہراتی علاج کی غرض سے سرخ مرجان اور نیلم کا استعمال کرنا چاہیے۔ کسی بھی قسم کے سرطان میں یہ علاج مفید وموثر ہے۔

نروس سسٹم، خوف، بے چینی، خوداعتمادی کی کمی

نفسیاتی مسائل گو آج سے نہیں صدیوں سے ہیں، لیکن آج کے مشینی دور میں دن بدن ان کی نوعیت و اقسام اور تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہو رہا ہے۔ سو ہر قسم کے نفسیاتی/ امراض یا نروس سسٹم کی خرابی، کمزوری، بے چینی، خوف، بلاوجہ کے خوف، ٹینشن، اعتماد کی کمی جو کہ ایک نفسیاتی مسئلہ ہے وغیرہ جیسے تمام مسائل میں سرخ مرجان کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ بے

سکونی، ناہموار مزاج وسوچ بھی اس کے تحت آتے ہیں۔

تولید، اولاد وجنسی معاملات

وہ خواتین وحضرات جن کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو، جس کی وجہ طبی وجسمانی ہو یا متعلقہ حوالے سے کوئی بھی کمزوری یا خرابی ہو یا جنسی وحیوانی قوت وجراثیم کی کمی ہو ان کے لیے مرجان سرخ کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ متعلقہ جراثیم کی بڑھوتی اور طاقت کا باعث بنتا ہے۔ عورتوں کے تولیدی نظام کو طاقت دینے، اس کی بڑھوتی ونشونما اور زنانہ امراض کے لیے بھی موثر ہے۔ جسم میں حدت کی کمی اور گرم جوشی کے فقدان کے خاتمے کے لیے بہت اہم ہے۔ اسقاط حمل کے علاج کے لیے بھی موثر ہے۔ بانجھ پن کے لیے اس کو بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جنسی قوت کے لیے حکمت میں مرجان کا استعمال بہت عام سی بات تھی مگر اب اس کے مہنگے داموں کی وجہ سے اس کا استعمال تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔

خون، اینیمیا، ہڈیاں اور دل

خون کی کمی، چہرے کی پیلاہٹ، چہرے پر بے رونقی، مردہ فرد کی سی کیفیت، ہڈیوں کی کمزوری، کیلشیم کی کمی، ہڈیوں کی سست بڑھوتری، ان کا ٹوٹ جانا، کمزوری یا ناطاقتی کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا وغیرہ اور دل کے تمام امراض میں سرخ مرجان مفید ثابت ہوتا ہے۔

ڈپلومیسی

سرخ مرجان جہاں تیزی وتندی سے منسوب ہے۔ وہاں ڈپلومیسی جیسی خاصیت سے اسے منسلک کرنا عام آدمی کو عجیب سا لگے گا۔ تاہم یاد رکھیں اور تجربہ کر کے دیکھیں کہ ہموار ڈپلومیسی جو تسلسل وتوانائی لیے ہوئے ہو اس کے لیے سرخ مرجان نہیں، بلکہ سفید مرجان کام کرے گا۔ گو

یہ نسبتاً نایاب ہے اور سرخ مرجان کی نسبت زیادہ مہنگا بھی ہوگا۔ تاہم کام ضرور کرے گا۔ صرف ایسے لوگ استعمال کریں جو عمل و مزاج میں تیزی کی بجائے کسی بھی امر کی پیروی کے لیے تسلسل اور مستقل مزاجی کی خواہش رکھتے ہوں۔ سست مزاج بہت زیادہ نظم ترتیب کے مزاج کے حامل اس (سفید مرجان) کو استعمال نہ کریں۔

جوڑوں کا درد، ریڑھ کی ہڈی

جوڑوں کے تمام امراض، ریڑھ کی ہڈی کی تمام تکلیفوں، ہڈیوں کے ٹشو اور اِن کی تمام امراض بشمول اِن کے ٹی بی و کینسر وغیرہ کے لیے سرخ مرجان مفید ثابت ہوتا ہے۔

روحانی استعمال

وہ تمام روحانی علوم یا مشقیں جن میں کسی واسطے یا میڈیم سے ربط قائم کیا جاتا ہے یا غیر مرئی مخلوقات سے متعلق اعمال انجام دیئے جاتے ہیں، اِن میں روحانی لہروں کی ترقی و قوت کے لیے اِس کا استعمال مفید ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس کو قدیم زمانے میں خُدا یا دیوی دیوتوں کی طرف سے انعام تصور کیا جاتا تھا جو فطرت از خود سمندر کے کنارے پر چھوڑ جاتی تھی۔ تاہم ذاتی حیثیت میں یہ روحانی حالتوں اور ادراک کو طاقت دینے اور بڑھانے میں موثر ہے۔

بخور دفع جنات و بھوت پریت

قدیم زمانے میں وہ عامل جو جنات نکالنے یا گھر وغیرہ سے دھونی یا بخور کے ذریعے جنات وغیرہ کو بھگانے یا دفع کرنے کا کام کرتے تھے وہ اس کی دھونی دیتے تھے۔ تاہم فی زمانہ مہنگا ہونے کی وجہ سے یہ عمل نہیں کیا جاتا۔ تاہم کوئی کرنا چاہے تو اپنی جیب کے حساب سے کر سکتا ہے،

موثر ثابت ہوگا۔

تحفظ بدارواح، جنات، سایہ، بھوت پریت، پری وغیرہ۔

جس طرح مرجان کا بخور عملیاتی و جناتی کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ اِسی طرح انگوٹھی اور لاکٹ وغیرہ میں اس کو تحفظ بدارواح، جنات اور دیگر ایسی تمام مرئی مخلوقات سے محفوظ رہنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے تکیہ وغیرہ میں بھی اس کو رکھا جاسکتا ہے۔

گھر کی خوش قسمتی

قدیم زمانے میں مرجان کا ایک استعمال یہ بھی کیا جاتا تھا کہ اس کو گھر کی ہر کھڑکی، دروازے، روشن دان، دیوار، داخلی وخارجی راستے یعنی پھاٹک وغیرہ پر لگایا جاتا اور گھر میں کسی نمایاں جگہ پر بھی اس کو لٹکا دیا جاتا تھا تاکہ خوش قسمتی کا حصول ہوسکے۔

نظر لگنا/ بدنظر/ ڈر

وہ لوگ یا بچے جن کو نظر لگ جاتی ہے ان کو انگوٹھی، لاکٹ یا تکیہ یا کپڑے میں باندھ کر بھی استعمال کروایا جاسکتا ہے۔ یہ تحفظ اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے بھی موثر ہے۔ بچوں کی عمومی صحت اور بڑھوتری کے لیے بہت اچھا ہے۔ زیادہ رونے یا سونے میں ڈر جانے والے بچے یا جادو اور نظر وغیرہ سے متاثر ہونے والے بچوں کے لیے بھی مفید ہے۔

حیض ونفاس

عورتوں میں حیض ونفاس کے امراض کے حوالے سے بھی مرجان کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ مرجان کو سمندر کی بیٹی بھی کہا جاتا ہے اور اس کا اِن امراض میں ناف سے نیچے ڈوری وغیرہ

سے باندھ لینا یا لاکٹ کی طرح استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ اس حوالے سے یہ احتیاط کرنا ضروری ہوتی ہے کہ کسی بھی مرد کی نظر اس مرجان پر نہ پڑے جو حیض و نفاس کے علاج کے سلسلے میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

پھلبہری

چہرے جسم اور ہاتھوں وغیرہ پر پڑنے والے سفید داغوں اور پھلبہری کے لیے بھی سرخ مرجان جو گہرے رنگ کا ہو مفید ثابت ہوتا ہے۔

سمندری سفر و ملاح

قدیم زمانے میں ملاح سمندر یا دریا میں کشتی یا جہاز کو ڈوبنے سے بچانے کے لیے مرجان کو بادبان پر باندھتے تھے تاکہ طوفانوں اور دیگر سمندری حادثوں اور مسائل سے محفوظ رہا جا سکے۔ آج بھی اس کو ملاح اور سیلرز انگوٹھی یا لاکٹ میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

امراض کا مقیاس

شروع میں اس کے ناموں میں حجر المقیاس بھی تحریر کیا ہے۔ یہ نام مرجان کو اس خوبی کے تحت ملا ہے جس کے تحت بیماری وغیرہ کی حالت میں یہ پتھر اپنا رنگ بدل لیتا ہے اور فرد کے صحت یاب ہونے پر واپس اپنے اصل رنگ و روپ میں آ جاتا ہے۔ اگر تندرستی کے باوجود مرجان اپنے اصل رنگ میں واپس نہ آئے تو اس کو تبدیل کر لینا چاہیے، یہ خیال کرتے ہوئے کہ یہ اپنی طاقت کھو چکا ہے۔

علاج امراض متفرقہ

مرجان متعدد امراض کے علاج کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ تفصیل سے بیان تو ممکن نہیں، مختصر طور پر تحریر کرتا ہوں، اس کو ہی کافی جانیں۔ امراض مثانہ، معدہ وجگر، مرگی، گنٹھیا، اختلاج قلب ، دھڑکن، امراض پیٹ، رعشہ، خونی دست، مستقل زکام، بلغمی امراض، اٹھرا، لیکوریا، ہیپٹائٹس، بواسیر، مردانہ کمزوری، امراض گردہ ومثانہ، تلی پھیپھڑوں سے خون، آنتوں کی سوزش و خون، اعضائے رئیسہ کی کمزوری اور گینگرین وغیرہ۔

جسمانی طاقت

جسمانی طاقت کے حصول کے لیے سرخ مرجان کو پیس کر شہد کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔ تاہم یاد رہے اس کی بہت معمولی مقدار ایک آدھ دفعہ دن میں استعمال کرنی چاہیے۔ زیادہ استعمال نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ (استعمال سے پہلے معالج سے مشورہ ضرور کریں)۔

سفید مرجان کی خصوصیات

سفید مرجان خون سے متعلق امراض، ڈر خوف کے خاتمے، منفی جذبات کے خاتمے اور شادی شدہ جوڑے کو باندھے رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

خاص ہدایت/خطرہ

وہ تمام لوگ جو سرخ مرجان استعمال کریں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ان حالتوں میں اس کا استعمال وقتی طور پر یا مستقل طور پر موخر کر دیں۔

--مزاج میں بہت زیادہ تیزی وتندی

--تیز وشدید بخار

--بلند فشار خون، یعنی ہائی بلڈ پریشر

--شدید و نا قابل برداشت بے چینی

--دل کا لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہونا

--لوگوں سے لڑائی جھگڑے اور فساد جیسے بہت سے دیگر معاملات کا پیش آنا

--بلا وجہ نکسیر یا بواسیر وغیرہ کا پھوٹ پڑنا یا کسی بھی اور زخم وغیرہ سے اخراج خون

--کسی کو قتل کرنے یا مار دینے کا خیال آنا

مصنوعی مرجان

ایک زمانہ تھا جب خیال کیا جاتا تھا کہ مرجان کی نقل تیار کرنا ناممکن ہے۔ کیونکہ یہ ایک خاص مسام اور ریشہ داری بناوٹ کا حامل ہے۔ تاہم اب اس کی مختلف قسم کی نقل آرہی ہیں۔ جس میں پلاسٹک کی خوبصورت مصنوعی پتھر سے لے کر جانوروں کی ہڈیوں اور خاص قسم کی لکڑی کی ساختی بناوٹ سے فائدہ اٹھا کر تیار کیا جارہا ہے۔ پرانے زمانے میں مچھلی کی ہڈی سے بنائے گئے نقلی مرجان کا استعمال عام تھا۔ کئی مرجان ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں جو خاص نوعیت کے مصالحہ یا پیسٹ جو مرجان سے ملتی جلتی ہے اور بعض حالتوں میں ایسے دو نمبر جواہر بھی دیکھنے میں ملتے ہیں جو اصل مرجان سے زیادہ خوبصورت اور جاذب نظر ہوتے ہیں۔ سو جب بھی خریدیں اس فرد سے خریدیں جو قابل اعتبار ہو۔ عموماً لوگ زیورات بنانے والے لوگوں سے یا ایسے لوگوں سے مشاورت یا خرید کرتے ہیں جن کا براہ راست تعلق پتھروں سے نہیں ہوتا۔ سو سونے کا کام کرنے والوں کی بجائے پتھر خریدتے ہوئے پتھروں کا کام کرنے والوں سے رجوع کرنا چاہیے۔ سونے یا چاندی کا کام کرنے اور زیورات بنانے والے سونے چاندی کی تو

اچھی پرکھ رکھ سکتے ہیں۔ پتھروں کی جان کاری ان کو نہیں ہوتی اور عام لوگ ان کو جواہری کے نام سے پکارے جانے کی وجہ سے غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

نجومی جائزہ

مرجان کے حوالے سے تفصیلی بحث سطور بالا میں ہو چکی۔ تاہم اپنی خاص اہمیت کی وجہ سے اور طالب علموں کی راہنمائی کے لیے سطور ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے۔ بلحاظ زائچہ آپ کس طرح مرجان کے استعمال کو موثر بنا سکتے ہیں اور اس کی خصوصیات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ خود بھی اور آپ سے مشاورت کرنے والوں کو ہو سکتا ہے۔ یہ بات اپنی جگہ اہم ہے کہ اس مقصد کے لیے علم نجوم میں آپ کی مہارت ضروری ہے۔ نجوم کو سیکھنے، سمجھنے اور تجربہ میں لانے کے بعد جواہرات کا انتخاب بلحاظ نجوم کی طرف آئیں۔ کیونکہ اگر آپ کو علم نجوم میں مہارت تامہ حاصل نہ ہے تو اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ آپ انتخاب پتھر کے حوالے سے بلحاظ نجوم ایک درست فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ایک ماہر منجم جب زائچہ دیکھتا ہے تو اس کی سامنے آسمانی کونسل کا مکمل نقشہ ہوتا ہے اور وہ اپنے تجربہ کی بنا پر ایک درست اور مناسب فیصلہ کرتا ہے جو ایک طالب علم یا نیم حکیم منجم کے لیے ممکن نہیں۔

حصول خوش قسمتی بمطابق طالع پیدائش

طالع حمل

مریخ طالع کا مالک ہے اور مرجان کا استعمال اس کے لیے سعد طاقت دینے کا باعث ہوگا۔

طالع ثور

استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن زائچہ کو توجہ سے دیکھنا ہوگا صرف منجم کے مشورہ سے استعمال کریں۔

طالع جوزا

مرجان کا استعمال عام حالات میں استعمال کرنے کا مشورہ نہیں دیا جاسکتا۔

طالع سرطان

مرجان کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

طالع اسد

مرجان ان کے لیے مفید اور زندگی کے کئی لمحوں میں کامیابی لانے کا باعث ہوگا۔

طالع سنبلہ

شوق طور یہ استعمال مفید ثابت نہ ہوگا ضرورت اور ماہر منجم کی مشاورت ضروری ہے۔

طالع میزان

اگر زہرہ زائچہ میں سعد اور اچھی جگہ ہو تو استعمال کر سکتے ہیں ورنہ اس سے فاصلہ رکھیں۔

طالع عقرب

مفید، فائدہ مند اور لازم استعمال کرنے والا جواہر ہے۔

طالع قوس

دولت اور خوش حالی کا باعث بننے والا یہ جواہر ان کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

طالع جدی

مفیداور فائدہ مند ہے۔ استعمال کر سکتے ہیں۔

طالع دلو

مفید ہے مرجان کا استعمال عمومی خوشحالی اور فوائد کا باعث ہوگا۔

طالع حوت

مفید ہے۔ استعمال کر سکتے ہیں۔

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روز مرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ ادارہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

مون سٹون

چاند کی طرح کے بادلوں اور روشنی کی لہروں کا اتار چڑھاؤ لیے ایک خوبصورت جواہر جو چاند کی دیوی سے منسوب ہے اور دیکھنے میں بھی ایک دل موہ لینے والا تقدس لیے ہوئے ہے۔

نجومی تعلق

بلحاظ نجوم مون سٹون برج سرطان کے تحت آتا ہے۔ کوابکی لحاظ سے قمر کو ظاہر کرتا ہے۔ سفید رنگ کے بادل اور روشنی کی لہر کی وجہ سے قمر سے منسوب کیا جاتا ہے۔

قدامت

زمانہ قدیم میں بھی اس پتھر کا رواج رہا ہے۔ کاہن، پجاری، محبت کے دیوانے اور سکون کے متلاشی اس کو استعمال کرتے رہے ہیں۔

رنگت

حجر القمر یا مون سٹون قمر سے منسوب ہونے کی وجہ سے سفید رنگت کا خیال کیا جاتا ہے اور

بازار میں دستیاب حجر القمر کی بڑی تعداد سفید رنگ پر مشتمل ہوتی ہے۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ یہ لاتعداد رنگوں اور شیڈ میں پایا جاتا ہے۔ میلے سیاہی مائل رنگ سے لے کر سرخی مائل، پیازی، نیلے، جامنی، گرے، سبزی مائل اور براؤن وغیرہ جیسے رنگوں کے ہلکے اور گہرے شیڈوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ عموماً سفید رنگ کا زیادہ استعمال ہوتا ہے کیونکہ عام دستیاب ہوتا ہے۔ تاہم دیگر رنگوں کا بلحاظ زائچہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس میں بعض شفاف بھی ہوتے ہیں، لیکن قمر کی جن خاصیتوں کی بنیاد پر اس کو قمر سے منسوب کیا جاتا ہے وہ اس شفاف پتھر میں منسوب ہوتی ہے۔ سو دودھیا سفید بادل والا بے داغ پتھر استعمال کرنا چاہیے۔

پیار، محبت، دوستی

مون سٹون بنیادی طور پر پیار محبت، امن اور سکون کا علمبردار مانا جاتا ہے۔ دلوں میں محبت پیدا کرنے اور باہمی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے آپ جہاں خود اس کو استعمال کریں وہاں اپنے مطلوب یا دوست، سہیلی یا خاوند یا بیوی یا بھائی یا بہن یا اولاد وغیرہ کو بھی ایک مون سٹون استعمال کرنے کے لیے دے دیں۔ یہ عمل دونوں میں باہمی الفت اور تعلقات کی بہتری لانے کا سبب بنے گا۔ اس کا رنگ سرخی مائل یا پیازی سا ہو تو پیار و محبت کے معاملات میں زیادہ بہتر واقع ہوتا ہے۔

نیند نہ آنا، بے سکون نیند

وہ جن کو رات کو نیند نہیں آتی یا اگر آتی ہے تو پُرسکون نہیں ہوتی، ان کو مون سٹون کا استعمال رات کو سوتے ہوئے ضرور کرنا چاہیے۔ اس کو سوتے ہوئے ہاتھ میں پکڑ لیں، اس کی انگوٹھی بنوالیں یا لاکٹ یا مالا کی شکل میں استعمال کر لیں یا تکیہ کے نیچے یا اس کے اندر رکھ لیں یا

سرہانے پر یا سر کی طرف نمایاں سائز کا حامل پتھر رکھیں۔ یہ عمل رات کو اچھی نیند لانے اور بے سکون نیند کے خاتمے اور بُرے خوابوں کو کنٹرول کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگا۔ مون سٹون نینداور نیند سے متعلق تمام مسائل کے حل کے لیے موزوں ہے۔ رات بھر جاگنے اور نیند میں چلنے کی بیماری میں بھی یہ کام کرتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو اس کا کشتہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، جو کسی اچھے ماہر طبیب کا بنا ہو ورنہ نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

گھر سے باہر حادثہ یا خوف/سفر میں خطرہ

قمر سے منسوب کیے جانے والا مون سٹون یا حجر القمر اپنی فطری تیز رفتار گردش اور روزمرہ سفر سے تعلق کی بنا پر ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ وہ تمام لوگ جو اپنی ذات کے حوالے سے یا بچوں یا شریک حیات یا کسی اور فرد کو گھر سے باہر بھیجتے ہوئے اس لیے پریشان ہو جاتے ہیں کہ سڑک پار کرتے، سائیکل، موٹر سائیکل یا گاڑی چلاتے کوئی حادثہ نہ واقع ہو جائے یا یہ کہ فرد یا بچہ گھر خیر خیریت سے پہنچ جائے۔ اِن تمام مسائل کے حل کے حوالے سے مون سٹون کو استعمال کرنا چاہیے۔ ضروری نہیں کہ انگوٹھی کی شکل میں استعمال کریں۔ اس کو بطور لاکٹ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ سفر میں تحفظ فراہم کرتا ہے۔

سمندر یا پانی کا سفر یا کام

وہ لوگ جو عموماً نوکری یا کام کے سلسلے میں سمندر یا دریاؤں سے گزرتے یا ان میں کام کرتے ہیں، مون سٹون کو اپنی فطری طبع اور منسوبی خصوصیات کے باعث اِن کے لیے موثر خیال کیا جاتا ہے۔ پانی کے مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔

خواتین کے امراض

مون سٹون کے اثرات کی کمی بیشی کو چاند کی کمی بیشی کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عورتوں کے حیض کے نظام کی اصلاح کے لیے مون سٹون کو موثر مانا جاتا ہے۔ یہ خون کے بہاؤ اور بدانتظامی کو کنٹرول کرتا ہے اور اس عرصے میں واقع ہونے والی نفسیاتی اور مزاجی تبدیلی میں واقع تناؤ، شدت اور چڑچڑے پن، تھکاوٹ اور دباؤ کو متوازن رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔

کثرت اولاد

وہ خواتین وحضرات جو فیملی پلاننگ پر یقین نہیں رکھتے اِن کو مون سٹون استعمال کرنا چاہیے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ رات کے دورانیہ میں مون سٹون لازم کسی نہ کسی طریق سے عورت کے پاس رہے۔ اس کا مسلسل استعمال کثرت اولاد کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

بانجھ پن، جراثیم کی کمی وغیرہ

عورتوں اور مردوں کے وہ تمام امراض جو بے اولادی یا بانجھ پن، اٹھہرا، جراثیم کی کمی یا دیگر مسائل وامراض سے تعلق رکھتے ہیں، جن میں جسم میں مختلف مائعات کا بہاؤ بھی شامل ہے کے علاج کے لیے مون سٹون موثر ومعاون ثابت ہوتا ہے۔

اس حوالے سے ایک طریقہ استعمال مون سٹون کا یہ ہے کہ اس کو نئے چاند کے وقت شیشے کے برتن میں رکھیں اور اس کو پانی سے بھر دیں، پھر اس پانی کو استعمال کریں، جتنا کم ہوتا جائے اور ڈالتے جائیں۔ جسمانی علاج کے ساتھ یہ علاج بھی مفید ثابت ہوگا۔ موثر ہے۔

آسانی ولادت

مندرجہ بالا طریق کے مطابق نئے چڑھتے چاند میں پانی کے برتن میں مون سٹون کو ڈال دیں، لیکن اس کو استعمال میں نہ لائیں، بلکہ روزانہ چاند کی شعاعوں کے نیچے رکھیں۔ بوقت

ولادت اِس پانی کو پی لیں۔

جذباتی کیفیت اور تناؤ

مرد ہو یا عورت اِن میں جذباتی کیفیت اور تناؤ میں ہمواری پیدا کرنے کے لیے قمری و آبی خاصیتوں کی بناء پر موثر خیال کیا جاتا ہے۔ تمام قسم کے ذہنی، جذباتی، نفسیاتی اور پاگل پن کے دورے اور ایسے دیگر امراض میں بھی مون سٹون استعمال کیا جاتا ہے۔ قمری حرکت، قمری اثرات اور انسانی جسم اور ذہن میں مائعات کا بہاؤ یہ سب اُمور مون سٹون کے براہ راست قمر سے منسوب ہونے کی بناء پر اس کی حاکمیت میں آتے ہیں اور اس وجہ سے ہی اِن تمام کاموں میں اس کو اہمیت حاصل ہے۔

موت کی خواہش

بعض نفسیاتی عوارض میں فرد میں زندہ رہنے کی خواہش کم یا ختم ہو جاتی ہے۔ اِسی صورت حال میں جواہر کے طلسماتی اثرات کے حوالے سے مون سٹون موثر کردار ادا کرسکتا ہے۔ فرد میں زندگی کی خواہش کا پیدا کرنا اور ایک نئی زندگی کے لیے تیار کرنا مون سٹون کی خوبی ہے۔ یہ زندگی کی خواہش پیدا کرتا ہے۔ اس حوالے سے سفید مرجان کو بھی موثر مانا جاتا ہے۔

وجدانی صلاحیت

وجدانی صلاحیت کی بڑھوتی اور تیسری آنکھ کے حوالے سے کی گئی مشقوں میں اس کا استعمال وجدانی صلاحیت بڑھانے اور اَن دیکھی دنیا میں دیکھنے کے لیے، قدیم زمانے سے استعمال ہو رہا ہے۔

ماہرین علوم مخفی

روحانی اور وجدانی صلاحیتوں کو ترقی دینے کے لیے مون سٹون کو ایک معتبر جوہر کے طور پر لیا جاتا ہے۔مون سٹون کو اس مقصد کے لیے دو طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ایک یہ ہے کہ اس کو ذاتی استعمال میں لایا جائے، یعنی اس کا ہار، لاکٹ یا انگوٹھی وغیرہ استعمال کی جائے اور دوسرا یہ کہ اس کو پیشن گوئی سے متعلق اشیاء کے ساتھ مستقل بنیاد پر رکھا جائے۔

عقل ودانش، دماغی امراض

مون سٹون کو دماغی صلاحیتوں میں اضافے، سوچ و بچار، منصوبہ بندی کرنے والے، اعلیٰ تعلیم کے حصول، وجدانی صلاحیت، دماغی تازگی، تخیل اور ذہن کو طاقت دینے والا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہن کر اگر رات کے وقت تخلیقی وتحریری کام کیا جائے تو موثر اثرات سے آپ خود واقف ہوں گے۔تمام قسم کے دماغی امراض جن میں سکون کی ضرورت ہوتی ہے، ان میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

روزمرہ مسائل خوف اور امراض

مون سٹون یا حجر القمر روزمرہ کے حوالے سے انتہائی اثر انگیز جواہر ہے۔انسان کو سارا دن جو چھوٹے موٹے خوف یا نفسیاتی مسائل وعوارض جکڑے رہتے ہیں یا لوگوں سے میل ملاقات سے امراض کے لگنے کا خطرہ ہوتا ہے (چھوت چھات) یا لوگوں کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے مسائل یا پریشانی یا اندرونی خوف کا سامنا ہوتا ہے۔ان سب کے لیے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔لوگوں سے باہم گفتگو میں پریشانی کو بھی دور کرتا ہے۔

بلڈ پریشر

وہ جو بلڈ پریشر اور تناؤ کے مرض کا شکار ہوں، اِن کو اچھا اور صاف ستھرا مون سٹون استعمال کرنا چاہیے۔ خیال رہے کہ یہ رنگ دار مون سٹون استعمال نہ کریں، بلکہ بنیادی مون سٹون کا استعمال کرنا ہوگا۔ یعنی وہ جو دودھیا اور روشنی دینے والا ہو۔

باغبانی

پودے لگاتے وقت، پانی دیتے وقت یا فصل یا باغ سے متعلق وہ تمام کام جو پودوں کی افزائش سے متعلق ہوتے ہیں کے دوران مون سٹون پہن کر رکھنا، اچھے نتائج لانے کا باعث مانا جاتا ہے۔ اِسی طرح وہ قیمتی پودے جو نہ بڑھتے ہوں اِن کے ساتھ مون سٹون کو اس طور رکھنا کہ مکمل طور پر مٹی یا پودوں کے پیچھے نہ چھپ جائیں، اِن کی جلد بڑھوتری کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔

چہرے اور جلد کی تازگی

گو کبھی یہ خواتین کا مسئلہ ہوتا تھا، تاہم اب مرد حضرات کا بھی ہے۔ یعنی خوش شکل اور خوش نما نظر آنا۔ مون سٹون کا بطور لاکٹ گلے میں یا کانوں میں یا ہاتھوں میں استعمال چہرے کی خوبصورتی، جلد کی تازگی اور جوان نظر آنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے سفید یا سرخی مائل رنگ کا مون سٹون زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ کسی اور رنگ کا استعمال نہ کریں۔

در نجف

در نجف دراصل مون سٹون ہی کی ایک قسم ہے۔ اگر آسان الفاظ میں سمجھایا جائے تو یہ مون سٹون ہی ہوتا ہے مگر مون سٹون کی وہ کوالٹی جو نجف (عراق) سے نکلتی ہے وہ در نجف کہلاتی ہے۔ ہمارے ہاں در نجف کو ایک الگ جواہر کے طور پر مانا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ نظریہ غلط ہے۔ کیونکہ ذاتی تحقیق کی کمی ہے۔ سو کسی کتاب میں کسی صاحب نے مون سٹون اور در نجف کے دو باب اور جواہر تحریر کر دیے۔ سو بلا تحقیق نقل در نقل اس کو اس طور ہی کتب درسائل میں بیان کیا جاتا رہا ہے۔ سو آپ اپنی غلط فہمی دور کر لیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

نیلم

نیلم درجہ اول کے پتھروں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ ایک قیمتی پتھر ہے۔ گو اس کی کچھ اقسام کم قیمت بھی ہوتی ہیں۔ تاہم اعلیٰ درجے کا نیلم مہنگے جواہرات میں شامل کیا جاتا ہے۔

اس کو اُردو میں نیلم، فارسی میں یاقوت کبود اور صافر، سنسکرت میں سوری رتن، انگریزی میں سفائر Sapphire، ہندی میں نیلم اور عربی میں یاقوت ارزاق کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

یوں تو نام سے ایک ایسے پتھر کا تصور ذہن میں آتا ہے جو نیلے رنگ کا ہوگا۔ ایک حد تک تو یہ بات درست ہے۔ تاہم نیلم ایک سے زائد رنگوں میں دستیاب ہے۔ ذیل میں اس کی تفصیل دی جارہی ہے۔

سٹار سفائر

تیز یا سورج کی روشنی میں اس سے نکلنے والا عکس سٹار کی مانند ہوتا ہے اور اسی خاصیت کے حوالے سے اسے یہ نام دیا گیا ہے۔

یورپین سفائر

آنکھ سے دیکھنے سے کالا، سبزی مائل، زردی مائل یا سرخی مائل نظر آئے گا مگر نیلے رنگ کا نہ ہوگا۔

الیگزینڈر رائیٹ سفائر

یہ نیلے رنگ کا ہوتا ہے، اس میں چمک بھی ہوتی ہے، ڈل نہیں ہوتا۔

اورنٹیل سفائر

عام طور پر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور مشرقی ممالک کے نیلم میں کثرت سے ہوتا ہے۔

ہمارے یہاں برصغیر میں نیلم کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

آتشی نیلم

یہ سرخی مائل رنگ لیے ہوتا ہے۔

آبی نیلم

یہ سفیدی مائل ہوتا ہے۔

بادی نیلم

یہ رنگت میں ہلکا نیلا اور سبزی مائل ہوتا ہے۔

خاکی نیلم

یہ زردی مائل رنگت لیے ہوئے ہوتا ہے۔

نیلم زردی مائل، ہلکے گلابی، سبز اور سفید رنگوں میں بھی دستیاب ہوتا ہے۔ بعض نیلم ایسے

بھی ہوتے ہیں جو رنگ تبدیل کر لیتے ہیں۔ سری لنکا اور کشمیر کے نیلم کو بہترین خیال کیا جاتا ہے۔

پہچان

سورج کے سامنے کرنے سے اعلیٰ قسم کے نیلم میں سے نیلے رنگ کی شعائیں نکلتی ہیں، جن کو کافی دور سے شناخت کیا جا سکتا ہے۔ پانی میں ڈالنے سے بھی اس کے رنگ میں فرق محسوس ہوتا ہے۔

اثرات

اپنے اثرات وخصوصیات کے حوالے سے بہت احتیاط کا متقاضی پتھر ہے۔ کیوں کہ اپنے اثرات کے زیر اثر یہ فرد کو عرش سے فرش اور فرش سے عرش تک پہنچا دیتا ہے۔ سوا سے کسی قابل ماہر نجوم کے مشورے کے بغیر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

سعد اثرات

☆ جلدی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔
☆ آنکھوں کے امراض مثلاً موتیا، آشوب چشم، ورم وغیرہ کی اصلاح کے لیے موزوں ہے۔
☆ مفرح قلب ہے۔ مضبوطی قلب کے لیے ہے۔
☆ بخار کے خاتمے کے لیے مریض کے سینے پر رکھیں۔
☆ دل کے ساتھ دماغ کے امراض، دماغ کو طاقت دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
☆ خاتمہ زہریلے اثرات وزہر۔

☆ ماہواری کی رکاوٹ وتکلیف کے خاتمے کے لیے۔

☆ خاتمہ نکسیر اور امراض خون کے لیے خصوصاً خون کو صاف کرنے کے لیے۔

☆ خطرات، حادثات اور چوری سے حفاظت۔

☆ مہذب انداز اور وقت کی قدر سکھاتا ہے۔

☆ انسان کے اندر سچائی، عزت و وقار کے لیے کھڑا ہونا اور محنت کرنا جیسی خوبیاں پیدا کرتا ہے۔

☆ دیانتداری اور اخلاص لے کر آتا ہے۔

☆ منصوبوں میں پختگی اور ان کی تکمیل کے حوالے سے نہایت اہم ہے۔

☆ طاقت اور اعلیٰ عہدے کے حصول کے لیے۔

☆ سستی اور کاہلی کا خاتمہ۔

☆ جسمانی امراض سے حفاظت دیتا ہے۔

☆ جادو کے خاتمے اور بیرونی وغیر مرئی اثرات سے حفاظت۔

☆ آگ سے حفاظت کرتا ہے، اگر گھر میں رکھیں۔

☆ اضافہ قوت باہ کے لیے۔

☆ چمک دار نیلم مالی و مادی لحاظ سے زیادہ مفید ہوتا ہے۔

☆ نیلی روشنی والا پتھر مال واجناس کے لیے مفید ہے۔

☆ روپلی اور بلوری کرنیں خارج ہوں تو شہرت اور کامیابی ملتی ہے۔

☆ پانی میں رکھنے سے نیلا نظر آئے تو ایسا پتھر حصول اولاد کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔

ناقص نیلم کے اثرات

یوں تو ناقص نیلم کسی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔ تاہم ذیل میں ان چند نقائص کی بمعہ اثرات وضاحت کی گئی ہے جو عام طور پر تجربے میں آئے ہیں۔

☆ کسی خاص جگہ سے باقی کی نسبت زیادہ گہرا نیلا ہونا فرد کے کاروبار اور روزگار کے لیے انتہائی نحس ہے۔ تباہی و بربادی۔ یعنی پورا پتھر گہرا نیلا ہو یا گہرے رنگ کا ہو تو ٹھیک ہے لیکن کہیں سے گہرا رنگ کہیں سے ہلکا رنگ نقصان دہ ہوتا ہے۔

☆ مٹیالے رنگ کا نیلم جسمانی امراض کا باعث ہوتا ہے۔

☆ سفید داغ والا نیلم مقام رہائش سے کسی بری وجہ سے تبدیلی، بے دخلی اور جلاوطنی لاتا ہے۔

☆ پتھر میں بادل کی سی چمک بھی کاروبار اور دولت کے ضیاع کی علامت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ صحت اور زندگی کے لیے خطرناک ہے۔

☆ ایک سے زیادہ رنگ غلبہ شیطان کو ظاہر کرتے ہیں۔

☆ پتھر میں الگ حصہ نظر آئے تو بھی یہ صحت اور زندگی کے لیے حد درجہ بُرا ہے۔

☆ چھائیوں والا نیلم بھی جسمانی صحت اور مال کے تباہ ہونے کا باعث ہوتا ہے۔

☆ دھبے والا نیلم بھی بدقسمتی کا باعث ہوتا ہے۔

نوٹ: دیکھنے میں پتھر جتنا بھی خوبصورت ہو لیکن اوپر بیان کردہ نقائص میں سے کسی بھی ایک کا حامل ہو تو اپنے سحری اثرات کے حوالے سے بے کار ہے۔ دیکھنے میں خوبصورت یا عجیب و غریب ڈیزائن کے پتھر مارکیٹ میں اچھی قیمت پر فروخت ہوتے ہیں لیکن سحری اثرات کے حوالے سے اِن کا استعمال موزوں نہیں ہوتا۔ یہ اُصول صرف نیلم کے

لیے ہی نہیں باقی جواہرات کے لیے بھی ہے۔ جوہر کے استعمال میں خوبصورتی بلاشبہ اہم امر ہے لیکن اس سے زیادہ اہم بات اس کے موثر سحری اثرات ہیں، جن پر زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔

حصول خوش قسمتی بمطابق طالع پیدائش

طالع حمل

طالع حمل کے حوالے سے زحل دسویں اور گیارھویں گھر کا مالک ہے۔ اس کو طالع حمل کے لیے مفید نہیں قرار دیا جا سکتا ہے۔ ماسوائے اس حالت کے کہ زحل فطری طور پر سعد یعنی شرف واوج کی حالت میں ہو۔

بہر حال طالع حمل والوں کو نیلم کے استعمال میں حد درجہ محتاط رہنا چاہیے۔ عمومی طور پر ان کے لیے مفید نہیں ہے۔

طالع ثور

طالع ثور کے حاملین اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کے لیے یہ فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ زائچے کے ادوار کے حوالے سے جب زحل کا دور ا کبر آئے تب اس کا استعمال اچھے نتائج لائے گا۔

طالع جوزا

ان کو نیلم استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ماسوائے ایسی حالت جب زائچہ میں ایسی کوئی خاص حالت ہو جس کے تحت تجربہ کار ماہر نجوم راہنمائی دے۔

طالع سرطان

طالع سرطان کے حوالے سے نیلم نحس ثابت ہوگا اور منفی اثرات کا حامل۔ سوان کو بھی اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے، ماسوائے تجربہ کار ماہر نجوم کی راہنمائی کے اور وہ بھی خاص الخاص حالتوں میں۔ البتہ زرد رنگ کا نیلم استعمال کر سکتے ہیں۔

طالع اسد

مندرجہ بالا اثرات۔

طالع سنبلہ

طالع سنبلہ کے حاملین نیلم استعمال کر سکتے ہیں۔ تاہم کسی صاحب علم منجم کے مشورے سے۔

طالع میزان

ان کے لیے نیلم کا استعمال مفید نتائج لائے گا۔ زحل کے دور اکبر اور دور صغیر میں پہننا مفید رہے گا، اور مکمل سعد کوکبی اثرات کا لطف حاصل ہوگا۔

طالع عقرب

طالع عقرب کے حاملین اگر اس کو استعمال نہ کریں تو بہتر ہے۔ تاہم بعض حالتوں میں کسی منجم کے مشورے سے کچھ مدت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم عمومی طور پر رسک مت لیں۔ مستقل استعمال کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔

طالع قوس

مندرجہ بالا اثرات۔ ذاتی خواہش کے تحت کبھی اس کو استعمال نہ کریں، صرف نجومی مشورے سے استعمال کی اجازت ہے۔

طالع جدی

یہاں زحل حاکم طالع ہو جاتا ہے۔ نیلم کا استعمال فائدہ مند ثابت ہوگا۔

طالع دلو

زحل ہی حاکم طالع ہے۔ سو ان کے لیے بھی نیلم خوش بختی اور فوائد کا باعث ہوگا۔

طالع حوت

طالع حوت کے حاملین کے لیے اسے مفید قرار دینا مشکل ہے۔ ایک ماہر نجومی ہی انفرادی زائچہ پیدائش سے اس کے استعمال کے بارے میں حتمی حکم بیان کر سکتا ہے۔ عمومی طور پر فائدہ مند نہیں ہے۔

نوٹ: اوپر بیان کردہ حالتیں جن میں محتاط رویے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ یہ بات بھی دھیان میں رکھیں کہ ایسی صورت میں جب خاص الخاص راہنمائی کے تحت اس کو استعمال کیا جا رہا ہے تو اس کو محدود مدت کے لیے یا جن مقصد کے لیے استعمال کیا گیا ہے اس کے حصول تک استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے بعد اس کا استعمال چھوڑ دینا چاہیے۔ نیلم کی خرید پر جو بھی رقم خرچ ہوئی ہو اس کو خیال میں نہ لائیں۔ صرف یہ دیکھیں آپ کا مقصد حاصل ہو گیا۔ سو اللہ کا شکر ادا کریں اور آگے بڑھیں۔ بلا وجہ کی کمینگی وجہ نقصان بھی ہو سکتی ہے۔

لاجورد

نیلے رنگ کا ایک قدرتی پتھر جو نیلے رنگ کے مختلف شیڈ لیے ہوتا ہے۔ یہ سنہرے رنگ کی لہریں یا ذرات لیے ہوئے ہوتا ہے جو روشنی میں چمکتے ہوئے بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

1) نجومی تعلق

لاجورد کو درجہ دوم کے پتھروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس لیے براہ راست منسوبی حکم کی بجائے امداد و سہارا دینے والا یا کسی دوسرے پتھر کے بدل کے طور پر اس کا استعمال زیادہ مروج ہے۔

2) قدامت

اس کے بارے میں خیال یہ کیا جاتا ہے کہ یہ اُن قدیم ترین جواہرات میں اول پوزیشن رکھتا ہے جن کو ابتدائی انسانی تاریخ میں سحری اور نمائشی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

3) رنگت اور ساختی خصوصیات

لاجورد کی رنگت غالب طور پر نیلے رنگ پر مشتمل ہوتی ہے۔ تاہم اس کے اندر ہلکے نیلے سے گہرے نیلے تک کے تمام شیڈ ملتے ہیں۔ نچلے درجے کے پتھروں میں نیلے رنگ کے ساتھ سفید یا میلا سفید رنگ بھی ملتا ہے۔ سنہرے رنگ کے ذرے یا دھاریاں بھی اس پتھر پر ملتی ہیں جو اس کے رنگ میں تبدیلی اور خوبصورتی کا باعث بنتے ہیں۔ پالش وغیرہ ہونے کے بعد اس کی سطح چمکدار اور صاف ہوتی ہے اور دیکھنے میں اچھا لگتا ہے۔ اس میں کبھی کبھی سبزی اور زردی مائل رنگت بھی ملتی ہے۔ تاہم اس کے سحری اثرات کے حوالے سے اس رنگ کے حامل جواہرات کو عمومی استعمال کے لیے اچھا خیال نہیں کیا جاتا۔

استعمالات وسحری خصوصیات

خصوصی روحانی طاقت وتصرف، خوش قسمتی

لاجورد اُن قدیم ترین جواہرات میں سے ہے جس کو زیادہ قیمتی نہ ہونے کے باوجود مذہبی لحاظ سے خاص اہمیت کا خیال کیا جاتا ہے۔ قدیم زمانے میں اس جواہر کو خاص سحری و دیومالائی قوتوں کا حامل خیال کیا جاتا تھا اس کے بارے ایک نظریہ یہ بھی تھا کہ یہ دیوی دیوتاؤں کی روحوں کا مسکن ہے۔ کسی خاص دیوی وغیرہ کی روح اس کے اندر رہتی ہے۔ سو اس سعادت کے باعث جو بھی اس کو استعمال کرے گا وہ روحانی حوالے سے معتبر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک خوشی بھری زندگی بھی بسر کرے گا۔

تیسری آنکھ

لاجورد کی روحانی خصوصیات کے باعث اس کے استعمال کو مختلف قسم کی روحانی مشقوں میں

استعمال کرنا مفید اور مددگار خیال کیا جاتا ہے۔ اس کا استعمال وجدانی اور روحانی قوتوں میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ ارتکاز توجہ اور سائیکو قوتوں کے لیے موثر ہے۔ اس حوالے سے اس کی مالا، انگوٹھی یا ایسا لاکٹ جو ماتھے پر عین ناک کے اوپر باندھنے کے کام آئے استعمال ہو سکتا ہے۔

بچوں کی نشوونما/سحری اثرات

لاجورد کو سونے کے لاکٹ میں بچوں کے گلے میں ڈالنا اس بچے کی صحت اور بڑھوتری کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔ خاص طور پر جن بچوں کی عمر تو بڑھ جائے لیکن جسمانی بڑھوتری عمر کی مناسبت سے نہ ہو اُن کو یہ ضرور استعمال کروانا چاہیے، تاہم لاکٹ اور چین دونوں سونے کی ہوں۔ اس سے بچہ سحری اثرات اور دیگر مرئی و غیر مرئی خطرات سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ بدروحوں اور ایسی بلاؤں سے تحفظ کا کام دیتا ہے۔

عذاب ماضی

وہ جن کے ساتھ ماضی میں کوئی ناخوشگوار واقعہ یا حادثات پیش آئے ہوں یا دردناک زندگی بسر کی ہو اور حالات میں مثبت تبدیلی کے باوجود ان کے ذہن سے یہ حالت اور خوف دور نہ ہوتا ہو اِن کے لیے لاجورد کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

خوداعتمادی

وہ نوجوان خاص طور پر اور عمومی طور پر ہر وہ فرد جو خوداعتمادی سے محروم ہو یا اس کی کمی محسوس کرتا ہو اس کو لاجورد کی انگوٹھی یا لاکٹ استعمال کرنا چاہیے اس کے سحری اثرات ذات میں اعتماد اور حوصلہ دینے کا باعث ہوں گے۔

نروس سسٹم

دورِ جدید کا ایک بڑا تحفہ نروس سسٹم کی خرابی ہے۔ جس کی وجوہات طبی بھی ہیں اور نفسیاتی بھی۔ بہر حال جو بھی صورت حال ہو اس پتھر کا استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

بخار امراض خون

بخار ایک عمومی بیماری ہے لیکن جو مسلسل یا عموماً بخار کا شکار رہتا ہو یا کسی وقت بخار انتہائی درجے پر پہنچ جائے تو اس کے روکنے کے لیے لاجورد کو استعمال کرنا چاہیے۔ اِسی طرح خون کے تمام امراض خاص طور پر جن میں خون کی صفائی مطلوب ہوتی ہے اِن میں اس کا استعمال فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

مسے اور برص

دوائی علاج کے ساتھ ساتھ اِن دونوں امراض میں اس کا استعمال موثر ہوسکتا ہے۔

وحشت/ بے خوابی

وہ جو نفسیاتی امراض کا شکار ہوں یا وحشت یا بے خوابی جیسے امراض سے متاثر ہوں اِن کو بھی لاجورد استعمال کروانا چاہیے۔ ایک امدادی علاج کے طور پر اس کے اچھے اثرات سامنے آئے ہیں۔

حاملہ خواتین

حمل سے لے کر حاملہ خواتین کی صحت اور استقامت حمل کے لیے یہ بہت مفید ہے۔ یوں تو لاکٹ یا انگوٹھی کی شکل میں استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی سنہری ڈوری میں یا سونے کی چین میں

ڈال کر اس کو پیٹ کے اوپری حصہ میں باندھنا مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس حوالے سے اگر اسے سنگ مریم کے ساتھ استعمال کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

بادشاہوں کا پتھر/عزت شہرت کی استقامت

دیوی کی موجودگی کا حامل پتھر خیال ہونے کے باعث قدیم زمانے میں بادشاہ اور شاہی خاندان کے لوگ اس کو لازم استعمال کرتے تھے۔ دیوی تو اب اس کے اندر نہیں رہی، تاہم عزت، شہرت کی استقامت اور کامیابی کے لیے اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

گلے کی خرابی اور خراش

لاجورد دیگر خصوصیات کے علاوہ گلے کی خرابی اور خراش وغیرہ کے لیے مفید مانا گیا ہے۔ تاہم اِن مقاصد کے لیے لاکٹ کا استعمال جو لمبائی میں کم اور گلے کے گرد ہی رہے، موثر رہے گا۔ اس حوالے سے ناک کے امراض میں بھی اس سے مدد لی جا سکتی ہے۔

استاد، پروفیسر اور تقریر

ایسے تمام لوگ جو استاد یا پروفیسر ہیں اور اُن کو طلباء یا دوسرے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کی حاضری میں گفتگو کرنی ہوتی ہو یا وہ جن کو مجمع میں تقریر کرنی ہوتی ہے اِن سب کے لیے لاجورد کا استعمال حد درجہ فائدہ مند ہے۔ اِن افراد کے اندر اپنی بات دوسرے تک پہنچانے کی صلاحیت، مجمع کے سامنے اعتماد سے بات اور تقریر کرنے اور اِن کا سامنا کرنے کی ہمت اور جو کہنا چاہتے ہیں وہی بات کرنے کا سلیقہ عطا کرتا ہے۔

سرجری اور کٹ وغیرہ سے صحت

آپریشن یا کوئی کٹ وغیرہ لگ جائے تو اس سے زخم کے خراب ہوئے بغیر جلد صحت یابی کے لیے لاجورد کو موثر مانا گیا ہے۔ سو آپریشن کے فوراً بعد جلد صحت یابی کے لیے اس کو استعمال کریں۔ اچھے نتائج آئیں گے۔ اس کے ساتھ مرجان کا استعمال زیادہ بہتر نتائج لے کر آئے گا۔

احتیاط

جب بھی لاجورد خریدیں یہ بات خاص طور پر دھیان میں رکھیں کہ اگر یہ یک رنگ کا ہے تو یہ کہیں رنگا نہ گیا ہو۔ کیونکہ زیورات میں اس کا استعمال قدیم عرصے سے ہے اور خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے بدرنگ پتھروں کو کاریگری کے ساتھ ایک جیسے رنگ میں ڈھال دیا جاتا ہے۔ اس طرح انتہائی گھٹیا اور بدرنگ پتھر بھی اچھے داموں پر نکل جاتے ہیں۔ زیورات کی حد تک تو ٹھیک ہے۔ سحری اثرات کے حوالے سے اس قسم کے پتھر کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اوپل

دودھیا رنگ کا ایک نرم و نازک پتھر جو اپنی چمکدار ساخت کی بدولت انتہائی خوبصورت اور جاذب نظر ہوتا ہے۔ اوپل بلحاظ ساخت ایک نرم و نازک اور معمولی ضرب سے ٹوٹ جانے والا جواہر ہے۔ اس کے استعمال اور اس کے رکھنے اور اٹھانے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

1) نجومی تعلق

اوپل کو برج میزان اور سرطان کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کو سفید رنگت کے باعث قمر سے منسوب کر کے موتی کے بدل کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ لاتعداد رنگوں کا حامل ہونے کے باعث اس کو کم و بیش ہر پتھر کے نعم البدل کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

2) قدامت

اوپل کی تاریخ کافی پرانی ہے البتہ باقاعدہ طور پر رومن حکومت کے عروج کے زمانے میں اس نے غیر معمولی اہمیت حاصل کی۔ کیونکہ سعادت اور نیکی کا علمبردار ہونے کی وجہ سے یہ رومن بادشاہ یا حاکم کے تاج کا حصہ بنا رہا۔

3) رنگت

اوپل کو عام طور پر دودھیا رنگت والا جواہر مانا جاتا ہے، لیکن معدنی اعتبار سے یہ بے رنگ ہوتا ہے۔ یہ دراصل ایک قسم کا معدنی مائع یا مادہ ہے جو پہاڑوں میں سے نکلتا ہے اور بالکل شفاف رنگ سے لے کر کسی بھی رنگت کا حامل ہوسکتا ہے۔ تاہم زیادہ تعداد سفید یا دودھیا رنگت کا حامل ہوتا ہے۔

سفید رنگ کے علاوہ یہ نیلے، سبز، پیلے، اورنج، گلابی، کالے، سلیٹی، سرخ رنگ، شیڈ یا داغ لیے ہوئے ہوسکتا ہے۔

اوپل میں موجود چمکدار ذرات اس کی خوبصورتی اور قیمت کو بڑھانے کا سبب بنتے ہیں۔

4) نام

اس کو جن ناموں سے پکارا جاتا ہے ان میں دودھیا، عربی میں حجر الابیض، انگریزی میں اوپل، سنسکرت میں لوپالا کہتے ہیں۔

5) قدرو قیمت

اوپل کے اوپر جتنے زیادہ رنگوں کے چمکدار ذرات (Fires) نمایاں ہوں گے اتنی اس کی قیمت زیادہ ہوگی۔ چمکدار ذرات میں سرخ رنگ کا اضافہ اس کی قدرو قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ سفید سے گاڑھے رنگ کی طرف یعنی کالے رنگ کی طرف جتنا بڑھے گا اتنی اس کی قیمت زیادہ ہوگی۔ البتہ سحری اثرات کے حوالے سے کالا اوپل زیادہ استعمال نہیں ہوتا مگر نایاب ہونے کی وجہ سے کافی مہنگا ہوتا ہے۔

استعمالات وسحری خصوصیات

سعادت وبرکت

اوپل ایک سعادت اور برکتوں والا جوہر ہونے کے وجہ سے عام استعمال کے لیے موثر مانا جاتا ہے۔معاملات میں بہتری اور زندگی میں کامیابی لانے والا۔

جادوگر اور تماشہ گر

قدیم زمانے میں جادو اور تماشہ کرنے والے کالے اوپل کو بطور عامل استعمال کرتے رہے ہیں۔ اِس کو خفیہ قوتوں کو طاقت دینے والا اور عامل کے اعتماد اور اس کی طاقتوں میں اضافے اور ارتکاز کا باعث مانا جاتا ہے۔

روحانی قوتیں

روحانی وعملیاتی قوتوں کی بڑھوتری کے لیے بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے تاہم اِن مقاصد کے لیے سفید یا نیلے رنگ کا جوہر زیادہ موثر ثابت ہوگا۔ تجربہ کر کے دیکھیں۔ہاں کالے علم کے عامل کالے رنگ کے اوپل کو استعمال کریں۔

تعلقات گفتگو

جن لوگوں کو دوسروں سے بات کرنے اور گفتگو کو آگے بڑھانے یا شروع کرنے اور شروع کرنے کے بعد کامیابی سے اختتام تک لے جانے میں رکاوٹ یا پریشانی ہوتی ہے، اِن کو اس پتھر کی موثر قوتوں سے مستفید ہونا چاہیے۔ اس کی مدد سے فرد اپنی رائے دوسرے پر باآسانی واضح کر سکے گا۔

نظر نہ آنا

عملیاتی دنیا میں بھی لوگ ایسے عملیات کے طالب ہوتے ہیں جن کی مدد سے وہ کسی کو نظر نہ آئیں۔ اس طرح یا اس سے ملتی جلتی خاصیت اس پتھر میں بھی پائی جاتی ہے۔ قدیم زمانے میں اس کو خاص طرز سے نظروں سے اوجل ہونے کے اعمال میں استعمال کیا جاتا تھا۔ اس حوالے سے ایسے لوگوں کے لیے بھی مفید ہے جو چاہتے ہیں کہ دوسرے لوگ ان کو باکثرت ملاقات یا راہ جاتے تنگ کرنے سے باز رہیں تو ان کو بھی اس پتھر کی سحری خصوصیات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ البتہ جو یہ خیال کرے کہ وہ اس کی مدد سے دوسروں کی نظروں سے اوجھل ہو سکتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ (اس حوالے سے نیلے رنگ کا اوپل استعمال ہوتا ہے۔)

روح کا جسم سے باہر، روحی سفر

روحی سفر یعنی مادی جسم سے نکل کر روح کا دنیا میں آزادنہ گھومنا پھرنا قدیم زمانے سے عملیات، روحانیات اور جادو کا موضوع رہا ہے۔ اوپل اس حوالے سے ایک موثر عامل کے طور پر استعمال ہوتا آیا ہے۔ متعلقہ عمل کرتے ہوئے اس کو ساتھ رکھیں تو کامیابی کا زیادہ امکان ہے۔

شخصیت کا نکھار، خوبصورتی

مندرجہ بالا مقاصد کے لیے اس پتھر کو کئی طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے تاہم سب سے آسان یہ ہے کہ اس کو گلے، سر اور کانوں میں استعمال کیا جائے۔ اس کے علاوہ اوپل کی منعکس روشنی کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ ایک قیمتی طریقہ اس کا لیپ کرنا ہے۔ جو فی زمانہ اس کی قیمت کی وجہ سے ممکن نہیں۔ کثیر تعداد میں پتھروں کو جسم کے اوپر رکھ کر بھی جو ہراتی لہروں

سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

تحریر اور تخیل

وہ جو تحریر و تقریر کے کام سے منسلک ہیں اور تحریری کام میں رکاوٹ محسوس کرتے ہیں وہ اوپل کو استعمال کریں۔ ذہن کے بند دروازے کھل جائیں گے اور تحریر میں نکھار اور کشادگی آئے گی۔ لکھنے میں جو مشکل آتی ہے دور ہو جائے گی۔

دولت کا حصول

سرخ رنگ کا اوپل دولت کے حصول کے حوالے سے موثر مانا گیا ہے۔ کاروبار میں ترقی اور گاہکوں کو متوجہ کرنے اور بزنس کو بڑھانے میں مددگار ہوتا ہے۔

غصہ، بے قابو مزاج

وہ جو بلاوجہ غصہ میں آ جاتے ہیں یا اِن کا مزاج بے قابو رہتا ہے اِن کو سفید اوپل کا استعمال کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ جلد بہتری آئے گی۔

رغبت اور پیار و محبت

دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے، لوگوں کی توجہ حاصل کرنے اور دوسروں کے ساتھ مخلصانہ اور دلی وابستگی کے لیے سفید اوپل نہایت موزوں ہے۔

نفسیاتی امراض

نروس سسٹم اور نفسیاتی مسائل کے حل کے لیے اس پتھر کو موثر مانا جاتا ہے۔ تمام ذہنی امراض میں اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

صحت کی عمومی بہتری

صحت کے متفرق مسائل کا سامنا ہو اور کسی خاص جواہر کا انتخاب کرنا مشکل ہو رہا ہو تو پھر اوپل سے مدد حاصل کریں۔ یہ صحت کا باعث بننے والا اور تندرستی کا مظہر جواہر ہے۔ تمام نفسیاتی، آنکھوں، دماغی، یادداشت، ڈپریشن وغیرہ کے مسائل میں خاص طور پر موثر ہے۔ خاص طور پر ایسے لوگ جو کسی نہ کسی مرض کا شکار رہتے ہیں اِن کو بھی اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

جنسی مسائل

قوت حیوانی، عمومی کمزوری اور جنسی قوت کی کمی کے لیے اوپل مفید ہے۔ لیکن سرخ مائل یا اورنج رنگ کا اوپل اِن مقاصد کے لیے استعمال کریں۔ اِن اُمور میں سفید اوپل استعمال نہ کریں۔

ماضی کی شان کو واپسی

وہ جو شان دار زندگی بسر کرنے کے بعد مسائل کا شکار زندگی بسر کر رہے ہوں اور ماضی کے عروج کو دوبارہ دیکھنے کے خواہشمند ہیں یا ماضی کی وجہ سے مایوسی کا شکار ہوں اِن کو اوپل کا استعمال کرنا چاہیے۔ یہ ماضی کی شان و شوکت واپس لانے میں موثر ثابت ہوگا۔

محتاط

اس کو پہن کر دوسروں کے بارے میں منفی یا غلط منصوبہ یا گفتگو نہ کریں۔ ایسی صورت میں یہ اپنی طاقت کھو دیتا ہے اور فرد کے لیے منفی اثرات کا حامل بن جاتا ہے۔

جب اس کی چمک دھمک مدھم پڑنی شروع ہو یا سفید رنگ مدھم پڑنا شروع ہو تو اس کو اُتار دیں۔ بس اس کا کام ختم ہو گیا ہے اور مزید استعمال مفید نہیں ہوگا۔ فوری طور پر نیا اوپل لے کر

استعمال کریں۔ دراصل ایسی صورت میں یہ آپ کی تمام منفی طاقتوں کو اپنے پر لے لیتا ہے اور اس کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس کا بدل ضروری ہو جاتا ہے۔

کوشش کریں یہ پانی میں زیادہ دیر نہ رہے۔ اس میں پہلے ہی پانی کی کافی مقدار ہوتی ہے اور اس مقدار میں اضافہ اس میں خرابی کا باعث بنتا ہے۔

باتونی لوگوں کو دھیان سے استعمال کرنا چاہیے۔

یاقوت

سرخ رنگ کا ایک خوشنما جواہر جو اپنے ایک خاص حیثیت اور مقام کا مظہر ہے۔ جواہرات کی دنیا میں اس کو قوت، طاقت، اختیار اور خوش قسمتی کی علامت مانا جاتا ہے۔

نام

یاقوت کو انگلش میں Ruby، اُردو میں لعل، ہندی میں لال اور سنسکرت میں مانک کہا جاتا ہے۔ عربی اور فارسی میں یاقوت کہتے ہیں۔

نجومی تعلق

بلحاظ نجوم یہ برج اسد اور شمس کے تحت آتا ہے۔ تاہم اپنی سرخی کی وجہ سے امدادی طور پر اُن کواکب کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جو سرخ رنگ یا آتشی مزاج سے مناسبت رکھتے ہیں۔

قدامت

ایک انتہائی قدامت کا حامل جواہر ہے جو جواہرات کے راجہ کے طور پر پہچانا جاتا تھا۔

اس کی قدامت بابلی دور کی ہے۔ اس کو طاقت، پاکیزگی، خوبصورتی اور پھولوں سے منسوب ہونے کی بناء پر تاریخ کے ہر دور میں اہمیت حاصل رہی ہے۔ یہاں تک کہ اپنے لازوال خوبصورتی کے باعث یہ ہیرے جیسے قیمتی اور خوبصورت پتھر سے بھی زیادہ محبت کیے جانے والا جواہر ہے۔ خوشنما اور شفاف یاقوت قیمت میں ہیروں سے بھی بڑھ سکتا ہے۔

رنگت

یاقوت کو بلحاظ رنگت، خون کے رنگ والا مانا جاتا ہے۔ یہ بات اپنی جگہ درست ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یاقوت کئی ایک رنگوں پر مشتمل ہے اور اگر ہم اس کی کھوج لگائیں تو روبی ہمیں آگ کے سرخ رنگ سے لے کر خون کے سرخ رنگ سمیت ہلکے سرخ، گہرے سرخ، سرخ اور کالے رنگ کی آمیزش اور براؤن جیسے رنگوں اور شیڈوں میں ملتا ہے۔ سو مختصر طور پر کہا جا سکتا ہے کہ یہ سرخ کے علاوہ سیاہی مائل سرخ، کاہی، نارنجی، سبز، سلیٹی رنگوں میں دستیاب ہے۔ لیکن جب اس کے عمومی خواص کی بات کی جاتی ہے تو اس سے مراد سرخ یا سرخی مائل رنگت ہی مراد ہوتی ہے۔

سحری فوائد

ہمت وطاقت کا حصول

اسے مضبوط قوت ارادی اور کمزور انسان کے اندر ہمت وحوصلے کو پیدا کرنے کے لیے کافی موثر مانا جاتا ہے۔

امراض قلب وخون

براہ راست شمس سے منسوب ہونے کی بناء پر دل کے امراض اور اس کو تقویت دینے کے لیے اس کو موثر مانا گیا ہے۔ خون کی گردش سے متعلق امراض میں بھی یہ کارآمد ہے۔

اجتماع جواہرات

اس کی ایک عجیب خوبی مانی جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ جس کے پاس روبی ہو اس کے پاس دوسرے جواہر خود ہی آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ قدرت کی طرف سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں کہ اس کی مالی حالت یا ایسے تعلقات اور راستے بن جاتے ہیں جس کی وجہ سے یہ سب کچھ واقع ہوتا ہے۔

دشمنوں سے حفاظت اور ان پر غلبہ

وہ جن کے دشمن کثیر یا طاقت ور ہوں اور ان سے حفاظت مطلوب ہو یا ان پر غلبہ مطلوب ہو تو پھر یاقوت کی طاقت ور لہروں سے مستفید ہونا چاہیے۔ تاہم ایسے امور میں اس کی موثریت غیر معمولی ہے۔

وبائی امراض

وبائی امراض کے دوران اس کو پہن کر رکھنا چاہیے۔ یہ حرارت عزیزی، قوت اور تحفظ دیتا ہے۔ جس سے وبائی امراض سے بچت رہتی ہے۔ طاعون سے بھی حفاظت کے لیے مشہور ہے۔

بدروحوں سے تحفظ/شیطانی قوتوں پر غلبہ

وہ جو بدروحوں یا ایسے دیگر مسائل کا شکار ہوں ان کو بدروحوں سے تحفظ کے لیے یاقوت کا استعمال کرنا چاہیے۔ تاہم یہ گہرے رنگ کا ہو تو زیادہ بہتر رہے گا۔ تمام شیطانی قوتوں پر غلبہ

حاصل کرنے یا محفوظ رہنے کے لیے اُس کا استعمال زمانہ قدیم سے کیا جا رہا ہے۔

خوش قسمتی اور شہرت

دیگر اُمور کے علاوہ اس کے خاص اثرات خوش قسمتی اور شہرت ہیں۔ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے اور معاملات کو آگے لے کر جانے کی صلاحیت اور میدان حیات میں عروج اور کامیابی کے حصول کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

بدنظری

بچوں کو بدنظر یعنی نظر لگنے سے محفوظ رکھنے کے لیے اس کو بطور لاکٹ استعمال کروانا چاہیے۔

اعلیٰ پوزیشن کا حصول اور ترقی

کاروبار اور ملازم پیشہ افراد دونوں کے لیے ترقی اور اعلیٰ پوزیشن کے حصول کے لیے نہایت موزوں ہے۔ وہ لوگ جن کی ترقی رکی ہوئی ہو وہ بھی اس کے استعمال سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

گھر کے تحفظ

یاقوت کو اگر گھر میں نمایاں جگہ پر رکھا یا لگایا جائے تو گھر کو ہر قسم کے خطرات و حادثات سے تحفظ کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے اور گھر کو ہر طرح کے مسائل، توڑ پھوڑ اور نقصانات سے محفوظ رکھتا ہے۔ افراد خانہ کے باہمی تعلقات کو مضبوط اور محبت سے لبریز بناتا ہے۔

تحفہ

پیار و محبت کے اظہار کے لیے اس کو ایک تحفہ کے طور پر بشکل لاکٹ یا انگوٹھی کے پیش کرنا کامیابی کا ضامن مانا گیا ہے۔ تاہم اس مقصد کے لیے کھلتے ہوئے رنگ کا روبی استعمال کرنا چاہیے۔

تحفظ جان

جنگ یا ایسی ہی دیگر صورت حال میں اس پتھر کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ ہر قسم کے معاملات میں تحفظ کے لیے مفید مانا گیا ہے۔

حیض

حیض اور ایسے تمام امراض کے علاج اور روک تھام کے لیے صاف رنگ کا یاقوت مفید ثابت ہوگا۔ کسی بھی صورت گہرے یا داغ والے جوہر کا استعمال نہ کریں، ورنہ مرض بگڑ سکتا ہے۔

باغ اور کھیت کی حفاظت

باغ اور کھیت میں اس کو دفن کرنا یا درختوں پر باندھنا، قدرتی آفات میں، بجلی کی چمک اور دیگر موسمی آفات شامل ہیں کے لیے رکاوٹ اور حفاظت کا باعث ثابت ہوتا ہے۔

آنکھوں کے لیے

آنکھوں کے مختلف امراض کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

زہریلے اثرات

خون میں زہریلے اثرات کسی بھی قسم اور حوالے سے ہوں یا خون کی صفائی یا بہتر خون کی

جسم کو ضرورت ہو تو اس کا استعمال اس حوالے سے مددگار ہوتا ہے۔

برائے عاملین

نقوش طلسمات اور دیگر سحری اعمال کی تیاری یا حاضری وغیرہ کے دوران اس کو استعمال کرنا عامل کو غیر معمولی طاقت اور حوصلہ عطا کرتا ہے۔ وہ توانائی جس کے بل پر عامل یہ کام کرتا ہے۔ اس پتھر کی خصوصیات کی بنا پر طاقت پکڑتی ہے۔ عامل کا اپنی ذات پر اعتماد بڑھ جاتا ہے اور کامیابی کا یقین پیدا ہوتا ہے اور خوف کم ہوتا ہے۔ بہادری اور ہمت پیدا ہوتی ہے۔

جسمانی توانائی اور طاقت

کمزور جسم کے افراد جن کو توانائی اور حرارت کی ضرورت ہو ان کو اس کے شمس سے منسوب ہونے کی بناء پر ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ شمس سے منسلک انرجی جو فرد کو طاقت اور حرارت دیتی ہے اس کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے۔

جوڑوں کے درد

پٹھوں اور جوڑوں کے درد سے نجات کے لیے اس کا استعمال کرشماتی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حوالے سے اچھی قسم کا یاقوت 5 کیرٹ سے وزنی ہو استعمال کریں۔

بلڈ پریشر/دماغی امراض

خون کو اصل حالت میں لانے اور بلند فشار خون کے علاج سمیت اس کو مرگی اور دیگر امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔

خوف ناک خواب

وہ جورات کو خوف ناک خوابوں کی وجہ سے سو نہیں سکتے یا کثرت سے ڈراونے خواب دیکھتے ہیں اِن کو روبی کا استعمال کرنا چاہیے۔ بُرے خوابوں سے محفوظ رہیں گے۔ الٹے ہاتھ میں انگوٹھی استعمال کریں۔

خاتمہ مایوسی اور بزدلی

وہ جو نفسیاتی یا ذہنی اُمور کے باعث مایوسی یا بدلی کا شکار ہوں اِن کو یہ خوشی، طاقت، اعتماد اور ذات کی آگاہی دینے والے قدرت کے تحفہ کے طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ مایوسی اور بددلی کا خاتمہ واقع ہوگا۔

احتیاط

زیر استعمال روبی کا رنگ اگر تیز ہو جائے یا بدل جائے تو اس کو اُتار دیں یہ کسی خوفناک بیماری یا مسئلہ کی علامت ہے۔

غصہ میں اضافے یا جلد غصہ لانے کا باعث ہو سکتا ہے۔

جذباتی کیفیت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ سو پہلے سے جذباتی افراد کو سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے۔

کبھی کبھی اس کو سورج کی شعاعوں کے نیچے رکھنا اس کی طاقت میں اضافے کا باعث ہوتا ہے۔

حصول خوش قسمتی بمطابق طالع پیدائش

علم نجوم میں یاقوت کو غیر معمولی اثرات کا حامل جواہر خیال کیا جاتا ہے اور مانا جاتا ہے کہ

جس کو موافق آئے یا جس کے زائچہ سے مطابقت و مناسبت رکھتا ہو اس کو غیر معمولی عروج دیتا ہے۔ سو اس کے اثرات کو سمجھتے ہوئے ماہرانہ رائے کے تحت اس کو استعمال کریں۔

یاقوت کی خصوصی اہمیت کے پیش نظر سطور ذیل میں مختلف بروج کے حوالے سے ایک تحریر پیش کی گئی ہیں تاہم اس کو علم نجوم کی سمجھ کے بغیر اختیار نہیں کیا جا سکتا۔ سو جو خود علم نجوم کی سمجھ نہیں رکھتے کسی ماہر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

طالع حمل

بلحاظ زائچہ برج اسد پانچویں گھر آئے گا اور یاقوت کی حاکمیت پانچویں گھر کے حوالے سے ہوگی سو فطری طور پر سعد اثرات کا حامل ثابت ہوگا۔

طالع ثور

عمومی طور پر طالع ثور والوں کو اس پتھر کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔ جو اس کو پسند کی وجہ سے استعمال کرنا چاہیں، پہلے کسی ماہر نجوم سے رابطہ کریں پھر ان کی ہدایت کے مطابق استعمال کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کریں۔

طالع جوزا

عمومی طور پر اس کے استعمال کا مشورہ نہیں دیا جاتا، تاہم اگر شمس پیدائشی زائچہ میں سعد یا سعد گھروں میں ہو تو پھر اس کو زیر غور و استعمال لانا چاہیے۔

طالع سرطان

یہ یہاں دوسرے گھر سے منسلک ہوگا اور دسویں کے حوالے سے اہم پوزیشن اختیار

کر جاتا ہے۔سوزائچہ میں سعد ہے تو استعمال کریں ورنہ نہیں۔

طالع اسد

حاکم طالع سے منسوب ہونے کی بناء پر اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بلکہ ایسے فرد کو ہمیشہ نہیں تو عام طور پر اپنے مستقل استعمال میں رکھنا چاہیے۔ ہر حوالے سے مفید رہے گا۔

طالع سنبلہ

یہاں یہ ایک نحس گھر یعنی بارہویں سے منسوب ہو جاتا ہے۔اس زائچہ کی کو ابکی پوزیشن ایسی ہے کہ شمس کے حالت شرف میں بھی ہونے سے اس کو استعمال نہ کیا جائے تو بھی ٹھیک ہے۔ طالع سنبلہ کے لیے اس کا انتخاب کرنے کے لیے غیر معمولی نجومی صلاحیت اور سمجھ کی ضرورت ہے۔

طالع میزان

ذاتی خواہش کے تحت استعمال نہ کریں کسی ماہر علم نجوم سے مشورہ کرلیں یا استعمال ہی نہ کریں۔

طالع عقرب

ضرور استعمال کرنا چاہیے۔عزت دولت اور شہرت کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

طالع قوس

مندرجہ بالا اسعد اثرات ہیں۔

طالع جدی

عام استعمال کا مشورہ نہیں دیا جاتا۔ کسی ماہر علم نجوم سے راہنمائی حاصل کریں اگر اس کو استعمال کرنے کا شوق ہو تو۔

طالع دلو

روبی استعمال نہ کریں۔ ماسوائے کہ انفرادی زائچہ میں خاص ایسی کوئی صورت ہو جو اس کی اجازت دے۔

طالع حوت

صرف ماہرین کے مشورہ سے استعمال ہو سکتا ہے۔ عمومی طور پر اس کے استعمال کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔

برائے رابطہ:
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، راٹھور مینشن، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور۔
مشاورت/ ملاقات: صبح 11-00 تا شام 6-00
فون نمبر: 042-36374864----0300-8442060
0321-4753240-----0300-4783518
ویب سائٹ: www.khalidrathore.com
ای میل: kirathor@yahoo.com

موتی

سفید، روشن اور چمکدار مدنی خزانہ ہے۔ موتی کو قیمتی جواہر میں شامل کیا جاتا ہے اور عورتوں میں اس کے حوالے سے خاص الفت اور جاذبیت پائی جاتی ہے۔ انگوٹھی کے علاوہ ہار کے طور پر اس کا استعمال ماضی اور حال میں ہر معاشرہ میں مروج رہا ہے۔ سمندری موتی زیادہ مہنگا ہوتا ہے۔ دریا، تالاب اور دیگر ذرائع سے حاصل کردہ کم قیمت ہوتا ہے۔

نجومی تعلق

خوبصورت، سفید رنگ ہموار سطح اور روشن موتی، برج سرطان اور ستارہ قمر سے منسوب ہے۔ قمر اور موتی کو ایک دوسرے کا پرتو مانا جاتا ہے۔ موتی کو عموماً سفید رنگ کا خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن کالے رنگ کے موتی بھی ہوتے ہیں اور ظاہری بات ہے یہ قمر سے منسوب کر کے استعمال نہیں کیے جا سکتے بلکہ ان کو زحل کے حوالے سے استعمال کیا جانا چاہیے۔

قدامت

جتنا قدیم سمندر ہے اتنا ہی قدیم موتی ہے۔ سیپ سے نکلنے والے موتی قدیم زمانے سے

حسن اور خوبصورتی کے ساتھ ساتھ جادو، عملیاتی اعمال اور طبی فارمولوں میں استعمال ہوتے رہے ہیں۔ زمانہ قدیم سے موتی کا استعمال خصوصاً صاحب حیثیت عورتوں میں اس کا بطور ہار پہننا بہت مروج رہا ہے۔ آج بھی اس کو حسن کو دوبالا کرنے والا مانا جاتا ہے۔ تاج میں ہیرے، موتی لگانا آج بھی مروج ہے۔

رنگت اور ساخت

موتی عموماً زیادہ رنگوں میں نہیں ملتے۔ موتی کا نام لیتے ہی سفید چمکدار اور شفاف رنگ ذہن میں آتا ہے۔ تاہم موتی کی رنگت کے حوالے سے یہ پہچان مکمل طور پر درست نہیں ہے کیونکہ سفید کے علاوہ یہ سنہرے، سبزی مائل، سلور، کالے اور نیلگوں رنگوں میں بھی دستیاب ہوتے ہیں۔ تاہم مروج اور مشہور موتی سفید رنگت کے ہی ہیں اور ان ہی کو استعمال بھی زیادہ کیا جاتا ہے۔

موتی عموماً گولائی لیے ہوتے ہیں تاہم لمبوترے، دبے ہوئے، پھیلے ہوئے اور بے ڈھبے موتی بھی مل جاتے ہیں جو بلحاظ قیمت سستے ہوتے ہیں لیکن موتی کی سحری اور نجومی ضروریات پر پورا نہ اُترنے کے باعث قابل استعمال نہیں مانے جاتے بلکہ صرف طبی مقاصد کے لیے یعنی کشتہ وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں۔

سحری فوائد

ذہن

قمر کا تعلق بلحاظ نجوم انسانی سوچ اور ذہنی حالت کے ساتھ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ

تمام لوگ جو کسی بھی قسم کی ذہنی مشکل یا بیماری کا شکار ہیں اِن کو موتی کا استعمال کرنا چاہیے۔ ذہنی بے چینی، ذہن کا کسی ایک بات پر نہ ٹھہرنا، انجانا خوف یا ذہنی بے توازنی وغیرہ، اِن سب کے لیے موتی کا استعمال موثر و مجرب ہے۔

سر درد

وہ افراد جو مختلف قسم کے سر درد میں مبتلا رہتے ہیں اِن کو موتی استعمال کرنا چاہیے۔ اس کو گو انگوٹھی کے طور پر استعمال کرنا بھی مفید رہے گا، تاہم اس مقصد کے لیے یہ جتنا سر کے نزدیک ہو بہتر ہے۔ یعنی اس کو سر پر ڈوری سے باندھ کر یا ٹوپی وغیرہ میں رکھ کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کو لاکٹ کے طور پر استعمال کر لیں۔ تاہم موتیوں کا ہار لینا فی زمانہ ہر ایک کے لیے ممکن نہیں ہے، سو اس کو لاکٹ کے طور پر استعمال کر لیں اور کم از کم تین موتی اس لاکٹ میں استعمال کریں۔

پیش خبری/ اندرونی طاقت

وہ لوگ جن کے اندر آنے والے وقت کو سونگھنے کی صلاحیت ہوتی ہے یا خواہش ہوتی ہے کہ آنے والے وقت میں کیا ظہور پذیر ہوگا وغیرہ، اِن کے لیے موتی ایک نعمت ہے اس کے استعمال سے افراد میں یہ صلاحیت پیدا/ بڑھ جاتی ہے جس کے تحت وہ آنے والے حالات و واقعات کو اشاراتی، واضح یا غیر واضح طور پر سمجھ جاتے ہیں۔ یہ جوہر در اصل فرد کی اندرونی قوتوں یا مخفی قوتوں کو طاقت دینے کا باعث بنتا ہے۔

سمندر اور دریاؤں میں کام

ایسے لوگ جو سمندر کے پانی یا دریاؤں وغیرہ میں کام کرتے ہیں، اِن میں موتی کا استعمال

زمانہ قدیم سے رہا ہے اور مانا جاتا ہے کہ یہ پانی کے درندوں یعنی شارک اور مگرمچھ وغیرہ سے تحفظ دیتا ہے۔ سفر میں کامیابی اور تحفظ اس سے منسوب ہے۔

مزاج میں نرمی

وہ لوگ جو جلد غصے میں آجاتے ہوں یا رات رات بھر جھگڑا کرتے ہوں تو انہیں موتی کا استعمال کروانا نہایت مفید ہے۔ اگر سائل اسے نہ پہننا چاہے تو اس کے تکیے میں رکھ کر بھی استعمال کروایا جاسکتا ہے۔

دلی سکون

دل کے سکون اور جذبات کے لیے یہ نہایت موزوں ہے۔ وہ لوگ جن کو کوئی دلی صدمہ لگا ہو ان کے لیے موتی کا استعمال نہایت مفید ہے۔

نیند

پُرسکون نیند اور نیند سے متعلق دیگر مسائل کے حل کے لیے موتی کا استعمال بہتری لانے کا باعث ہوتا ہے۔ تاہم کوشش کریں کہ زیر استعمال موتی کی سطح کبھی خراب نہ ہو۔ اگر ایسا ہو تو فوری طور پر تبدیل کرلیں ورنہ مسائل میں اضافہ ہوگا۔

الرجی، ری ایکشن

وہ لوگ جن کو پھولوں یا ادویات وغیرہ سے الرجی یا ری ایکشن ہوتا ہے ان کو دوائی علاج کے ساتھ ساتھ موتی کو چاندی میں جڑوا کر استعمال کرنا چاہیے۔ موتی بالکل شفاف، دودھیا اور بے داغ ہو اور اس کا سائز بھی مناسب ہو یعنی کم وبیش نو دس کیرٹ کا ہو۔

جنسی طاقت

زمانہ قدیم سے موتی اور سیپ کا کشتہ جات میں استعمال ہوتا آیا ہے۔اس کا استعمال جنسی طاقت بڑھانے اور اس میں ٹھہراؤ لانے کا بھی سبب بنتا ہے۔

خوش قسمتی

اچھی قسمت اور کامیابی کے لیے یاقوت کے اردگرد موتی جڑوا کر بطور انگوٹھی یا لاکٹ استعمال کرنا قدیم زمانے سے کامیابی اور خوش قسمتی کا مظہر مانا گیا ہے۔دراصل بڑھوتی اور قوت کا امتزاج اس جواہراتی ملاپ سے وجود میں آتا ہے جو غیر معمولی کامیابی دیتا ہے۔یاقوت، شمس کی قوت اور موتی قمر کی بڑھوتی لیے ہوتا ہے۔تاہم دو پتھروں کے اکٹھے استعمال کے لیے کسی ماہر منجم کا مشورہ بہت ضرور ہے۔ورنہ نقصان بھی ہو سکتا ہے۔موتی خالص جوہر ہے اور اس کے ساتھ دوسرے پتھر کا استعمال خطرناک بھی ہو سکتا ہے اگر سمجھ نہ ہو تو۔یہ بات صرف موتی کے لیے ہی نہیں بلکہ دیگر جواہر پر بھی لاگو ہوتی ہے۔سو اس کو ذہن میں رکھیں اور مستند منجم کے مشورے سے بیک وقت ایک سے زائد جواہر استعمال کریں۔ایک جیسے خواص کے جواہر کے اکٹھے استعمال میں زیادہ مسئلہ نہیں ہوتا۔سو مکمل علم نہ ہونے کی صورت میں رسک نہ لیں۔

مردوں کی شادی

وہ مرد جن کی شادی نہیں ہوتی یا عورتوں کا رجحان ان کی طرف نہیں ہوتا۔ان کے لیے موتی کا استعمال جنس مخالف کا دروازہ کھولنے کا باعث بنتا ہے۔جنس مخالف یعنی عورتوں میں دلچسپی اور رجحان کے لیے اچھا جوہر ہے۔مثبت نتائج لاتا ہے۔عورتوں کی شادی کے حوالے سے زیادہ مفید نہیں، مردوں کو زیادہ فائدہ دیتا ہے۔

دودھ کی بڑھوتی

عورتیں جو بچوں کو دودھ پلاتی ہیں، اِن کے لیے بھی مفید ہے۔ بچے کی بھوک کے مطابق دودھ کی مقدار بڑھانے کا باعث بنتا ہے۔ اس مقصد کے لیے اس کو لاکٹ کی شکل میں استعمال کرنا چاہیے اور کم از کم تین موتی اس لاکٹ میں ہونے چاہئیں اور یہ سینے پر ہو۔

ذہنی طاقت کو بڑھانے کے لیے

وہ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ اِن کی ذہنی سطح دوسروں کے مقابلے میں کم ہے ان کو ضرور موتی استعمال کرنا چاہیے۔ دماغی ترقی اور بہتر دماغی رفتار اور کارکردگی کے لیے موزوں ہے۔

نظام ہضم

معدے اور نظام ہضم کے مسائل کے حل کے لیے موتی کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس کو عین معدہ کے اوپر باندھ لیں تو جلد اور اچھے اثرات پیدا ہوں گے۔

زنانہ امراض

عورتوں کی تمام امراض مخصوصہ میں موتی کا استعمال مفید ہے اور قدیم زمانہ سے جاری ہے۔ تجربہ کر کے دیکھیں۔

احتیاط

موتی کو کٹاؤ والی اشیاء یعنی سوڈا، صابن اور ایسے دوسری صفائی والی اشیاء سے محفوظ رکھیں کیونکہ اِن کی وجہ سے یہ اپنی چمک اور اثرات کھو دیتا ہے۔ سطح کے خراب ہونے کے بعد اس کا استعمال بے فائدہ یا نقصان دہ ہو جاتا ہے۔

اس کو استعمال کرنے کے بعد بیماری ختم ہو جائے یا مسئلہ حل ہو جائے اور کچھ عرصے بعد دوبارہ بیماری یا مسئلہ (وہی) پیدا ہو جائے تو پھر موتی کا استعمال ترک کر دینا چاہیے اور کسی دوسرے موزوں جوہر کو استعمال کرنا چاہیے یا پھر نیا موتی حاصل کرنا چاہیے۔

رنگ دار موتی

- سنہرے رنگ/ اشیڈ کا موتی دولت اور کامیابی لاتا ہے۔
- پنک یا سرخی مائل محبت لطف اور آرام دہ زندگی کا مظہر ہے۔
- سرخ موتی ذہنی قوت میں اضافہ اور یاداشت وغیرہ کے لیے موثر ہے۔ جذبات میں شدت لاتا ہے۔
- کالے رنگ یا سیاہی مائل موتی حد درجہ مہنگے ہوتے ہیں اور سحری اُمور کے لیے استعمال ہوتے ہیں، عمومی طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ مزاج میں مایوسی، خوف، عجیب و غریب سائے نظر آتے ہیں۔

حصول خوش قسمتی بمطابق طالع پیدائش

سطور بالا میں موتی کے حوالے سے عمومی خصوصیات کا بیان آپ پڑھ چکے ہیں۔ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ زائچہ میں قمر کی پوزیشن جو موتی کا مظہر ہے ہر فرد کے لیے اس کے استعمال کرنے یا نہ کرنے، اس کے موثر ہونے یا نہ ہونے اور اس کے مفید ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں حقیقی راہنمائی کرتی ہے۔ گو کسی بھی پتھر کو اس کی بنیادی خصوصیات کے تحت بھی استعمال کیا جاتا ہے اور کیا جا سکتا ہے۔ تاہم بعض اوقات کوائبی پوزیشن ایسی ہوتی ہے جس کے

تحت ایک ہی برج کے حاملین میں سے بعض کے لیے وہ پتھر یا جواہر تجویز نہیں کیا جاسکتا جبکہ دوسرے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بہرحال اس بات کی پوری سمجھ کے لیے علم نجوم میں مہارت ضروری ہے۔ اس حوالے سے سطور ذیل میں ایک راہنماء تحریر کی جارہی ہے تاہم علم نجوم میں مہارت زیادہ بہتر نتائج لاسکتی ہے۔ سو اگر ممکن ہو اور آپ کے آس پاس کوئی صاحب علم منجم موجود ہو تو اس سے رابطہ کریں یا درست راہنمائی کے لیے ادارے سے رجوع کریں۔ آپ اپنے زائچہ کے حساب سے موزوں پتھر کا استخراج بھی کرواسکتے ہیں اور اصل پتھر حاصل بھی کر سکتے ہیں۔

طالع حمل

اس کے استعمال کا مشورہ دیا جاسکتا ہے۔ طالع حمل کے حساب سے یہ چوتھے گھر یعنی برج سرطان کا حاکم قرار پاتا ہے۔

طالع ثور

اس طالع کے حوالے سے عمومی طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طالع جوزا

استعمال کیا جاسکتا ہے، تاہم یہ دیکھ لیں کہ فرد کے زائچے میں اچھا گھر اور سعادت کی حالت ہو ورنہ محتاط رہیں۔

طالع سرطان

استعمال کیا جاسکتا ہے کیونکہ حاکم طالع سے منسوب ہے۔ یہاں ایک بات سمجھنے کی ہے کہ

باوجود کہ یہ قمر کا اپنا گھر ہے اور موتی کے استعمال میں کوئی امر مانع نہیں ہونا چاہیے لیکن اگر کسی وجہ سے یہاں ہونے کے باوجود دیگر نجومی نحوست لیے ہوئے ہو تو پھر اس کا استعمال سوالیہ نشان بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حتمی فیصلہ صرف اور صرف انفرادی زائچہ کی بنیاد پر کیا جاسکتا ہے۔ عمومی بحث ایک حد تک تو ٹھیک ہے لیکن آخری فیصلہ زائچہ پر ہی منحصر ہے۔

طالع اسد

عمومی طور پر اس حالت میں موتی کو استعمال کرنے کا مشورہ نہیں دیا جاتا تاہم مستند منجم سے مشورہ کیا جاسکتا ہے۔

طالع سنبلہ

اوپر والی بات یہاں بھی صدق آئے گی تاہم قمر کی دشا میں تجرباتی طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طالع میزان

عمومی طور پر اس کے استعمال کرنے کا مشورہ نہیں ہے۔ تاہم قمر کی دشا میں منجم کی راہنمائی میں مناسب صدقات دے کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طالع عقرب

یہ کوابھی حالت موتی کے استعمال میں فائدہ مند نہیں ہوسکتی۔

طالع قوس

یہاں اس کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر رہے گا۔ ہاں اس کے استعمال کی ایک صورت ہے کہ وہ

یہ کہ اس کو سنہلا پکھراج کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ یہ کام صرف تجربہ کار منجم کے مشورہ سے ہی کریں۔ خود ہمت نہ کریں۔

طالع جدی

استعمال نہ کرنے کا مشورہ ہے۔

طالع دلو

ماسوائے قمر مثبت حالت میں ہو، موتی استعمال نہ کریں۔ یعنی اپنے گھر میں ہو اور اس کی دشا چل رہی ہو، صرف تب۔

طالع حوت

عمومی طور پر موتی کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مفید ثابت ہوگا۔ اِن کے لیے تو یہ کہنا بھی مناسب ہوگا کہ اِن کو موتی کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

سنہلا پکھراج

مشتری کی سعادت اور خوش بختی تو ہمیں جواہرات کی دنیا میں سنہلا پکھراج کی صورت میں ملتا ہے۔ زمانہ قدیم سے سنہلا پکھراج مشتری کی طرح خوش قسمتی، کامیابی، عروج، ترقی، خوش حالی اور دیگر لاتعداد فطرتی طاقتوں کا مظہر مانا جاتا ہے۔

سنہلا پکھراج کے بارے میں یہ بھی خیال پایا جاتا ہے کہ جب زندگی کے کسی خاص مسئلہ یا مسائل کا حل باوجود کوشش کے کسی دیگر جوہر میں نہ ملے تو بلا توقف اس کو استعمال کر لینا چاہیے۔ اسی طرح زائچہ کی متفرق نحوستوں کو دور کرنے کے لیے بھی اس کو موثر پایا گیا ہے۔ سنہلا پکھراج کی اس طاقت اور متفرق خصوصیات کے پیچھے دراصل مشتری کی طاقت کا اُصول کارفرما ہے۔ کیونکہ کسی بھی زائچہ میں طاقت ور مشتری کو زائچے کی متعدد خرابیوں کا حل اور متبادل مانا جاتا ہے۔ یعنی اس کی سعادت متعدد نحوستوں پر غالب آ جاتی ہے۔ سنہلا پکھراج کیونکہ مشتری سے منسوب ہے، سو اس ہی طاقت کا حامل مانا جاتا ہے۔

عمومی تعلق

علم نجوم میں سنہلا اور پیلا پکھراج مشتری سے منسوب ہے۔ نجوم میں مشتری کی سعادت اگر زائچہ میں ملے تو اس کو حد درجہ موثر مانا جاتا ہے۔ اس حوالے سے ہی سنہلا پکھراج خاص اہمیت کا حامل ہے اور عموی بدقسمتی اور مسائل کے حل کے لیے موثر جانا جاتا ہے۔

بعض اوقات اس کو اپنے رنگ روپ کی وجہ سے شمس سے بھی ملایا جاتا ہے اور شمسی خصوصیات کا حامل بھی مانا جاتا ہے۔ تاہم یہ کوکب مشتری اور برج قوس وحوت کے تحت آتا ہے۔

رنگت اور ساخت

سنہلا پکھراج بلحاظ رنگ پیلا ہوتا ہے۔ تاہم زیادہ تر جواہر مکمل پیلے رنگ کے نہیں ہوتے بلکہ جزوی طور پر پیلے اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنہلا پکھراج بہت زیادہ قیمتی نہیں ہوتا لیکن اچھے صاف چمکدار اور روشن پتھر بہر حال سستے نہیں ہوتے۔ سنہلا پکھراج مصنوعی بھی دستیاب ہوتا ہے۔ اس کا استعمال مفید ثابت نہیں ہوتا۔ بہت ہلکے پیلے یا کم وبیش سفید رنگ کے درمیان اس کے متعدد شیڈ ہوتے ہیں۔ یہ سنہرے اور بالکل لیموں جیسے پیلے رنگ یا سنہرے سفید رنگ میں بھی ملتے ہیں۔

سحری فوائد

مشتری کی نحوست ورجعت

کسی بھی زائچہ میں مشتری کی نحوست ورجعت کے دفع کے لیے اس کا استعمال بہت زیادہ مستفید ہے۔ وہ تمام مسائل اور معاملات کی خرابی جو نحوست ورجعت مشتری کی وجہ سے ہوتی

ہے۔ سنہلا پکھراج کی طاقتور شعاعوں کے ذریعے کنٹرول کی جاتی ہے۔ سو روپے، پیسے، بزنس، اولاد، کاروبار، تعلیم اور بچے اور لاتعداد دیگر اُمور جو مشتری سے منسوب ہیں، اِن کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

مشتری نظام شمسی کا ایک دیوقامت حصہ ہے اور اس کو نجوم میں اُستاد اور گرو کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ زائچہ میں پُرسعادت مشتری زائچے کے متعدد مسائل کا حل مانا گیا ہے۔ مشتری کا تعلق کیونکہ سنہلا پکھراج کے ساتھ ہے سو اس حوالے سے آپ سنہلا پکھراج کی طاقت کو مان و جان سکتے ہیں۔

مزاج میں نرمی

گرم مزاج اور غصیلے لوگوں کے جذبات اور غصے کو قابو میں رکھنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

جلدی امراض

جلد کے مختلف امراض، جس میں جلد کا جلنا، کھچاؤ اور جلدی کینسر سمیت تمام امراض میں امدادی جوہر کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم شدید بیماری یا جلد شفا کے لیے اس کو بطور لاکٹ یا ہار استعمال کرنا بھی موثر مانا گیا ہے۔ دونوں ہاتھوں میں سنہلا پکھراج کی انگوٹھی بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

سحر و جادو

سنہلا پکھراج سحر جادو سے بچاؤ کے لیے موثر ہے۔ روحانی اثرات، بیرونی اثرات اور مخلوقات مثلاً بدروحوں، چڑیلوں وغیرہ سے حفاظت دیتا ہے۔

مثبت انرجی وسوچ

ذہن میں پیدا ہونے والے منفی سوچوں کے خاتمے اور مثبت رویے کی بڑھوتری کے لیے نہایت مفید ہے۔

ذہانت، سمجھ بوجھ

سنہلا پکھراج فرد کی عمومی ذہانت میں اضافے اور سمجھ بوجھ کی صلاحیت کو طاقت دینے کے لیے موثر مانا گیا ہے۔ یہ عقل ودانش میں اضافے اور فرد کو مدبر پن کی طرف لے جانے کا باعث ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ یہ آپ کے اندر وسعت نظر بھی پیدا کرتا ہے۔

تعلیم، مقابلہ کے امتحان

تعلیمی سطح میں اضافے، اعلیٰ تعلیم کے حصول اور مقابلہ وغیرہ کے امتحان میں کامیابی کے لیے اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مقابلے کے دیگر امتحانات میں بھی یہ موثر ہے۔

شادی

جن کی شادی میں دیر ہو جائے، خاص طور پر لڑکیاں اِن کو سنہلا پکھراج استعمال کرنا چاہیے۔ یہ شادی میں واقع رکاوٹ کو دور کرنے اور معاملات کے التواء کے حل کے لیے موثر ہے۔ جن کا رشتہ ہو چکا ہے لیکن کسی نہ کسی وجہ سے شادی التواء کا شکار ہو جاتی ہے اِن کے لیے بھی سنہلا پکھراج کا استعمال خوشی لانے کا باعث ہوگا۔ سنہلا پکھراج کے ساتھ موتی یا روز کوارٹز کا استعمال اس حوالے سے زیادہ بہتر نتائج کا باعث بنتا ہے۔

اولاد نرینہ

وہ جن کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو خاص طور پر جن کو لڑکوں کی خواہش ہو اِن کو اچھی قسم کا سنہلا پکھراج استعمال کرنا چاہیے۔ اولادِ نرینہ کے لیے اس کو موثر جانا جاتا ہے۔ یہاں تک اگلی نسل کی بڑھوتی کے حوالے سے بھی اس کو سعد مانا گیا ہے۔ وہ جن کو زچگی کے مسائل کا سامنا ہوتا ہے، اِن کے لیے بھی اس جوہر کا استعمال مفید ہے۔

جگر و یرقان

امراض جگر اور یرقان کے علاج کے لیے سنہلا پکھراج بطور لاکٹ استعمال کرنا مفید رہتا ہے۔ جواہرات کو معدے کے منہ کے پاس تک ضرور ہونا چاہیے۔ اگر لاکٹ کی حیثیت نہ ہو تو انگوٹھی استعمال کرلیں لیکن بہتر لاکٹ وہ ہے جس میں کم از کم تین عدد پکھراج لگے ہوں۔

معاشی و مالی حالت

سنہلا پکھراج فرد کی مالی، مادی و معاشی پوزیشن میں بہتری لانے کے لیے معاون ثابت ہوتا ہے۔ اس کا استعمال خوشی اور آسودگی کا باعث ہوتا ہے۔ مالی مسائل حل ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔

شیئرز و اسٹاک مارکیٹ

وہ لوگ جو اسٹاک مارکیٹ اور شیئرز کا کام کرتے ہیں اِن کے لیے اس کا استعمال کامیابی لاتا ہے۔ اس کے علاوہ سونے چاندی اور کرنسی کا کام کرنے والوں کے لیے خاص طور پر موثر ہے۔

امراض معدہ و ہاضمہ

تمام امراض معدہ مثلاً کھانے کا ہضم نہ ہونا، معدہ کا کھچاؤ، درد، السر، بدہضمی، کمزوری معدہ جیسے تمام اُمور میں سنہلا پکھراج مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ معدہ کو طاقت دینے اور اس کے نظام کو بہتر اور فعال بنانے میں معاون و مددگار ہوتا ہے۔

موٹاپا کم کرنا

موٹاپے میں کمی کے لیے سنہلا پکھراج کے ساتھ مون سٹون، سفید پکھراج اور روز کوارٹز کا استعمال نہایت مفید ہے۔

سنہلا پکھراج کے مشتری سے منسوب ہونے کی بنیاد پر اس کو متعدد معاملات زندگی میں موثر مانا جاتا ہے۔ اس بارے میں پچھلی سطور میں بیان کیا جا چکا ہے۔ سطور ذیل میں مختلف بروج کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے کہ سنہلا پکھراج کس برج کے لیے موزوں ہے اور کس کے لیے نہیں۔ جہاں بھی ذہن مکمل طور پر مطمئن نہ ہو یا کچھ مسئلہ نظر آئے ذاتی راہنمائی کے لیے ادارے یا کسی ماہر نجوم سے رابطہ کریں۔

حصول خوش قسمتی بمطابق طالع پیدائش

طالع حمل

خوش قسمتی، عزت وقار، روحانی طاقت میں اضافے، پہچان بنانے کے لیے سنہلا پکھراج معاون ثابت ہوگا۔

طالع ثور

ان کو پکھراج کا استعمال کسی ماہر کے مشورے کے بغیر نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں اگر مشتری

سعد حالت میں ہو تو مشتری کی خصوصیات سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

طالع جوزا

اس کا استعمال کرنا باعث سعادت و مرتبہ ہوگا۔

طالع سرطان

سنہلا پکھراج کا استعمال اِن کے لیے بہترین ہے۔ علم و عقل میں اضافہ، خوش قسمتی، حصول اولاد، روحانی ترقی، دوسرے لوگوں کی توجہ اور دیگر فوائد کا حصول ہوگا۔

طالع اسد

اِن کے لیے سنہلا پکھراج کا استعمال مفید ہے۔ مندرجہ بالا خصوصیات کے ساتھ ساتھ کھیل، تخلیق، تخیل، آرٹسٹک اور پُرآسائش زندگی کا حصول ہوگا۔

طالع سنبلہ

مشتری اگر طالع، دوسرے، چوتھے، پانچویں، ساتویں، نویں، دسویں یا گیارہویں گھر ہو تو سنہلا پکھراج استعمال کرنا مفید و مددگار ثابت ہوگا۔

طالع میزان

مشتری تیسرے یا چھٹے گھر ہو تو اس کا استعمال مفید ہے۔ مستند منجم کی راہنمائی سے استعمال کرنا زیادہ مفید ثابت ہوگا۔ چلتے چلتے یہ بات تحریر کرتا جاؤں کہ گو کئی جگہ بروج کے ساتھ گھروں کا بھی ذکر ہے جس سے جواہر کے انتخاب میں آسانی ہو جاتی ہے۔ تاہم ایک بہترین مشورہ ایک قابل اور مستند منجم ہی دے سکتا ہے۔ سو علم جواہرات کے ساتھ نجوم کی سمجھ بھی ضروری

ہے۔ سو اس حوالے سے آپ میری تحریر کردہ علم نجوم پر کتب اور کورسز میں بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔

طالع عقرب

مالی حالت میں بہتری اور دیگر فوائد کے حصول کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ فائدہ مند ثابت ہوگا۔

طالع قوس

مشتری یہاں حاکم طالع ہے سونہلا پکھراج اس برج کے حاملین کا ذاتی جوہر بن جاتا ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی لانے کا باعث ہوگا۔ سعد و مبارک ثابت ہوگا۔

طالع جدی

برج جدی والے اگر نجومی مشاورت سے خاص اوقات میں اس کو استعمال کریں تو بہتر اثرات ملیں گے۔ یوں مشتری کے تیسرے، چوتھے، ساتویں اور گیارہویں گھر میں اس کی موجودگی ہو تو سعد و مبارک ثابت ہوگا۔

طالع دلو

مشتری اِن کا خانہ مال اور اُمیدوں اور خواہشات کے گھر کا ملک ہے۔ اس حوالے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ کیوں کہ زحل کے تحت آتے ہیں سو اگر نجومی مشاورت کر لی جائے تو زیادہ بہتر نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔

طالع حوت

اس برج کے حاملین کا ذاتی کوکب مشتری ہے سو ہر طرح کی سعادت کا حصہ اس جوہر سے منسوب کیا جاتا ہے۔ برج حوت والوں کو ضرور سنہلا پکھراج استعمال کرنا چاہیے۔ سعد اور مبارک ثابت ہوگا۔

انتخاب جواہر

بلحاظ زائچہ جاننے کے لیے کہ؛

- کون سا جواہر آپ کے لیے موزوں ہے؟
- اس کو کس دن استعمال کریں؟
- کس انگلی میں پہنیں؟
- جواہرات کے استعمال کے لیے کیا صدقات دیں؟
- بدقسمتی سے بچنے کے لیے سعد اور خوش نصیبی کے جواہر کا انتخاب کروائیں۔
- نقلی کی بجائے اصل جواہر کے حصول سمیت کسی بھی مشاورت و خریداری کے لیے ادارہ سے رابطہ کریں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

زمرد

ایک خوش نما سبزی مائل قیمتی جواہر جو ہمیشہ سے دیکھنے والی آنکھ کی توجہ کھینچ لیتا ہے۔ زمرد، پنا اور Emerald کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ بعض پنے اور زمرد میں فرق کرتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ پنا اس کا ہندی نام ہے۔

نجومی تعلق

زمرد، عطارد سے منسوب ہے اور اس حوالے سے ہم اسے برج جوزا اور برج سنبلہ کا منسوبی جوہر مانتے ہیں۔

قدامت

زمرد ان جواہرات میں سے ہے جو قدیم زمانے سے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ تاریخ کے اوراق پلٹنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم مصر اور روس میں ملکائیں اور شہزادیاں اس کو استعمال کرتی تھیں۔ یہ بھی مانا جاتا ہے کہ حسن کی دیوی قلوپطرہ اور زار روس کے بادشاہ اس کو اپنے تاج میں استعمال کرتے تھے۔

رنگت

زمرد بنیادی طور پر سبز رنگت کا حامل جوہر ہے تاہم اس میں ہلکے اور گہرے سبز رنگ کی آمیزش بھی ملتی ہے۔اس طرح سبز رنگ کے بھی مختلف شیڈ اس کے اندر ملتے ہیں۔زمرد بنیادی طور پر کاربن کے ساتھ دریافت ہوتا ہے اس لیے اس میں کالے رنگ کے دھبے یا نشان بھی عام طور پر ملتے ہیں، جنہیں زمرد کی ایک نشانی بھی خیال کیا جاتا ہے۔تاہم شفاف اور بلانشان پتھر بھی دستیاب ہوتے ہیں لیکن یہ کافی مہنگے اور کم تعداد میں ہوتے ہیں۔

سحری خواص

زچگی

زمرد کو زچگی کے امور میں فائدے مند مانا جاتا ہے اور اس کے اثرات کے تحت زچگی کی تکلیف، مسائل اور مراحل میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔اس مقصد کے لیے اس کو زچہ کے پیٹ پر باندھنا مفید مانا گیا ہے۔

دماغی سکون

وہ لوگ جو ذہنی بدحالی، پریشانی اور بے چینی کا شکار رہتے ہیں ان کے لیے زمرد کا استعمال ذہن کو سکون دینے، تناؤ وغیرہ کی کیفیت ختم کرنے میں موثر رہتا ہے۔

بچے، کند ذہنی اور تعلیم

وہ بچے جو عموماً کند ذہن خیال کئے جاتے ہیں یا وہ جو اپنی تعلیم کی طرف توجہ نہیں دیتے یا وہ جو سبق کے یاد نہ ہونے یا سمجھ نہ آنے کی شکایت کرتے ہیں، ان اور ان جیسے دیگر ملتے جلتے

مسائل کے حل کے لیے بچوں کو زمرد کی انگوٹھی یا لاکٹ کا استعمال کروانا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے اس جوہر کے استعمال سے بچوں کی ذہنی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے اور تعلیم سے متعلق مسائل میں کمی واقع ہوتی ہے۔

راگ رنگ، فنون لطفیہ

وہ لوگ جو فنون لطیفہ کے مختلف شاخوں مثلاً میوزک، ڈانس، گانا وغیرہ سے منسلک ہیں ان کو اپنی ان صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے ایک اچھے زمرد کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ راگوں کی ترتیب کو یاد رکھنے، آواز میں بہتری، ڈانس وغیرہ کے مراحل میں اس کے استعمال سے آسانی اور مہارت آتی ہے۔

خوش الحانی

وہ لوگ جو نعت خوانی، قرآن کی تلاوت اور تقریروں وغیرہ کے کاموں سے منسلک ہیں ان کے لیے بھی یہ مفید ہے کیوں کہ ان کی آواز اور گلے میں سوز اور لوچ پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔

کالے جادو اور سحر سے حفاظت

زمرد کو ان جواہر میں جو رد سحر و تحفظ کے کام آتے ہیں میں اس حوالے سے ایک خصوصی مقام حاصل ہے کہ یہ ہر قسم کے کالے، پیلے، نیلے جادو سے تحفظ فراہم کرتا ہے اس کے اندر ایسی طلسماتی طاقت ہے جو کالے علم کے تحت پیدا کردہ منفی توانائیوں کو رد کرتی ہے۔

بدنظری

وہ افراد یا بچے جو بدنظری کا شکار ہو جاتے ہیں ان کو زمرد کا لاکٹ یا انگوٹھی ضرور استعمال کرنی چاہئے۔ یہ بدنظری کا ایک موثر توڑ ہے۔ بہت چھوٹے بچوں کے تکیے میں بھی اسے رکھا جا سکتا ہے۔

دمہ وامراض سانس

کوئی بھی فرد جو دمہ یا امراض سانس جو کسی بھی نوعیت کے ہوں، موسم کی وجہ سے ہوں، پیدائشی ہوں یا جسمانی کمزوری کے باعث ہوں ان کو اپنے دوائی علاج کے ساتھ ساتھ جواہراتی طاقت کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ زمرد جو اچھا اور صاف ستھرا ہو استعمال کریں انشاء اللہ سانس کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

متفرق امراض

نظر کی کمزوری، جوڑوں کے درد، کھانسی، نفسیاتی مسائل، بے سکونی، استھما، آنکھوں کے امراض، منہ کے کینسر، معدے کے امراض اور ذہنی دباؤ وغیرہ کے رد کے لیے بھی زمرد ایک مفید جوہر ہے۔

گھریلو ماحول میں بہتری

شادی شدہ زندگی اور گھر میں امن، محبت اور انصاف پیدا کرنے کے لیے اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ گھر کے تمام افراد میں محبت کے ساتھ ساتھ یکجہتی بھی پیدا کرتا ہے۔

فصل کی بڑھوتری / تحفظ اناج

زمرد قدرت کے ان کرشموں میں سے ایک ہے جو انسان کی ابدی ضرورت، خوراک کے

تحفظ اور بڑھوتری کے لیے موثر طاقت رکھتا ہے۔ زمرد کو اگر فصل میں لگایا جائے تو یہ فصل کو بڑھانے اور اگر ذخیرہ اناج یعنی گودام وغیرہ میں لگایا جائے تو اناج کے تحفظ میں مفید و موثر مانا گیا ہے۔

لوگوں سے بات چیت، گفتگو میں مشکل

بعض لوگ ہوتے تو سمجھدار ہیں اور بات کا سلیقہ بھی جانتے ہیں تاہم جب عملی طور پر کسی دوسرے سے بات کرنا پڑے یا سامنے کوئی بھاری بھرکم شخصیت یا کوئی خوبصورت لڑکی آ کھڑی ہو تو دل و دماغ، زبان کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ زمرد اپنے اندر وہ طلسماتی طاقت رکھتا ہے جو فرد کو گفتگو کا فن عطا کرتی ہے۔ فرد میں دلیل، بحث اور اپنی بات کرنے کا مادہ اس کے استعمال سے پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے سو وہ لوگ جو زبان یا گفتگو یا خود اعتمادی کے مسائل کا شکار ہوں ان کو ضرور زمرد کا استعمال کرنا چاہئے۔

رفع زہر

زمرد کی حساسیت کا بہت چرچا ہے کہ یہ فرد کو زہر خوانی یا زہریلے کیڑوں اور حشرات وغیرہ سے بچاتا ہے۔ اس کا استعمال ان لوگوں کو ضرور کرنا چاہے جن کے کام کی نوعیت ایسی ہو جس میں زہریلے جانوروں یا کیڑوں وغیرہ سے واسطہ رہتا ہو۔

چوکیدار

رات کو جب انسان نصف موت سے گزر رہا ہوتا ہے اس وقت ہوش و حواس سے عاری فرد کے تحفظ کے لیے بھی اسے موثر مانا گیا ہے۔ اس کے بارے میں یہ مانا گیا ہے کہ یہ رات کو درپیش آنے والے ہر قسم کے خطرات سے فرد کو محفوظ و مامون رکھتا ہے۔

عشق ومحبت

میاں بیوی، عاشق معشوق یا ایک دوسرے کو چاہنے والے اگر زمرد کا باہمی تبادلہ کریں تو ان کے اندر باہمی پیار ومحبت، الفت اور چاہت بڑھے گی۔

کاروباری بڑھوتری

کاروباری حضرات کے لیے زمرد کا استعمال انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے کاروباری سمجھ بڑھانے کے ساتھ ساتھ یہ کاروباری ہوشیاریاں اور چالبازیاں بھی فرد کے اندر پیدا کرتا ہے یہ صلاحیت آخر کار فرد کو مالی ومادی لحاظ سے معاون ثابت ہوتی ہے۔

پیر فقیر

وہ لوگ جو بطور عامل، پیر فقیر یا روحانی پیشوا کے طور پر کام کرتے ہیں ان کو زمرد کا استعمال ضرور کرنا چاہیے اس کا لاکٹ یا انگوٹھی ایسے سحری اثرات لیے ہوئے ہوتے ہے جو فرد کی ذاتی، روحانی اور طلسماتی قوتوں کو جلا بخشتی ہے اور روحانی طاقت کی بڑھوتری آخر کار عامل یا پیر فقیر کی عوام میں جے جے کار مچا دیتی ہے۔

امراض جلد

جلدی امراض کا شکار افراد کو دوائی کے علاج کے ساتھ ساتھ زمرد کا استعمال کرنا چاہیے جلد آرام آئے گا۔ ہر قسم کے جلدی امراض میں اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر الیبارٹری اٹنڈنٹ

وہ لوگ جو آج کل جدید ترین مثلاً سی ڈی سکین، MIR اور CNC وغیرہ کو استعمال

کرتے ہیں بہتر استعمال اور درست نتائج کے لیے زمرد ان میں ذہانت و مہارت پیدا کرتا ہے۔

حصول خوش قسمتی بمطابق طالع پیدائش

طالع حمل

برج حمل والوں کے لیے یہ مفید جوہر نہیں ہے۔ انہیں اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

طالع ثور

برج ثور والوں کے لیے یہ ایک اچھا پتھر ہے تاہم اس کے ساتھ اگر پکھراج یا ہیرا وغیرہ استعمال کرلیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

طالع جوزا

برج جوزا والے اس پتھر کو بلا خوف و شک استعمال کر سکتے ہیں یہ ان کے طالع کا منسوبی پتھر ہے۔

طالع سرطان

اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کسی خاص کام میں ضرورت ہو تو کسی اچھے منجم سے مشورہ کر لیں۔

طالع اسد

یہ اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔

طالع سنبلہ

زمرد کا استعمال برج سنبلہ والوں کے لیے مفید ہے یہ ان کا منسوبی برجی پتھر ہے۔

طالع میزان

ان کو یہ پتھر استعمال کرنے میں کوئی روک تو نہیں ہے تاہم میزان سے منسوب کسی پتھر کا استعمال بھی ساتھ کر لیا جائے تو بہتر رہے گا۔

طالع عقرب

اس کے استعمال کا عمومی مشورہ نہیں دیا جاتا کسی خاص وجہ سے ضرورت ہو تو کسی ماہر منجم سے مشورے سے استعمال کریں۔

طالع قوس

یہ اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

طالع جدی

یہ اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

طالع دلو

صرف خاص حالتوں میں استعمال کر سکتے ہیں وہ بھی کسی مستند، تجربہ کار منجم کی رائے سے۔

طالع حوت

برج حوت سے منسوبی جوہر کے ساتھ ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔

نوٹ:

زمرد کی خریداری میں اس بات کا خیال رکھیں کہ عام طور پر سبزی مائل رنگت لیے ہوئے

ہونا چاہیے گہرے سبزی یا سیاہی مائل نشانوں والا استعمال کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ قدرتی طور پر اس کا حصہ ہوتے ہیں ماسوائے بہت اعلیٰ درجہ کے زمرد کے جو غیر معمولی طور پر مہنگا ہوتا ہے تاہم دیکھا گیا ہے کہ گھٹیا قسم کے زمرد پر موجود باریک باریک سوراخوں کو بھرنے کے لیے عموماً ان کے اندر مصالحہ بھر دیا جاتا ہے جس سے یہ رنگ دار دھبے لیے ہوئے اصل زمرد کی طرح ہو جاتے ہیں لیکن ایسے زمرد کا استعمال مفید نہیں ہوتا۔

زمرد کے کونے / کنارے عموماً بھر جاتے ہیں اس لیے زمرد خریدتے وقت اور استعمال کرتے ہوئے خیال کریں کہ یہ نقص نہ ہی پہلے ہو اور نہ ہی بعد میں پیدا ہو ورنہ فائدہ نہیں ہوگا۔

اسی طرح کسی بھی درجے کی سبز رنگت والا پتھر استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن ایسا پتھر جس میں پیلے رنگ کی آمیزش ہو یا پتھر کالے نشانوں کی بجائے کالا رنگ لیے ہوئے ہو تو بھی قابل استعمال نہیں ہوتا۔ آج کل اصل زمرد کو رنگنے کے بعد فروخت کرنے کا بھی ایک رجحان پایا جاتا ہے۔ اس طرح داغ دھبوں والا زمرد یک رنگ ہو جاتا ہے اور مہنگے داموں فروخت کیا جاتا ہے۔

زرقون

زرقون ایک شفاف جواہر ہے اور دیکھنے میں عام فرد کو ہیرا کی طرح کا ہی لگتا ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

بدخوابی کو ختم کرتا ہے۔ سکون والی نیند آتی ہے۔

ازدواجی زندگی میں سکون لاتا ہے۔

مردانہ قوت بڑھاتا ہے۔

سفر میں خیریت سے آنا جانا ہوتا ہے۔

لکنت میں اس کا استعمال مفید ہے۔

نسیان میں مفید ہے۔ خرابی حافظہ کے علاج کے ساتھ حافظہ کو بہتر بنانے کے لیے آپ اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

جادو ٹونے کے اثرات کو ختم کرتا ہے۔

دشمنوں پر غلبہ اور خوف قائم رہتا ہے۔

محبت اور الفت میں اضافہ کے لیے بھی مفید ہے۔

شادی اور بہتر ازدواجی معاملات میں خوشگواری اس کا حصہ ہے۔

آج کل نقلی اور چمکدار جواہر کو زرقون کا نام دیا گیا ہے جو کہ غلط ہے یہ ایک الگ سے جواہر ہے اور نقلی اور چمکدار پتھروں کے مقابلے میں قیمتی ہوتا ہے۔ تاہم بازار میں زیادہ تر دوکان دار اور جوہری نقلی پتھر کو زرقون کا نام دے کر فروخت کر دیتے ہیں۔



سن سٹون

اصل حجر الشمس آج کل کم ہی نظر آتا ہے۔ نازک جواہر ہے۔ اس کا رنگ یوں تو شفاف ہوتا ہے۔ تاہم اس کے اندر چمک دار مواد اس کو سرخی مائل یا ہلکا براؤن سا رنگ دیتے ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں:

سحری خواص

شمس کی نسبت سے اس کو طاقت اور غلبہ دینے والا مانا جاتا ہے۔

سوتے ہوئے برے خواب دیکھنے والے اس کے اثرات کے تحت خوف اور دہشت سے بچ سکتے ہیں۔

جنوں اور دیگر دماغی امراض میں اچھے اثرات دیتا ہے۔

جن کی اولاد نہ ہو ان کو اس کا استعمال صاحب اولاد بننے کی طرف لے جا سکتا ہے۔

بے خوابی کے خاتمہ اور خوشگوار نیند کے لیے مفید ہے۔

ذہنی خلفشار کو دور کرتا ہے۔

مختلف ذہنی امراض، مثل دیوانگی، خفقان اور خلل دماغ میں مفید ہے۔

قوت شاحد میں اضافہ ہوتا ہے۔

خوف زدہ یا دہشت کا شکار فرد استعمال کرے تو حوصلہ اور طاقت پکڑے گا۔ ڈر اور خوف کو ختم کرتا ہے۔

زندگی میں ترقی اور کامیابی کی علامت ہے۔

کافی مہنگا اور نایاب پتھر ہے۔ پاکستان میں کم دستیاب ہوتا ہے زیادہ تر نقلی پتھر اس کے نام سے فروخت کیے جاتے ہیں۔

دانہ فرہنگ

یہ سبز و سفید، نیلاہٹ اور دودھیا پن جیسی خصوصیات سے مل کر بنتا ہے۔ غالب رنگ سبز ہوتا ہے۔ باقی رنگ اس کی ظاہری شکل میں تبدیلی لاتے ہیں۔ کالے رنگ کا شیڈ بھی اس میں ہوتا ہے۔

زیادہ تر اس کو امراض گردہ میں مفید قرار دیا جاتا ہے اور گردہ کے تمام امراض میں اس کو استعمال کرنا صحت مندی کی طرف جانا مانا جاتا ہے۔ اس لیے یہ کڈنی سٹون کے نام سے بھی مشہور ہے۔ انگریزی زبان میں اسے Malachite کہتے ہیں۔

معدے سے متعلق امراض کے حوالے سے بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

ہڈیوں کے ٹوٹنے کے بعد ان کی جلد بہتری کے لیے۔

ٹشو اور پٹھوں کی بہتری کے لیے۔

دفع زہر ہے۔

کنزائٹ

زرد، براؤن، گلابی یا سبز رنگ کا شیڈ وغیرہ بھی اس میں ملتا ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں:

عشق و محبت کے متوالوں کا جواہر ہے جو باہم پیار محبت اور الفت پیدا کرتا ہے۔

دوسروں کے لیے رحم دلی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

جذباتی اور دلی تکالیف میں سہارے کا کام دیتا ہے۔

آرٹ و کرافٹ کے کسی بھی شعبہ میں ہوں۔ اس کا استعمال آپ کی صلاحیت کو جلا بخشے گا۔

خارش اور جلدی امراض میں مفید اثرات کا حامل ہے۔

سنگ حدید

یہ عموماً سیاہی رنگ کا ہوتا ہے۔ براؤن رنگ کے ملاپ سے مزید شیڈ اس میں ابھرتے ہیں۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

زندگی میں عمومی سکون اور آسانی لے کر آتا ہے۔

سستی، کاہلی اور حرام خوری کا اچھا علاج ہے۔

طاقت اور مضبوط قوت ارادی کے لیے۔

سحری اثرات، غیر مرئی مخلوق یعنی جن بھوت وغیرہ کا اثر دور کرنا ہو تو اس کو استعمال کریں یا کروائیں۔

آسیب سے تحفظ کے لیے پیشگی طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

مخالفین پر غلبہ حاصل ہوتا ہے اور دشمن خوف کھاتے ہیں۔

وضع حمل سے متعلق مسائل کے حل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور موثر ثابت ہوا ہے۔

عمومی تحفظ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ شخصیت کو طاقت دیتا ہے۔



بلور (کوارٹز)

یہ شفاف ہوتا ہے لیکن ہلکی قسم کا غیر شفاف بھی مل جاتا ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں:

اس کو روحی پتھر مانا جاتا ہے اور اعلیٰ روحانی مدارج کے حصول میں معاون مانا جاتا ہے۔

عورتوں میں لاکٹ کی شکل میں استعمال کریں تو دودھ بڑھانے کے لیے مفید ہے۔

بدخوابی سے محفوظ رکھتا ہے۔

بچوں کا ڈرنا یا سکون سے نہ سونا، کا حل اس پتھر میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔

جواہری اور بہت سے کم علم لوگ بلور کو شیشہ سمجھتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ صاف شفاف ہونے کی بنا پر شیشہ کی طرح لگتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ اوپر اس لیے اس کا انگلش نام بھی تحریر کر دیا ہے تا کہ فرق سمجھ آ سکے۔

سنگِ یشب

سبزی مائل، زردی، کافوری اور خاکی دھاریاں وغیرہ مل کر اس جواہر کو خاص شکل صورت دیتی ہیں۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

دشمنوں کو مغلوب کرتا ہے۔

برے خوابوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

آنکھوں کے امراض کے لیے نہایت مفید ہے۔

دماغی امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

بلند فشار خون میں استعمال کرنا صحت کے لیے مفید ہے۔

نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے۔ بچوں کے دیگر امراض رونا اور ڈرنا بھی اس کے تحت آتے ہیں۔

قدرتی آفات میں بھی حفاظت کرتا ہے۔

امراض معدہ میں مفید ہے۔

بواسیر میں بھی مفید ہے۔

بدکلامی اور بے جا غصہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

جسم میں زہریلے اثرات کے خاتمہ میں معاون مانا جاتا ہے۔

سمندری نقصانات اور آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ بحری جہازوں اور کشتی رانوں کے لیے ضروری جواہر ہے۔

دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔

اختلاج قلب میں بطور علاج استعمال کیا جاتا ہے۔

سینے کے امراض اور ٹھنڈ وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

دکھتے جسم، جگہ جگہ سے دردوں کے نکلنے جیسے امراض کا علاج ہے۔

خون کے امراض میں بھی مفید ہے۔

عورت کی ران پر باندھنا وضع حمل میں آسانی پیدا کرنے سے منسوب ہے۔

سیلان الرحم اور لیکوریا میں بھی مفید ہے۔

ترملین

یہ جواہر دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ خوبصورت اور قدرت کا شاہکار ہے۔ کئی رنگوں میں دستیاب ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

جنسی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

جنسی بے راہ روی کے خلاف ایک سحری ٹوٹکہ ہے۔ یہ جنسی جذبات کو کنٹرول کرنے کا کام کرتا ہے۔

دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔

جادو کے اثرات سے بچاؤ کے لیے موثر ہے۔

دشمن کے پاس جانے سے پہلے یہ پہن لیں تو اس کی سازشوں سے محفوظ رہیں گے۔

عملیات کے دوران ہونے والی رجعت سے محفوظ رکھتا ہے۔

بلحاظ قیمت بیک وقت دو یا تین رنگ یا شیڈ لیے ہوئے جواہر کو مہنگا مانا جاتا ہے۔

پیری ڈاٹ

اس کا غالب رنگ سبز یا سبزی مائل کوئی بھی حالت ہو سکتی ہے۔ دیکھنے میں خوبصورت اور دل موہ لینے والا ہوتا ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

عمومی خوش قسمتی کے حصول کے لیے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کو دولت کا پتھر بھی کہا جاتا ہے سو مالی آسودگی کے لیے اس کا استعمال زیادہ ہے۔

جسم کو طاقت دیتا ہے۔

جگر کے امراض کے لیے نہایت موزوں ہے۔ غصے اور رشک کی عادت کو قابو میں رکھتا ہے۔

دماغی امراض میں موثر علاج ہے۔

حافظہ کی کمزوری یا کند ذہنی اس سے دور ہوتی ہے۔

امراض معدہ و ہاضمہ میں مثبت نتائج لاتا ہے۔

انسان کے اندر مثبت انرجی پیدا کرتا ہے۔

قوت گویائی کو ترقی دینے کے لیے اس کا استعمال کرنا چاہیے۔ تقریریں کرنے والوں کے لیے بہترین جواہر ہے۔

بلڈسٹون

یہ کئی رنگوں کا ہوتا ہے۔ تاہم ہر ایک پتھر کا خصوصی جز اس میں سرخ رنگ کا ہونا ہے جو خون کی علامت ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں نہایت مفید ہے۔

خون کے متعلق امراض میں نہایت مفید ہے۔

خون کو صاف کرتا ہے۔

خوش بختی لاتا ہے۔

ہمت طاقت اور مردانگی پیدا کرتا ہے۔ قوت دینے والا جواہر ہے۔

صحت دیتا ہے اور امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

کسی بھی مقابلہ میں شرکت کے لیے استعمال میں لائیں۔

حادثات اور ناگہانی معاملات میں حفاظت کرتا ہے۔

جان لیوا کاموں میں شرکت کرنے والے جیسے فائر بریگیڈ، پولیس اور فوج کے لوگ ہوتے ہیں، ان کے تحفظ کے لیے مفید مانا جاتا ہے۔

حصول محبت ومحبوب کے لیے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔

بلڈسٹون سستی اور کچھ قیمتی بھی مل جاتا ہے لیکن خاص رنگت اور ڈیزائن کے بلڈسٹون کافی مہنگے فروخت ہوتے ہیں۔



امبر (کہربا)

زیادہ تر زردی مائل رنگ کا ہوتا ہے۔ تاہم کئی دوسرے رنگ مثلاً سفید، سبز، نارنجی، بھورا اور سیاہ بھی پائے جاتے ہیں یا ان کے شیڈ ہوتے ہیں۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں:

بچوں کے دانت نہ نکلتے ہوں تو اس کا لاکٹ استعمال کروائیں۔ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

دل و دماغ کو طاقت اور سکون دیتا ہے۔

یرقان کے علاج میں استعمال ہوتا ہے۔

امراض معدہ، بدہضمی اور گیس وغیرہ کے علاج میں موثر ہے۔

عورتوں کے حوالے سے امراض رحم میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کا استعمال مثبت نتائج لاسکتا ہے۔ بانجھ پن کا کامیاب علاج ہے۔

رگوں اور پٹھوں کو طاقت دینے کا باعث ہوتا ہے۔

امراض خون اور عورتوں کے حیض وغیرہ کے معاملہ میں بھی موثر ہے۔

خوف اور دہشت کو کم کرتا ہے۔خود اعتمادی دیتا ہے۔

بخار کی شدت کو کم کرتا ہے۔

روحانی قوت اور مراقبہ وغیرہ جیسے امور میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

سنگ سیم (جیڈ)

اس کا بنیادی رنگ سبز ہے یہ مختلف طرح کے سبزی مائل رنگوں سے لے کر کالے رنگ تک بھی مل جاتا ہے۔ گو اس کی اصل روحانی افادیت سبز رنگ میں ہی ہوتی ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

روحانی جواہر ہے اور ہر وہ شخص جو علوم مخفی سے متعلق ہو اس کو استعمال کرنا چاہیے۔

خفیہ طاقتوں کو جلا بخشنے کے لیے موثر ترین جوہر ہے۔

جسمانی امراض خاص طور پر جو ذہن یا سوچ کی وجہ سے پیدا ہوں یا بڑھی ہوں کے علاج کے لیے مفید ہے۔

امراض مردانہ خصوصاً سرعت انزال اور کمزوری کے علاج کے لیے موثر ہے۔

مردوں کی طرح عورتوں کے مختلف امراض اور اسقاط حمل سے محفوظ رکھنے کے اثرات رکھتا ہے۔

چہرہ پر داغ اور کیل مہاسے ہوں تو اس جواہر کا استعمال مثبت اثر لانے کا باعث ہوگا۔

عقیق

عقیق کئی رنگوں میں ملتا ہے۔ زیادہ تر ملنے والے رنگ کلیجی مائل، سرخی مائل، زرد، سفید اور کالا رنگ ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

عمومی خوش حالی اور آسودگی کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

دشمنوں پر غلبہ کا حصول ہوتا ہے۔

حادثات اور چوری سے حفاظت میں رکھتا ہے۔

صحت کے لیے عمومی بہتری کا باعث ہے۔

مزاج کو کنٹرول میں رکھنے کا باعث ہے۔ غم و غصہ دفعہ کرتا ہے۔

ہمت اور حوصلہ دیتا ہے۔

غیر مستقل مزاج افراد کے مزاج کو استحکام دیتا ہے۔

رنج و ملال سے بچاؤ کے لیے مفید ہے۔

معاملات قلب اور بے ربط دھڑکن جیسے تمام امراض میں مفید ہے۔

خون کے تمام امراض میں فائدہ دیتا ہے۔

جاری خون کو بند کرنے کے اثرات کا حامل ہے۔

کام میں رغبت اور دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔

دل سے کینہ اور نفرت ختم کرتا ہے۔

باعث آسودگی ہے۔

چڑچڑپن دور کرتا ہے۔

کالا عقیق نظر بد کے علاج کے لیے مفید ہے۔ ایسے افراد جو جلد نظر لگنے کا شکار ہوتے ہوں ضرور استعمال کریں۔

فیروزہ

فیروزہ کئی رنگوں میں دستیاب ہے۔ زیادہ نمایاں رنگ اس کا سبز، سبزی مائل، نیلائٹ اور بعض اوقات نشانات لیے ہوئے ہوتا ہے۔ صاف جواہر آسانی سے مل جاتا ہے۔

اس کا رنگ حالات و واقعات سے تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ موسمی اثرات اور آج کل استعمال ہونے والے کیمیکل اس کے رنگ کو پھیکا یا خراب کرنے کا باعث بنتے ہیں۔

فیروزہ ہو یا کوئی اور جواہر کوشش کریں اس کو کیمیکل والے صابن، تیزاب یا ایسی دیگر اشیاء سے بچا کر رکھا جائے۔ حرارت دینا یا ٹھنڈا کرنا مختلف جواہرات کو خراب کرنے کا باعث بھی ہوتا ہے۔ سو ایسے کاموں سے بچیں جو پتھر کو خراب کرنے کا باعث ہوں۔ کیونکہ خراب یا ناقص جواہر فائدہ دینے کی بجائے نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

عمومی استعمال کے لیے مفید ہے۔

فتح و کامیابی کے لیے۔

قانونی معاملات میں کامیابی، جنگ میں فتح کے لیے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

بلحاظ مزاج مفرح ہے سو ہر وہ جسمانی مرض یا مادی معاملہ جہاں تقویت قلب کی ضرورت ہو اس کو ضرور استعمال کریں۔

نرمی قلب کا باعث ہے۔

مفلسی، تنگی اور مال و دولت کی بندش کے وقت اس کا استعمال معاملات میں بہتری لاتا

-۴

مختلف صدمات سے محفوظ رکھتا ہے۔

نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے۔ بچوں اور بڑوں سب کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

شوگر کے مریض بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

سانپ، بچھو کے کاٹنے سے حفاظت رہتی ہے۔

آنکھوں کے امراض کے لیے مفید ہے۔

ملنساری، محبت اور الفت پیدا کرتا ہے۔

امراض معدہ میں مفید ہے۔

مانا جاتا ہے کہ کالا علم، جادو اور سحر اس جواہر کو استعمال کرنے والے پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ شرط ہے اس کے اصلی ہونے کی۔

زبرجد

سبز رنگ اس کا بنیادی رنگ ہے۔ تاہم زردی رنگ کا اشارہ بھی اس میں ملتا ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

مالی معاملات میں بہتری اور خوشحالی لاتا ہے۔

اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔

تعلقات میں بہتری کے لیے بھی موزوں ہے۔

ناگہانی مصیبت اور مسائل سے آزاد کرتا ہے۔

کھانسی کے دوائی علاج کے ساتھ اس کو استعمال کریں تو مفید نتائج آئیں گے۔

جذام کے مرض میں مفید ہے۔

حمل اور حاملہ کے لیے مفید اثرات کا حامل ہے۔

دوران سفر آسانی اور سفری مسائل کے حل کے لیے مفید ہے۔

مرگی کے مرض میں بھی اس کو مفید مانا گیا ہے۔

سنگ مریم

سنگ مریم عام دستیاب جواہر ہے لیکن اس کا استعمال کم ہے اور اس کی خصوصیات سے لوگ عموماً فائدہ نہیں اٹھاتے۔ بعض اوقات یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کا کم قیمت ہونا اس کا جرم ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں:

حمل میں آسانی کے لیے اس کو بنیادی اہمیت اور نام حاصل ہے۔ حمل سے متعلق تمام امور و مسائل کے حل کے لیے اس کو مفید اثرات کا حامل قرار دیا گیا ہے۔

بواسیر اور معدہ کے امراض میں شفایابی کی صلاحیت رکھتا ہے۔

گھریلو معاملات میں بہتری۔

گھریلو زندگی میں خوشگوار ماحول اور تناؤ و لڑائی جھگڑے کے خاتمے کے لیے نہایت مفید ہے۔

اولاد کے حصول کے لیے۔ (خصوصاً اولاد نرینہ کے لیے)

وہ جو یرقان کا شکار ہو اور یرقان کی قسم کوئی بھی ہو اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔



موئے نجف

یوں یہ شفاف رنگ کا جواہر ہے۔ تاہم اس کے اندر کالے رنگ کے بال یا لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کا رنگ یا جواہر کا شیڈ گولڈن یا پیلا بھی ہو سکتا ہے۔ تاہم زیادہ تر یہ کالے رنگ کے بالوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں:

مزاج پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔

نفسیاتی امراض کے علاج میں موثر ہے۔

جسمانی صحت کے لیے بھی اس کو مفید مانا گیا ہے۔

وہ جن کے بال اترتے ہوں یا گنجے ہو رہے ہوں ان کو بھی موئے نجف کو استعمال کرنا چاہیے۔ جواہر اصل اور بہتر کوالٹی کا لیں تاکہ اس کے اپنے سحری خواص طاقت ور ہوں اور فائدہ دے سکیں۔

کٹیلا (ایمی تھیسٹ)

ارغوانی رنگ اس کی نمایاں پہچان ہے۔شفاف اور چمکدار جواہر ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں:

مانا جاتا ہے کہ اس کو گلے میں پہننے سے نشہ ایک حد تک متاثر کرتا ہے۔

روحانی طاقت کو قوت دینے کا باعث ہوتا ہے۔عرفان ذات اور اعلیٰ روحانی مدارج کے لیے مثبت اثر کا حامل مانا جاتا ہے۔

خوداعتمادی اور آگے بڑھنے کی صلاحیت کو تقویت دیتا ہے۔

جذبات اور خیالات کی اصلاح کرتا ہے۔

معاشرہ میں اعلیٰ مقام اور عہدہ کے حصول میں اس کے سحری اثرات سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

خون کی گردش کو بہتر بناتا ہے۔

ڈراؤنے خواب اور رات کو ڈر جانے والوں کے لیے مفید ہے۔

بہت زیادہ جذباتی لوگوں کی زندگی میں توازن پیدا کرتا ہے۔

دماغی سکون اور سوجن کو کم کرنے کے لیے مفید ہے۔



گارنٹ (پلک)

یہ کئی ایک رنگوں مثل سرخ کالا، گلابی، براؤن، سبز اور سفید وغیرہ میں ملتا ہے۔

اس کے سحری اثرات یہ ہیں؛

اعتماد میں اضافہ کرتا ہے۔

مسائل و معاملات کے حل کے لیے مفید مانا گیا ہے۔

تفکر کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

پاکیزگی قلب اور ذہن کی اصلاح کے لیے اس جواہر کا استعمال مفید ہے۔

نزلہ، زکام میں افاقہ ہوتا ہے۔

تحقیق

کسی بھی پتھر یا جواہر کے اصل ہونے یا جو نام اس کو دیا جا رہا ہے وہی ہونے کی حقیقی تحقیق تو جواہرات کی پہچان رکھنے والا ہی کر سکتا ہے۔ عام طور پر لوگ اِس حوالے سے جوہری یعنی سونے کے زیورات کا کام کرنے والے سے رجوع کرتے ہیں جو بالکل بے فائدہ اور بے مقصد ہے۔ یہ لوگ بھی عام لوگوں کی طرح ہوتے ہیں اور جواہرات کی شناخت کے معاملے میں ان پر انحصار نہیں کیا جا سکتا۔ ہاں سونے کی پہچان کے لیے آپ ان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ زیورات کا کام کرنے والے بھی جوہری کہلاتے ہیں، اس لیے یہ دھوکہ ہوتا ہے۔

جواہرات کی پہچان کا عام طریقہ تو نظر یا خاص قسم کا محدب عدسہ ہے۔ زمانہ قدیم سے یہ دونوں اشیاء اس سلسلے میں کارآمد رہی ہیں۔ انسانی آنکھ اور سورج کی روشنی میں جواہر کی شناخت ہر کارفرد کے لیے مسئلہ نہیں ہوتی تھی اور صفائی سے کی گئی کمی بیشی اور مرمت بھی واضح ہوجاتی تھی۔ لیکن اب جواہرات کی تخلیق اور بناوٹ میں جدید ترین سائنس داخل ہوگئی ہے اور نقلی مالوں کی مارکیٹ اصل پتھروں کی مارکیٹ سے زیادہ منافع بخش انڈسٹری بن گئی ہے۔ سو

سائنس نے جہاں اس سلسلے میں فراڈ کرنے کا انتظام کیا ہے وہاں سائنس ہی نے اس زخم کا مرہم تیار کیا ہے اور ایسے آلات ایجاد کئے ہیں جو انسانی آنکھ کی بجائے سائنسی بنیادوں پر یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ یہ زیر غور جواہر اصل ہے یا نقل یا اس میں کسی قسم کی تبدیلی یا بہتری ہاتھ یا سائنس کی مدد سے کی تو نہیں گئی یعنی سائنسی تاجروں نے پہلے مرض پیدا کیا اور پھر مرض کی دوا کی گئی ہے۔

ایسی صورت میں جب یک رنگ یا شفاف جواہر آپ کو ملے تو محتاط ہو جائیں گو ایسے دانے مل جاتے ہیں لیکن فی زمانہ کمیاب حالت کے ہوتے ہیں۔ اسی صاف ستھری حالت کے زیادہ تر دانے مصنوعی یا دو نمبر طریقوں سے تخلیق کیے جاتے ہیں۔ قیمتی جواہر کا شفاف دانہ اچھی قیمت پر فروخت ہوتا ہے اس لیے مصنوعی طور پر شفاف جواہر بنا کر فروخت کئے جاتے ہیں۔

جیسے جیسے دنیا ترقی کرتی جا رہی ہے دو نمبر کے پتھر و جواہر بنانے کا کام بھی ترقی کر گیا ہے۔ پہلے تو لوگ ذاتی حیثیت میں جعل سازی کرتے تھے اب اس کے لیے باقاعدہ لیب اور فیکٹری وغیرہ وجود میں آ گئے ہیں بلکہ کئی ممالک میں تو باقاعدہ طور پر یعنی قانونی طور پر اصل جواہر کی نقل تجارتی طور پر تیار اور فروخت کی جاتی ہے۔ سو حتمی طور پر اس حوالے سے کچھ کہنا ممکن نہیں۔

تاہم اس مضمون کا اصل مقصد یہ ہے کہ قارئین کو ایسی معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی جائے جس کے تحت وہ ممکنہ دھوکہ سے محفوظ رہ سکیں۔

کسی بھی جواہر کی خرید کے وقت ذیل میں تحریر کردہ امور کو مدنظر رکھنا عام طور پر دھوکہ دہی سے بچنے کا باعث ہوگا:-

1- قیمت

2- سائز اور قیمت

3- رنگت

4- چمک دمک

5- ساخت

1) قیمت

ایک عام اور نفسیاتی سا امر ہے۔ عموماً جب قیمتی جواہرات کی نقل بنائی جاتی ہے تو بازار میں کم قیمت پر فروخت کی جاتی ہے۔ سو اگر قیمتی پتھر مثلاً ہیرا، یاقوت، پکھراج یا دیگر کوئی بھی قیمتی پتھر سستے داموں مل رہا ہے تو جان لیں اس کے اصل ہونے میں شبہ ہے۔ تجارتی پیمانے پر یہ جو جواہرات نقلی بنائے جاتے ہیں عموماً وہ بازار میں اسی کوالٹی کے جوہر کے مقابلے میں کم قیمت پر دستیاب ہوتے ہیں۔ تاہم زیادہ ذہن اور بڑا جعل ساز ان کو اصل ظاہر کرنے کے لیے غیر معمولی قیمت بھی طلب کر سکتا ہے۔

اصل پتھر کم قیمت پر درج ذیل صورتوں میں ہی مل سکتا ہے۔

-- فروخت کنندہ کو رقم کی ضرورت ہو اور اس لیے سستا فروخت کر رہا ہے، لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ کیونکہ جوہری بھوکا تو مر سکتا ہے پتھر سستا فروخت نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے یہ بھی موت ہے۔

-- فروخت کنندہ کے پاس چوری یا فراڈ کا مال ہے۔ جس کو جلد از جلد نکالنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔

-- پتھر دونمبر کا ہے۔ اصل نہیں۔

-- پتھر میں کوئی ایسی خامی ہے جو عام فرد کی سمجھ سے بالا ہے۔

2) سائز اور قیمت

کوئی فرد جب قیمتی جوہر یا پتھر جو دیکھنے میں بڑا یا وزن میں زیادہ ہے اس کو عام قیمت سے کم پر دے رہا ہے تو بھی آپ کو محتاط ہو جانا چاہیے، پتھر اصل اور سائز میں بڑا ہو تو اس کی قیمت اِسی کوالٹی کے چھوٹے پتھر سے بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ یعنی پتھروں کی قیمت کے حوالے سے اصول یہ ہے کہ ایک ہی کوالٹی، رنگ، روپ اور نسل کے پتھر ہوں تو چھوٹا سستا اور بڑا مہنگا ہوگا۔ خیال رہے ایک ہی پتھروں کے کام میں سبزی والا معاملہ نہیں ہوتا کہ زیادہ لیں تو سستی ہو جائے گی۔ پتھر بڑا ہوتا جائے گا تو بغیر کسی نسبت تناسب سے اس کی قیمت بڑھتی جائے گی۔ کچھ دن قبل ایک صاحب آئے کہ مالی حالات کی تنگی کا شکار ہوں، حل بتائیں۔ جناب کی انگلیوں میں دو عدد پتھر تھے جو کم وبیش پونے انچ سے انچ کے درمیان سائز کے تھے، میں نے اِن سے پوچھا جناب کیا آپ کو پتھروں کی پہچان ہے اور یہ جو پتھر آپ نے پہن رکھے ہیں اِن کی نوعیت کیا ہے؟ سائل نے جواب دیا کہ یہ دونوں پتھر میں نے ایک صاحب اعتماد سے خریدے ہیں۔ ایک نیلم اور دوسرا پکھراج ہے۔ اِن میں سے ایک ''ایک ہزار'' اور دوسرا ''بارہ یا تیرہ سو'' کا ہے۔

اب دیکھیں اِن معاملات میں پتھر کی پہچان کی ضرورت ہی نہیں۔ عقل سلیم اگر ہے، تو یہی کافی ہے۔ اصل نیلم جو شفاف بھی ہو اور سائز میں اس قدر بڑھا ہو آج کے دن اوپر لکھی قیمت سے دس گنا کا بھی ملے تو اصل نہیں ہوگا۔ (سال 2012)۔ سو کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا تعلق

عقل یا عام سمجھ بوجھ کے ساتھ ہوتا ہے۔ سو معاملات طے کرتے ہوئے عقل کو حاضر رکھنے کی کوشش کریں۔

3) رنگت

رنگت کے حوالے سے دو امر بہت اہم ہیں ایک تو پتھر کی اصل رنگت ہے دوسرا آج کل ایک سسٹم چلا ہوا ہے جو کہ ہے تو پرانا لیکن از سرنو یہ فراڈ ہو رہا ہے۔ اس میں پتھر کا اصل رنگ تو پھیکا اور پاملا ہوا ہوتا ہے، لیکن اس پر اصل جواہر کا رنگ چڑھا دیا جاتا ہے اور یوں تمام کا تمام پتھر یک رنگ اور یک جان نظر آتا ہے اور بلحاظ قیمت و نوعیت غیر معمولی حیثیت کا حامل ہو جاتا ہے۔

بطور مثال زمرد کو لیں۔ عام طور پر یا سستے زمرد میں ایک پتھر میں بہت سے رنگ ہوتے ہیں جو سفید مائل سبزی سے لے کر سبز، گہرا سبز اور سیاہی مائل سبز تک ہوتے ہیں۔ ایک ہی پتھر کے اندر اتنے رنگ پتھر کو بدنما اور انتہائی کم قیمت بنا دیتے ہیں۔ اس کا آسان حل بعض لوگوں نے یہ نکالا ہے کہ اس پر سبز رنگ چڑھا دیا اور یوں تمام پتھر ایک رنگ کا ہو گیا۔ تاہم اس طرح کا رنگ اگر بہت زیادہ مہارت سے نہ کیا گیا ہو تو دیکھنے میں خوشنما نہیں لگتا اور اگر ایک دفعہ بھی اصل پتھر دیکھا ہو تو اس کو پہچان کرنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ یہ صرف زمرد کی کہانی نہیں بلکہ تمام پتھروں کے ساتھ یہ دونمبری کی جاتی ہے۔

اس کام میں مہارت کے بہت زیادہ معیار ہیں اور ماہر ترین افراد عام شیشے کو بھی رنگ کر قیمتی پتھروں کی شکل دے دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ نیلم جیسا قیمتی پتھر بھی شیشے کو رنگ دے کر بنایا جاتا ہے۔

اس کاریگری کی ایک قسم یہ ہے کہ بنیاد کے طور پر اصل پتھر سے ملتا جلتا سستا پتھر لے لیا جاتا

ہے اور اس کو رنگ کر قیمتی پتھر کی شکل میں ڈھال دیا جاتا ہے، ماہیت کی یہ تبدیلی ہزاروں سے لاکھوں روپے کا فرق ڈال سکتی ہے اور معمولی نوعیت کے دھوکے سے لے کر نا قابل برداشت دھوکے کا باعث بن جاتی ہے۔

پتھروں کے رنگوں کے حوالے سے ایک اور بات جو قابل ذکر ہے وہ اِن کے اصل رنگ اور اصل رنگ سے فرق کسی نایاب رنگ کے باعث قیمت میں فرق کا باعث بنتی ہے۔

بطور مثال دیکھیں پکھراج کو عام طور پر کرسٹل خیال کیا جاتا ہے۔ اِسی طرح مون سٹون کو سفید دودھیا تحریر کیا جاتا ہے، حالانکہ پکھراج کے بھی کئی رنگ ہوتے ہیں اور دیگر پتھروں کے بھی متعدد رنگ ہیں۔ اب پکھراج کو ہی لے لیں۔ پنک رنگ کا پکھراج یا نیلے رنگ کا پکھراج عام پکھراج سے کافی قیمتی ہوتے ہیں۔ لیکن جعل ساز عام پکھراج کو رنگ کر پنک رنگت دے کر اس کو فروخت کر دیتے ہیں۔ سو عام رنگ کی بجائے کسی خاص رنگ کا جواہر خریدتے ہوئے حد درجہ محتاط رہنا چاہیے۔ کیونکہ اِن کے اندر دھوکہ دہی کا خطرہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ یعنی جتنا غیر معمولی رنگ ہوگا اتنا دو نمبر مسئلہ سامنے آنے کا اندیشہ ہوگا۔

4) ساخت چمک دمک

اصل جواہرات میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہ خاص چمک دمک نہیں رکھتے اور کچھ ایسے ہیں جو چمک دمک رکھتے ہیں۔

لیکن مارکیٹ میں ایسے دو نمبر کے پتھر ہیں جو دیکھنے میں، دل موہ لینے والے، حیران کن یا زبردست چمک دمک لیے ہوئے ہوتے ہیں اور دیکھنے میں اصل پتھر سے بھی اچھے لگتے ہیں۔ سو پتھر خریدتے ہوئے فیصلہ صرف اس کی چمک دمک پر نہیں کرنا چاہیے اور اگر اس میں سے کوئی

خاص چمک دمک نکل رہی ہے تو پھر اس کو قیمتی سمجھ کر خریدنے سے قبل اس کے نقل ہونے کے بارے میں ضرور سوچیں۔ لالچ یا پتھر کا خوشنما لگنا ہی کافی نہیں بلکہ دھوکہ دہی کی طرف ایک دل و دماغ پر غالب آنے والا فعل ہے۔



استعمال شدہ جواہر

یہ موضوع قابل توجہ ہے۔ اگر کوئی خوشنمائی یا فیشن یا شوق کے تحت جواہر یا جواہراتی انگوٹھی و لاکٹ وغیرہ استعمال کرتا ہے تو وہ ہمارا موضوع بحث نہیں۔ ہاں جو اِن کی سحری توانائی سے مستفید ہونے کا خواہشمند ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ درج ذیل امورات کو ہمیشہ مدنظر رکھے:

-- آپ کو کسی خاص جواہر کی ضرورت ہے اور اس کی انگوٹھی وغیرہ کسی کے پاس دیکھیں تو مانگ کر استعمال نہ کریں۔ اس مقصد کے لیے ہمیشہ غیر استعمال شدہ جواہر لیں۔ مفت لیں یا خرید کریں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن ایسا جواہر جو کسی نے ایک منٹ کے لیے بھی استعمال کیا ہے اس کو بے کار خیال کریں۔

-- جواہر عموماً امیر لوگ کپڑوں وغیرہ پر بھی لگواتے ہیں جب یہ کپڑے ضائع کیے جاتے ہیں اِن جواہرات کو بھی لوگ استعمال میں لے آتے ہیں۔ ایسے جواہر بھی اپنے اثرات میں قوی نہیں ہوتے۔

-- اسی طرح پرانے زیورات وغیرہ جو ڈھلائی یا نئی شکل اختیار کرنے آتے ہیں تو اِن سے حاصل ہونے والے پتھر بھی دوبارہ فروخت کر دیئے جاتے ہیں۔ علم جواہر کے مطابق اِن کا استعمال بھی درست نہیں۔

-- مقصد یہ ہے کہ جواہر ہمیشہ وہ لیں جو کنوارہ ہو۔

یہاں ایک صاحب یاد آگئے ان کا معاملہ یہ ہے کہ وہ لوگوں کو صحت روزگار اور دیگر مسائل کے حل کے لیے جواہرات تجویز بھی کرتے ہیں اور استعمال کے لیے اپنے پاس سے عطا بھی کر دیتے ہیں۔ اور ساتھ ہی سائل کو بتا دیا جاتا ہے کہ بھائی اس کو آپ نے واپس بھی کرنا ہے۔ فرد کو فائدہ ہو نہ ہو اس نے کچھ عرصہ بعد امانت تو واپس کرنی ہے۔ سو جب جو ایک فرد سے جواہر کی واپسی ہوتی تو اس کو سٹاک میں رکھ لیا گیا۔ بعد میں دوبارہ کسی ضرورت مند کو دے دیا گیا۔ اور یوں یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ یہ طریقہ غلط ہے۔ استعمال شدہ جواہر متعلقہ فرد کی نحوست کو زائل کرنے کے لیے ہوتا ہے اب جب آپ ایسا جواہر استعمال کریں گے جو کسی کی نحوست کو جذب کر چکا ہے تو آپ کو اس کا کیا فائدہ اور کتنا فائدہ ہوگا۔

یہ مقام تفکر ہے سو بولیں نہ صرف سوچیں، تفکر کریں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

کیا نقلی پتھر مفید ہے؟

ایک سوال اور سامنے آتا ہے کہ کیا ایسا نقلی پتھر جو اصل کی ہو بہو تصویر ہو فائدہ مند ہو سکتا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ جو خواص اصل پتھر کے ہیں وہ نقل کے نہیں ہو سکتے۔ اس لیے نقلی پتھر کی بجائے ہمیشہ اصل پتھر استعمال کرنا چاہیے اور اگر زیادہ قیمتی پتھر خریدنے کی اجازت جیب نہ بھی دے تب بھی نقلی پتھر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ ہلکی یا کم قیمت کا یا کم درجے کا پتھر استعمال کر لینا چاہیے جو ہو اصل۔

اگر اصل ہو لیکن اعلیٰ درجے کا نہ ہو تب بھی اس کے اثرات ہوں گے۔ گو اثرات کی طاقت وہ نہیں ہوگی جو اعلیٰ قسم کے جوہر کی ہوگی۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ اس کے اثرات ہوں گے اور وہ مفید بھی ثابت ہوگا۔

نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے پلاسٹک یا کوئی اور چیز رنگ کر کے پہن لی۔ فیشن یا خوش نمائی کی حد تک تو ٹھیک ہے۔ لیکن بالحاظ سحری اثرات اس کے بے فائدہ ہونے میں کوئی شک نہیں۔

ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں پتھر یا جواہرات صرف رنگ کی وجہ سے اثرات نہیں دیتے۔ اِن کی اپنی ایک معدنی ماہیت ہوتی ہے جو دوسرے سے الگ ہوتی ہے۔ اِن کی اجزائے ترکیبی میں اتنا اختلاف ہوتا ہے کہ آپ ایک قسم کے پتھر ہی لیں تب بھی اِن کی ماہیت اور اجزائے ترکیبی دوسرے سے فرق ہوں گے۔ اِن کی یہ ساختی مزاج ہی اِن سے خارج ہونے والی لہروں کے اثرات کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ پتھر بذاتِ خود قسمت یا تقدیر نہیں بدلتے، درحقیقت اِن سے نکلنے والی خاص شعاعیں انسانی مزاج و کردار کو متاثر کرنے کا باعث ہوتی ہیں اور اِن ہی کی وجہ سے یہ جواہر اپنی خاص خصوصیات کا اظہار کرتا ہے۔ وہ کسی دو نمبر پتھر کو اصل پتھر کا سا رنگ کروا لینا یا اصل پتھر کی رنگ دار نسل کا انتخاب کرنا بے مقصد اور بے فائدہ فعل ہے۔ کسی بھی جوہر سے نکلنے والی شعاعیں ایسے ہی کام کرتی ہیں جیسے یورینیم جیسے پتھر سے نکلنے والی شعاعیں انسانی صحت کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔ ہاں یہ بات اپنی جگہ ہے کہ جواہرات کے اثرات اپنی اپنی انفرادی نوعیت کے مطابق طاقت ور یا کمزور ہوتے ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ناقص جواہر

کیا ایسے جواہر جو بالذات کوئی نقص لیے ہوئے ہوتے ہیں۔ موثر و مثبت اثرات دے سکتے ہیں؟

بات یہ ہے کہ جب فرد کسی قیمتی پتھر کو دیکھتا ہے تو اس کی خوبصورتی اور بناوٹ پر دھیان رکھتا ہے۔ تاہم نجومی حوالے سے ایک پتھر زیادہ قیمتی یا خوبصورت ہونے کے باوجود اصلاح زائچہ کے لیے استعمال کرنے کے لیے موثر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اسی طرح بعض نقص جواہرات میں ایسے ہوتے ہیں جو اُن کو بالکل نا قابل استعمال بنا دیتے ہیں اور بعض علامات ایسی ہوتی ہیں جن سے صرف نظر کیا جا سکتا ہے یا جو مقابلتاً جواہر کے بنیادی خواص میں کمی تو پیدا کرتے ہیں لیکن اِن کو بے فائدہ یا نا قابل استعمال نہیں بناتے۔

حقیقت یہ ہے کہ بے عیب جواہر صد درجہ مہنگا ہوتا ہے اور متوسط آمدن یا مالی حالت کے ساتھ اس کی درجہ اول کے جواہرات کی خرید آسان نہیں ہوتی۔ اس لیے لوگ نسبتاً کم قیمت کے جواہر کی طرف جاتے ہیں۔ کم قیمت کے بھی درجہ ہیں۔ سو پتھر کی ساخت اس بات کا تعین کرتی

ہے کہ اس کی کیا قیمت ہو سکتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہلکی قسم کا پتھر بے فائدہ یا بے کار ہو جاتا ہے۔ ہاں اس کے اثرات اور معاملات میں فرق ہو سکتا ہے اور یہ امر لازم بھی ہے۔ تاہم یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ بعض جواہر ایسے ساختی خواص رکھتے ہیں جن کو پتھر کی کمزوری تو کہا جا سکتا ہے تاہم ضرورت منداور مالی حیثیت کے مطابق اِن کو استعمال کر لینا کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور دے سکتا ہے البتہ بعض جواہر کے اندر یا باہر ایسے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جو ان کو ناقابل استعمال بنا دیتے ہیں۔ دونوں صورتوں کی چند مثالیں دے رہا ہوں، جب آپ اس کام میں آئیں گے تو یہ آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گی۔

بطور مثال سیلون کے نیلم کو لیں بہتر کوالٹی کا یہ نیلم کرسٹل یعنی شیشے کی طرح کا اور نیلے رنگ کا شیڈ لیے ہوئے ہوتا ہے۔ جتنا شفاف اور اچھا رنگ اور چمک ہوگی اتنا ہی کوالٹی اور قیمت میں بہتر خیال کیا جائے گا۔ اس کے برعکس نیلم کی ایک قسم جس کو نیلم بنکاک وغیرہ کہتے ہیں بالکل اوپیک یعنی اندھا ہوتا ہے اور اس کے آر پار نہیں دیکھا جا سکتا۔ اس میں شفافیت یا کرسٹل نام کی کوئی خوبی نہیں ہوتی۔ یہ شدت کئی اقسام کے نیلم میں حد درجہ بڑی ہوتی ہے۔ سب سے اعلیٰ اور سب سے کم ہلکی قسم کے نیلم ایک ساتھ رکھیں تو ان کا آپس میں کوئی جوڑ نظر نہیں آئے گا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ آپ ننگی آنکھ سے دیکھیں یا جدید ترین آلات سے دونوں ثابت نیلم ہی ہوں گے۔

جب یہ دونوں ہی نیلم ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کسی نیلم کو اعلیٰ کوالٹی کا اور کسی کو ہلکی کوالٹی کا تو کہہ سکتے ہیں اِن کے نیلم ہونے اور اِن کے اصل ہونے کے اُصول کو تبدیل نہیں کر سکتے۔ سو آپ اِن میں سے ہر قسم کے نیلم کو استعمال کر سکتے ہیں۔ بلحاظ ساخت اِن میں نمایاں

فرق ہے لیکن یہ معیار کا فرق ہے۔ شناخت کا فرق نہیں۔ گو ہلکی کوالٹی کا نیلم استعمال کرنے میں کوئی ہرج نہیں، ہاں اگر آپ بہت ہلکی کوالٹی کے جواہر کی بجائے نسبتاً بہتر کوالٹی کا استعمال کریں یا جو آپ کی جیب اجازت دے اس کے مطابق بہتر کوالٹی لیں تو پھر اس کے اثرات سے آپ بہتر طور پر مستفید ہو سکتے ہیں۔ سو کوالٹی یا ساخت کی کمی نیلم کو استعمال کرنے سے باز نہیں رکھ سکتی۔

اس کے برعکس آپ نے نہایت اعلیٰ کوالٹی کا جواہر لیا لیکن اس میں باریک سوراخ ہے یا اس پر لائن پڑی ہوتی ہے تو اعلیٰ ترین ساخت کا ہونے کے باوجود ایسا نیلم آپ کے کسی کام کا نہیں۔ علم جواہرات کی رو سے اس کا کوئی فائدہ نہیں الٹا نقصان ہے۔

اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھیں جو باریک یا لائن یا ٹوٹے ہونے کی علامت سطح پر ہوتی ہے یہ جواہر کو ناقابل استعمال اور بے کار بنا دیتی ہے۔ ایسے جواہر بالکل استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔

ہاں وہ باریک یا لائن جو جواہر کے اندر ہو اور ہاتھ پھیرنے سے جواہر کی سطح پر محسوس نہ ہو اس قسم کے جواہر کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ظاہری بات ہے اس کا مقابلہ درجہ اول کے جواہر سے نہیں کیا جا سکتا، تاہم اس کے استعمال میں حرج نہیں۔ خاص طور پر جب درجہ اول کا جواہر خرید نہ سکیں تو درجہ دوم یا سوم کے جواہر سے کچھ نہ کچھ فوائد ضرور حاصل ہوں گے۔

اسی طرح وہ جواہر جن پر کوئی داغ یا نشان یا دوسرا رنگ ہو ان کو سحری اثرات کے حوالے سے استعمال نہ کرنے کا مشورہ نہیں دیا جاتا لیکن اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ بعض جواہر کی ساخت ہی فطرتاً ایسی ہوتی ہے کہ اُن کے اندر یہ ساختی کمزوری پائی جاتی ہے۔ مثلاً

مرجان کو لین اس کی ساخت ہی ایسی ہے کہ اس میں چھوٹے چھوٹے گڑھے یا مسام بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ مرجان کی کمی نہیں بلکہ مرجان کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔ اسی طرح زمرد کو دیکھیں اس میں چھوٹے چھوٹے کالے داغ یا نشان یا ذرات نظر آتے ہیں لیکن ان کے باوجود ایسے زمرد استعمال ہوتے ہیں اور اس کی پہچان میں سے ایک علامت مانے جاتے ہیں۔

ایمی تھیسٹ دیکھیں یہ ایک شفاف جواہر لیکن ہلکی قسم کے جواہر میں آپ دیکھیں گے کہ ان کے اندر کئی ایک لائینیں یا نشانات موجود ہیں۔ یہ جواہر کی خوبی تو نہیں کہی جاسکتی لیکن اس کو ایسا فرد جو مہنگا جواہر خرید نہ سکے استعمال کرسکتا ہے کیونکہ بالکل اس کے استعمال سے باز رہنے کی بجائے ہلکی کوالٹی کا جواہر کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور دے گا۔ سو کسی شے سے مستفید ہو جانا یا فائدہ اٹھا لینا اس بات سے بہتر ہے کہ آپ ہوائی جہاز میں دوسرے شہر نہ جاسکیں تو پھر گھر سے ہی باہر نہ نکلنے کی قسم اٹھا کر بیٹھے رہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

زیر استعمال جواہر میں نقائص

وہ جواہر جو کسی بھی طرح سے زیر استعمال ہوتے ہیں مثلاً انگوٹھی، لاکٹ یا بالی وغیرہ ان سب کے دوران استعمال ناقص ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔ ان نقائص کی دو بڑی اقسام ہیں۔

مسلسل استعمال سے پتھر کی بیرونی سطح پر متفرق نشانات یا ایسے نشانات جو پتھر کے کسی دوسری شہ سے ٹکرانے یا چوٹ لگنے کے باعث پتھر کی اندرونی سطح تک منتقل ہو جائیں۔ مسلسل استعمال اور دوسری اشیا کے ساتھ رگڑ کے باعث پتھر کی بیرونی سطح بعض اوقات کھردری ہو جاتی ہے یا اس کی چمک دمک ختم ہو جاتی ہے یا چھوٹے موٹے نشان نظر آنے لگتے ہیں یہ سب پتھر کے نقائص ہیں۔

پتھر میں ایسی تبدیلی یا نقص جو کسی رگڑ یا چوٹ یا استعمال کے باعث واقع نہ ہوا ہو۔ بلکہ پتھر کا رنگ کسی ظاہری وجہ کے بغیر تبدیل ہو گیا ہو یا پتھر میں چوٹ وغیرہ لگے بغیر بریک یا ایسی کوئی دیگر کیفیت پیدا ہو گئی ہو۔

مندرجہ بالا تمام حالتوں میں پتھر ناقص جواہر کے زمرے میں آئے گا اور فائدہ دینے کی بجائے نقصان کا باعث ہوگا۔ ایسی انگوٹھی، لاکٹ یا جو بھی شہ ہے اس کا استعمال فوراً ترک کردیں۔ اس کو ضائع کردیں۔ یہ نہ دیکھیں یہ کتنا مہنگا یا نایاب ہے یہ دیکھیں اس کا استعمال کتنا نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ سو فوراً اس کا استعمال بند کردیں اور اس کی جگہ نیا جواہر خرید کریں۔

جواہرات کو طاقت دینا

سطور ذیل میں ایک ایسے موضوع کو زیر بحث لایا گیا ہے جو اس سے قبل آپ کی نظروں سے نہ گزرا ہوگا۔ پتھروں کو طاقت دینا اور ان کو حصول مقصد کے لیے مؤثر انداز میں تیار کرنا بذات خود ایک فن ہے ہمیں توقع ہے کہ سطور ذیل میں دیئے گئے طریقہ کار سے آپ اپنے زیر استعمال جواہرات کی طاقت، خوبیوں اور خصوصیات میں اضافہ کر سکیں گے۔

جواہرات کی دنیا کی وسعتیں ناقابل بیان ہیں۔ تاہم اگر ہم غور کریں تو محسوس ہوگا کہ اس کرہ ارض کے ٹھنڈے اور برفانی علاقوں، گرم اور ریگستانی میدانوں سے لے کر سمندر کی اتھاہ گہرائیوں تک ہمیں قدرت کے یہ فن پارے ملتے ہیں۔ کئی پتھر مثلاً نیلم، پکھراج، زمرد وغیرہ زمین کا سینہ چیر کر نکالے جاتے ہیں جبکہ مرجان اور موتی وغیرہ سمندر سے نکلنے والے خزانوں میں سے ہیں۔ پتھر یا جوہر جہاں سے بھی حاصل ہو ایک معمولی شکل وصورت یا بدنما شکل وصورت کے پتھر سے ایک چمک دار اور غیر معمولی قیمت کی شکل اختیار کرنے میں لاتعداد مراحل سے گزرتا ہے۔ یہ مراحل جہاں پتھروں کو ایک زندگی دیتے ہیں وہاں ان کی وہ کنوار پنے کی خوبی کو

ختم کر دیتے ہیں جوان کو انسانی ہاتھ نہ لگنے سے حاصل ہوتی ہے۔ زمین یا سمندر کی گہرائی میں پڑا جواہر انسانی ہاتھ اور مشینوں کی دسترس سے دور ہوتا ہے لیکن اپنی دریافت کے بعد اس کو متعدد مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ تاہم اگر کچھ محنت کی جائے تو ہم جواہرات کی فطری خوبی اور حالت کو جو انسانی ہاتھوں میں آنے سے تبدیلی کی طرف گامزن ہوتی ہے مثبت ترقی دے کر ان کی طاقت اور پاکیزگی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ جو جواہر ایک طویل عرصے تک بے مصرف پڑے رہتے ہیں یا جن جواہر کو استعمال کرنے سے کوئی خاص اثرات واقع نہیں ہوتے اِن کو ترقی و قوت دینے کے لیے بھی ذیل میں بیان کردہ طریقہ کار میں سے کسی کو بھی حسب ضرورت و آسانی کے استعمال کر سکتے ہیں۔

اس طریقہ کار کو آپ جواہرات کو طاقت دینے یا ان کی طاقت کو ایک بہتر سحری اثر دینے سے منسلک کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے کئی طریقہ کار اختیار کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم ان سب طریقہ کار کا مقصد ایک ہی ہے اور وہ ہے جواہر کی فطری طاقت اور حالت میں اثر انگیز قوت اور پاکیزگی کے عنصر کو پیدا کر کے اس کو مؤثریت اور اس سے نکلنے والی غیر مرئی شعاعوں کو جلا بخشنا ہے تاکہ وہ انسانی فطرت اور طبع میں مثبت تبدیلی لانے کا باعث بنے۔ سطور ذیل میں پتھروں کو طاقت دینے کے حوالے سے مختلف طریقے بیان کیے جا رہے ہیں تاہم خیال رہے کہ کسی بھی پتھر کو ان سب طریقہ کار سے گزارنا ضروری نہیں ہوتا صرف کسی ایک کا انتخاب ہمیں مقصد تک پہنچا سکتا ہے۔ تاہم جیسے جیسے تجربہ ہوگا آپ جان سکیں گے کہ کس وقت کون سا طریقہ کار کس پتھر کے لیے اختیار کیا جائے تاکہ آسانی اور مہارت کے ساتھ بہتر نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

سورج کی روشنی

روشنی زندگی کی علامت اور اندھیرا موت کا مظہر ہے۔ حیات اور حیات نو کے حوالے سے سورج کی روشنی بہت اہم ہے۔ فصلوں کا پکنا، اس میں ذائقہ، موسموں کا بننا اور لاتعداد امور روشنی سے منسلک ہیں۔ سو بات اگر جواہرات کو حیات نو دینے کی ہو، پاکیزہ کرنے کی ہو یا طاقت دینے کی ہو، ہر حوالے سے سورج کی روشنی موثر ثابت ہوسکتی ہے۔ کرنا صرف یہ ہے کہ مطلوبہ جواہر کو سورج کی روشنی میں کھلا رکھ دیں کسی رنگ دار شیشہ یا شیڈ میں نہ رکھیں بلکہ سورج کی روشنی میں واضح رکھا جائے۔ شام ہونے یا سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے اس کو اٹھا کر دوبارہ محفوظ کرلیں اور دوبارہ یہی عمل اگلے دن کریں۔ بادل آنے یا بارش کے امکان یا گرھن کی وجہ سے روشنی کم یا ختم ہونے کا امکان ہو تو ایسا ہونے سے پہلے جواہر کو اٹھا کر محفوظ کرلینا ضروری ہے۔ اس عمل کے دوران جواہر کو مٹی اور دھول سے بھی بچائیں۔ خاص طور پر بارش بالکل نہ پڑے۔ گو ہم پانی کو بھی پاکیزگی دینے والا مانتے ہیں لیکن شمسی کے ساتھ یعنی آگ کے مثبت نتائج نہیں لائے گا۔ یہ عمل کم از کم ایک دن سے تین دن تک کرنا چاہیے۔

چاندنی راتیں

کچھ جواہرات ایسے ہیں کہ اگر آپ اِن کو چاند کی روشنی میں رکھیں یعنی چاند جب مکمل روشن ہوتا ہے تو اِن کو کھلے آسمان کے نیچے رکھیں تاکہ پتھر میں چاند کی روشنی زیادہ سے زیادہ جزب ہو تو بھی مطلوبہ نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ مون سٹون، موتی اور اوپل وغیرہ اس کی عمدہ مثالیں ہیں۔ خیال رہے تاریک چاند اور غروب ہوتی چاند راتوں میں یہ عمل کسی صورت نہ

کریں۔ فائدے کی بجائے نقصان ہوگا۔ چاندنی راتوں میں بھی جب چاند غروب ہو رہا ہو تو اس کے نیچے سے پتھر کو ہٹالیں اور دوسری رات دوبارہ پھر سے چاند کے نیچے رکھیں۔

ذاتی توانائی

اس بات کو ہضم کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ عمل کسی بیرونی امر کے ساتھ نہیں منسلک بلکہ آپ کی ذات کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ اس عمل کے لیے توانائی کا ذخیرہ درکار ہوتا ہے جو فرد کی ذات سے منسلک ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ جواہر کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیں اور پوری یکسوتی اور ارتکاز کے ساتھ اپنی تمام توانائی کو اس سمت لگائیں کہ جو جواہر آپ نے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہے تمام تر توانائی کا رخ اس کی جانب ہے۔ یعنی آپ کی توانائی کے منتقل ہونے سے متعلقہ جواہر میں بھی طاقت اور پاکیزگی کا اضافہ ہو رہا ہے۔ جس قدر یقین اور توجہ سے آپ یہ کام کریں گے۔ اس قدر پتھر کے خواص واثرات میں اضافہ ہوگا۔ اس کام کے لیے تجربہ کی ضرورت ہوتی ہے اور کامیابی ارتکاز توجہ سے منسلک ہے۔

مٹی میں دفن کرنے سے طاقت دینا

جواہرات کی پیدائش اس مٹی سے ہوتی ہے جو انسانی خمیر کا بھی حصہ ہے سو بہت سارے پتھروں کو آپ اس طریقے سے بہتر طاقت اور آہنگ دے سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ متعلقہ جوہر یا پتھر کو مٹی میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ اس مقصد کے لیے اس جگہ کا انتخاب کریں جہاں پر زمین پتھروں اور کنکروں سے پاک ہو۔ اگر ایسی جگہ نہ ملے تو گڑھا کھود کر جو مٹی نکلے اس میں سے پتھروں کو چن کر الگ کر دیں اور جواہر کے اردگرد مٹی ڈالتے ہوئے

اس بات کا دھیان رکھیں کہ کوئی بھی کنکر جواہر سے نہ ٹکرائے کیوں کہ کسی بھی خراش کے باعث وہ جواہر مزید استعمال کے لیے مفید نہ رہے گا۔ گڑھے کی تہہ میں جواہر رکھنے کے بعد مٹی سے بھر کر اسے بند کر دیں اور کم و بیش سات دن تک اس جواہر کو زمین کے اندر دفن رہنے دیں۔ اس مقصد کے لیے بہت گہرا گڑھا کھودنے کی ضرورت نہیں کم و بیش ایک فٹ تک کی گہرائی کافی ہے۔ گڑھے کے آس پاس اس کی نشان دہی کے لیے کوئی بڑا پتھر یا ٹہنی وغیرہ لگا دیں تا کہ سات دن کے بعد آپ کو سارا میدان نہ کھودنا پڑے۔ پتھر کو کسی کاغذ، کپڑے یا پلاسٹک وغیرہ میں پیک کر کے نہیں رکھنا بلکہ اسے اپنی فطرتی حالت میں ہی ہونا چاہیے۔ کیوں کہ زمین میں جواہر کے دفن کرنے کا مقصد بنیادی طور پر یہ ہے کہ جوہر کی پیدائش کیوں کہ زمین کے پیٹ میں ہی ہوتی ہے اس لیے واپس زمین میں جانے سے اس کی اصل اور خالص توانائی میں اضافہ ہوگا اور بیرونی دنیا کی بدسلوکیوں سے اسے نجات ملے گی۔

خیال رہے یہ عمل ان جواہرات پر نہ استعمال کیا جائے جو پانی یعنی سمندر وغیرہ سے نکلتے ہیں اس قسم کے پتھروں کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے۔

پانی کے ذریعے طاقت دینا

جدید طرز زندگی نے ہمیں جہاں بہت ساری سہولتیں اور آسانیاں فراہم کی ہیں وہاں اس نے ہمیں فطرت سے بہر حال دور کر دیا ہے۔ شہروں میں رہنے والے کتاب میں تو قدرتی چشمے یا کنوئیں وغیرہ کے بارے میں سن یا پڑھ سکتے ہیں لیکن شاید عمر بھر اسے دیکھنے سے محرومی کا شکار رہ سکتے ہیں۔ بات کچھ دوسری طرف چلی گئی لیکن پتھروں کو پانی سے طاقت دینے کا بہترین ذریعہ ایک قدرتی چشمہ ہی ہو سکتا ہے۔ اس کا پانی اپنی فطرتی پاکیزگی کے باعث اپنے اندر

رکھے جوہر کو وہ کچھ دے سکتا ہے جس کی ہمیں تلاش ہے۔ بہر حال پتھروں کو پانی سے طاقت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ جوہر کو کسی تالاب، چشمے یا بہتے پانی کے قریب کم بہاؤ اور دباؤ والی جگہ پر رکھ دیا جاتا ہے۔ ایسی جگہ پانی کا مسلسل بہاؤ امر لازم ہے۔ اگر پانی ٹھہرا ہوا ہو تو پھر ہمارا مقصد حاصل نہ ہوگا۔ پتھر کیوں کہ اپنے وزن کے اعتبار سے پانی کے بہاؤ کے ساتھ بہنے کا خطرہ لیے ہوئے ہوتے ہیں سو آپ جوہر کے ارد گرد دریائی پتھروں کی مدد سے بند کی سی کیفیت پیدا کر کے ان کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ لیکن بات وہی کہ پانی کا بہاؤ بہر حال جاری رہنا چاہیے۔ جہاں تک اس کام کے لیے مطلوب عرصے کا تعین ہے تو آپ یہ عمل سات دن تک کر سکتے ہیں۔

نمک کے ذریعے طاقت دینا

وہ چیزیں جو دوسروں کو پاکیزگی اور طاقت دیتی ہیں ان میں سے ایک نمک بھی ہے۔ کسی پتھر کو نمک کے ذریعے طاقت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ بازار سے ثابت نمک لے کر اس کو پیس لیں یا پیسا ہوا نمک لے لیں [illegible]۔ بازار کے پسے ہوئے نمک کو کیمیکل پروسیس سے نہ گزارا گیا ہو یا اس کو پسے ہوئے نمک کی شکل دینے کے لیے پہلے پانی میں گھول کر اور پروسیس کر کے پسے ہوئے نمک کی شکل نہ دی گئی ہو، کیوں کہ اس طریقہ کار کے تحت نمک خود اپنی فطرتی طاقت کھو دیتا ہے۔ سو ایسی صورت میں یہ کسی بھی جوہر کو طاقت دینے کے حوالے سے کس طرح مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی طرح وہ نمک جو سمندر یا سمندری جھاگ سے حاصل کیا گیا ہو کان کے نمک سے کم تر درجے پر آئے گا۔ سب سے زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ بازار سے ثابت نمک لے کر اس کو خود پیس لیں اور پھر شیشے یا مٹی کے برتن کو نصف حصے تک نمک سے بھر لیں پھر اس کے اوپر مطلوبہ پتھر رکھ کر دوبارہ اوپر نمک ڈال دیں۔ اس برتن کو اگر دن کے اوقات میں سورج

کی روشنی [illegible] نیچے رکھ دیں تو بہت ہی خوب ہے۔ سورج کی شعاعوں کے نیچے رکھنے سے یہ عمل دو آتشہ ہو جا[illegible]ئے گا اور اپنی خوبیوں کا خود اظہار کرے گا۔

آگ سے طاقت و پاکیزگی

دیگر طریقوں کی طرح یہ بھی ایک موثر طریقہ ہے۔ تاہم خیال رہے بعض جواہر زیادہ حرارت برداشت نہیں کر سکتے سو زیادہ آگ اور درجہ حرارت اِن جواہرات کو تباہ کرنے کا باعث ہو سکتے ہیں۔ سب سے محفوظ طریقہ یہ ہے کہ اچھی سی موم بتی لے کر اس کو جلائیں اور اس کے شعلوں سے جواہر کو گزاریں۔ یعنی شعلوں کی لو سے دائیں بائیں کریں۔ جواہر کا آگ سے گزرنا اور اس کے آس پاس حرکت پذیر رکھنا جواہرات کو طاقت دینے کا باعث ہوگی۔

اسماء حسنہ / آیات قرآنی سے طاقت دینا

پتھروں کو ان کے اندر پائی جانے والی غیر مرئی خاص لہروں کی وجہ سے مؤثر مانا جاتا ہے تاہم اللہ کا ذکر چاہے اس کے اسماء مبارکہ کے حوالے سے ہو یا اس کے کلام، قرآن سے ہو۔ ہر دو صورتوں میں اللہ کے اسماء اور عظیم کلام کے ذکر سے پتھر یا جوہر کے ذاتی خواص کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ تاہم اس طریقہ کار کے لیے فرد کو اس بات کی سمجھ ہونی چاہیے۔

۱۔ جو پتھر یا جواہر استعمال کر رہا ہے اس پتھر کی انفرادی خصوصیات کیا ہیں؟

۲۔ کیا اس جوہر کی خصوصیات اس کے مطلوب کام سے مطابقت رکھتی ہیں؟

۳۔ اگر وہ اصلاح زائچہ کے حوالے سے جواہرات کا استعمال کر رہا ہے تو کیا درست جوہر کا انتخاب ہو سکا ہے یا نہیں؟

ان تمام باتوں کے ساتھ ساتھ فرد کو اسماء حسنہ کے خواص اور آیات قرآنی کے مفہوم پر عبور رکھنا بھی لازم ہے۔ ایک اسم الٰہی کئی خصوصیات کا مظہر ہوتا ہے سو مسئلے کی نوعیت یا سائل کی ضرورت کے مطابق درست پتھر اور ذکر کا انتخاب اس وقت تک ممکن نہیں ہوتا جب تک فرد ان امور میں مکمل سمجھ بوجھ نہ رکھتا ہو۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ آپ جو بھی اسماء حسنہ یا سورۃ قرآن یا آیات قرآن کام میں لائیں ان کو سائل کے نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد کے برابر سات دن تک پڑھ کر پتھروں پر دم کریں اور دعا کریں۔ انشاء اللہ یہ طریقہ بھی فرد کے معاملات میں آسانی اور جوہر کی جواہراتی طاقت میں اضافے کا باعث بنے گا۔

اس حوالے سے ایک عمومی طریقہ یہ ہے کہ آپ جواہرات اگر فرداً فرداً پڑھائی نہیں کر سکتے ہوں تو جواہرات کی نوعیت کے مطابق اکٹھی پڑھائی کریں۔ مثلاً یاقوت پر سورہ الشمس کی پڑھائی عمومی لحاظ سے مفید ہے۔ سورہ مریم کی پڑھائی سنگ مریم کے لیے مفید ہے۔ اس طرح دیگر امور میں ذہن کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

امراض اور جواہراتی علاج



پتھر اور صحت

یوں تو پتھروں، نگینوں یا جواہرات کو عمومی خوش قسمتی اور حصول دولت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تاہم ایک خاص پہلو، ان کا انسانی صحت اور امراض کی اصلاح ہے۔ جس کی طرف کم ہی توجہ دی جاتی ہے۔ قدرت نے اس کائناتی کارخانے میں کوئی شے بلا مصرف نہ بنائی ہے۔ ہر شے کا صرف ایک نہیں لاتعداد مقامات استعمال ہیں۔ سو بظاہر بے جان نظر آنے والے پتھر بھی بے مصرف نہیں۔ یہ فطرت کے امین اور ایک زندہ جنس ہیں۔ پودوں یا انسانوں کی طرح ان کی بڑھوتی یا تولیدی حرکت تو کوئی نہیں ہوتی۔ تاہم ان کے اندر سے نکلنے والی شعاعیں ان کی زندگی کا ناقابل تردید ثبوت ہیں۔

میں جو کچھ لکھ رہا ہوں اس کو ذہن پر نقش کرلیں اور آزما کر دیکھیں۔ آپ کے اردگرد ہر شے زندہ ہے۔ جس کو آپ مردہ خیال کرتے ہیں وہ بھی اس حوالے سے زندہ ہے کہ ایک عالم سے دوسرے عالم، ایک نوع سے دوسری نوع میں تبدیلی کا عمل اس میں جاری وساری ہوتا ہے۔

آپ کے قلم سے جو لفظ لکھا جاتا ہے آپ کی زبان سے جو حرف نکلتا ہے یہ بھی زندہ ہے۔ اس کا بھی اثر ہوتا ہے۔ گو یہ الگ بات ہے کہ کسی پر زیادہ کسی پر کم یا بظاہر بالکل نہیں۔ تاہم اس کی ارتعاش سے انکار محال ہے۔

آپ کے اردگرد پڑی اشیاء میں سے اور خود انسان میں غیر مرئی لہریں خارج ہو رہی ہیں۔ یہ شعاعیں یہ ارتعاش ہم سب کو متاثر کر رہی ہوتی ہیں۔ یورینیم کی شعاعیں کیوں کینسر کا باعث بنتی؟ کیوں بار بار کا ایکسرے کروانا خطرناک اور کینسر کا باعث ہوتا ہے؟ یورینیم فرد سے فاصلے پر بلکہ دیوار کے پیچھے بھی ہو تو اس کی طاقت ور شعاعیں اپنے خطرناک اثرات سے متاثر کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہے؟ کبھی آپ نے سوچا کہ اگر اس کی لہریں انسان کو منفی طور پر متاثر کر سکتی ہیں تو کیا ایسی بھی لہریں یا ارتعاشی قوتیں ہیں جو انسانی اصلاح اور صحت و توانائی کا باعث ہوں؟

محترم! بالکل ایسا ہے۔ نیلم، یاقوت، ہیرا، مرجان اور دوسرے ایسے لاتعداد پتھر اپنے اندر ایک خاص ارتعاش یا لہریں لیے ہوئے ہوتے ہیں ان کی موزوں ارتعاش یا لہر کو کنٹرول کرنا صحت کا باعث ہو سکتا ہے۔

مختلف جواہرات سے زمانہ قدیم سے اب تک زیور، خوبصورتی، روشنی حاصل کرنے، صحت کے حصول کے لیے کشتے، امراض سے نجات کے لیے پتھروں کے سحری استعمال، روحانی ودماغی قوتوں کے بڑھنے اور خوش قسمتی کے حصول جیسے لاتعداد امور میں مدد لی جاتی رہی ہے۔

آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ آپ پتھروں کے سحری اور روحانی اور ان کے رنگوں کے اثرات کے تحت کس طرح مختلف امراض میں صحت حاصل کر سکتے ہیں۔

فلو

فلو یا انفلوئنزا بنیادی طور پر ٹھنڈ کی مرض ہے۔ یہ ایک خاص وائرس سے ہوتی ہے اور انسانی نظام تنفس و عصبی نظام کو متاثر کرتی ہے یہ چھوٹے بچوں کے حوالے سے بہت خطرناک ثابت

ہوتی ہے۔ کیونکہ ان میں قوت مدافعت کی کمی ہوتی ہے۔ اس طرح بڑی عمر کے افراد جو بڑھاپے کی سرحد کو چھور ہے ہوں ان کے لیے بھی خطرناک ثابت ہوتی ہے۔ اس کی شدت جب دماغ کی طرف ہو تو یہ انتہائی خطرناک حدود میں شامل ہوتی ہے۔

زائچے کے حوالے سے یہ مریخ کے متاثر ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ تاہم قمر، شمس اور مشتری کی حرکات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سرخ مرجان اور یاقوت کا اکٹھا یا الگ الگ استعمال مفید ثابت ہوگا۔

یاداشت

یاداشت کا مرض کئی حوالوں سے اہم ہے۔ طالب علم سبق یاد نہ ہونے کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں۔ عمر بڑھنے یا ذمہ داریوں میں اضافے کے ساتھ یا تحریر و تقریر یا کتب بینی سے متعلقہ پیشوں سے منسلک افراد بھی ایسی ہی کسی شکایت کا شکار ہوتے ہیں۔ یاداشت اور حافظے کی کمی و کمزوری کئی وجوہات کی وجہ سے ہوتی ہے۔ خرابی صحت، لاپرواہی، احساس کمتری، بڑھتی ہوئی عمر یا وراثتی اثرات، اہمیت کے حامل ہیں۔

بہرحال جو بھی پوزیشن ہو کوا بھی حوالے سے شمس اور عطارد کے باہم متاثر ہونے کے باعث یہ مرض واقع ہو سکتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے اول درجہ پر زمرد اور دوم درجہ پر مرجان کا استعمال حسب منشاء مثبت نتائج لانے کا باعث ہوگا۔ دونوں کا اکٹھا استعمال زیادہ بہتر نتائج لے کر آتا ہے۔ جسمانی طور پر یہ دماغ کے ٹشوز یا براؤن مادے کے متاثر ہونے کے باعث واقع ہوتی ہے۔

بے خوابی

بے خوابی یا نیند کا نہ آنا کئی ایک وجوہات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ان میں سے کچھ اسباب کا تعلق ہماری روزمرہ زندگی کی حد درجہ تیزی، ذہن پر دباؤ، اعلیٰ ترین مالی و مادی پوزیشن کے حصول کے لیے جسمانی اور ذہنی جنگ، طالب علموں کا امتحانوں کے دنوں میں راتوں کو پڑھنا یا نیند نہ آنے کی دوا کھانا، اسی طرح پیشہ ور لوگوں کے کام کرنے کے غلط یا طویل اوقات کار یا ڈپریشن اور پھر خواب آور ادویات کا استعمال اور ایسے لاتعداد اسباب ہیں جو بے خوابی کے مرض شکار کرتے ہیں۔

بے خوابی دو اقسام کی ہوتی ہے۔ ایک عارضی اور دوسری مستقل۔ کسی بھی درپیش مسئلے کی وجہ سے عارضی مرض کی ابتداء ہوتی ہے۔ یعنی موقع بے موقع نیند کا نہ آنا۔ پھر یہ مرض بڑھتا ہے اور مستقل بے خوابی کا شکار کر دیتا ہے۔ چاہے عارضی مرض کے اسباب ختم بھی ہو جائیں۔ مستقل مرض آسانی سے ختم نہیں ہوتا۔

بہرحال جسمانی لحاظ سے اس کا براہ راست تعلق دماغی اور اعصابی حصوں کے ساتھ ہے اور کوکبی حوالے سے عطارد اس کا مظہر ہے۔ اس طرح مشتری پھیپھڑوں وجگر (تازہ اور سرخ خون کی افزائش) اور قمر دماغ (دماغی سکون اور بے چینی) کا مظہر ہے۔ ان کی نحوست کے خاتمے کے لیے بالترتیب زمرد، یاقوت اور حجر القمر استعمال کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ دماغی اور جسمانی سکون اور آرام حد درجہ ضروری ہے۔ لاشعور سے ان مسائل کا خاتمہ جو اس کا بنیادی سبب تھے بھی ضروری ہے۔

اپنڈکس

حروف عام میں بڑی آنت کا پھولنا اور درد کرنا اپنڈکس کہلاتا ہے۔ یہ مرض دراصل بڑی آنت سے متعلق ہوتا ہے یہ جب متاثر کرتا ہے تو پیٹ کے سائیڈ کے قدرے نچلے حصے میں درد ہونے لگتا ہے۔ معدے کی خرابی اور شدید درد ہوسکتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس سے شفا کے لیے دواء سے علاج کیا جاتا ہے۔ تاہم ایلوپیتھک میں اس کا حتمی علاج آپریشن سے اپنڈکس کا نکال دینا ہے۔ زائچے میں مریخ کی نحوست اس کا باعث ہوتی ہے۔ سواس سے متعلقہ پتھر یعنی مرجان اور یاقوت کے ساتھ دانہ فرہنگ سحری علاج کے لیے طاقت ور ترین اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ پتھر اصلی اور اعلی کوالٹی کے ہونے چاہیں۔ اس مرض میں صاف ستھری خوراک اور زیادہ بوجھ اور طاقت کے کام سے باز رہنا چاہیے۔ ہونے والی درد کو برداشت کرنے کی بجائے علاج پر توجہ دینی چاہیے اگر یہ پھٹ جائے تو جان بھی جا سکتی ہے۔

شوگر

ذیابیطس یا شوگر جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ ایک ایسا مرض ہے جس میں لبلبہ، نظام ہضم اور گردوں کے افعال میں ایسی تبدیلی واقعہ ہوتی ہے جس سے جسم میں شکر کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات اس کے ظاہری اثرات یا علامات ابتداء میں یا ایک طویل عرصے تک غیر نمایاں ہوتی ہیں۔ تاہم جسمانی کمزوری' جسمانی حالت کا زوال ہونا' تھکاوٹ' پیشاب کی زیادتی' گردوں کے امراض' نیند کی زیادتی' آنکھوں کے امراض' جنسی کمزوری اور بے رغبتی' خارش' زخم وغیرہ اس کے باعث ہونے والے ذیلی امراض ہیں۔ اس حوالے سے یہ بیماری حد

درجہ خوفناک ہے کہ بہت سے دوسرے امراض لاتی ہے تاہم ذاتی طور پر یہ ناقابل شناخت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس سے نہ تو کوئی تکلیف ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی دیگر ظاہری علامت نظر آتی ہے۔ کبھی یہ بڑی عمر کے افراد کی بیماری خیال کی جاتی تھی۔ لیکن اب بچوں سے لے کر بوڑھوں تک ہر ایک کو اس سے خطرہ ہے۔

جواہرات میں یاقوت، سنہلا اور بلڈ سٹون کا اکٹھا استعمال مفید نتائج لاتے ہیں۔ زائچے کے حوالے سے آبی بروج اور کواکب اس کا باعث بنتے ہیں۔ یعنی آبی بروج میں کثرت کواکب یا آبی کواکب کا باہم تعلق خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ زائچے کا چھٹا اور ساتواں گھر' قمر اور زہرہ خصوصاً اہم ہیں۔ قمر اور زہرہ آتشی بروج میں باہم ناظر ہونا بھی اس مرض کا شکار کر سکتا ہے۔

ٹھنڈ' سردی' زکام

سردی کے موسم میں ہوا لگنا' نزلہ زکام ہونا' سینہ بند ہونا' نظام تنفس یعنی سانس وغیرہ کے امراض چھاتی کا متاثر ہونا اور ٹھنڈ کی شدت محسوس کرنا عام امراض ہیں۔ اگر آپ ان افراد میں شامل ہیں جو ان امراض سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں یا جن کو یہ امراض اکثر پریشان کرتے ہیں یا مستقل ان امراض کا شکار رہتے ہیں یا گھر میں کوئی بچہ یا بزرگ ایسا ہے جو ان امراض سے متاثر ہوتا ہے تو دوائی علاج کے ساتھ ساتھ مرجان کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔ مرجان وزن میں سات کیرٹ سے کم نہ ہو۔ عموی طور پر ایسے امراض کی وجہ پیدائشی زائچے میں قمر اور زحل کا متاثر ہونا ہوتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ ٹھنڈے کواکب ہیں۔ یہ جسم میں ٹھنڈ کی زیادتی اور حدت کی کمی لاتے ہیں۔

سو مرجان جو کہ ایک سرخ پتھر اور مریخ سے منسوب ہے۔ وہ اپنی سرخ اور گرم شعاعوں کی

بدولت صحت لانے کا باعث بنتا ہے۔ یہاں خیال رہے کہ جو لوگ موسم گرما میں سانس اور نزلے زکام کا شکار ہوں ان کو مرجان کی بجائے زمرد یا نیلم کا استعمال کرنا چاہئے جبکہ موسم سرما کے مریضوں کے لئے مرجان مفید پتھر ہے۔

امراض قلب

دل کے امراض آج کل کثرت سے ہیں۔ امراض قلب کے مریض آپ کو کافی کثرت سے مل سکتے ہیں۔ گو چھوٹی عمر کے لوگ بھی اس کا شکار ہوتے ہیں۔ تاہم بڑی عمر کے لوگوں کی کثرت اس موذی مرض میں مبتلا نظر آتی ہیں۔

دل کے امراض برج اسد سے منسوب ہیں۔ یوں برج سرطان، دلو اور حوت بھی امراض قلب اور ہارٹ اٹیک کے مظہر ہیں۔ خصوصاً شمس جب یہاں ہو اور متاثر ہو رہا ہو۔ یوں دل کا فعل کچھ اس طرح کا ہے کہ تمام کواکب کسی نہ کسی طور اس سے منسلک ہو جاتے ہیں۔ مثلاً دیکھیں مریخ خون، شمس دل، عطارد دل کی شریانوں سے، زحل دل میں درد وغیرہ سے متعلق ہے۔

دوائی علاج کے ساتھ ساتھ زہر مہرہ صلبی، بلڈ سٹون اور سنگ حدید کا یکجا استعمال نہایت مفید ہے۔ اس کے علاوہ روبی، زمرد اور حجر القمر کو بھی زائچے کے اعتبار سے ساتھ استعمال کرنا مزید بہتری کا باعث بنتا ہے۔

پھلبہری

پھلبہری یا برص ایک ایسا مرض ہے جو آج کے جدید سائنسی دور میں بھی کئی حوالوں سے تسلی بخش معلومات فراہم نہیں کرتا۔ یہ کیوں ہوتا ہے؟ اس کے بارے میں زمانہ قدیم سے کئی

روایات چلی آرہی ہیں۔طبی علوم بھی فی الحال حتمی طور پر یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ یہ کس وجہ سے ہوتا ہے اور کس طرح حتمی طور پر اس سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

بعض کے خیال میں خاص خوراک یعنی انڈے' دودھ یا دودھ خربوزے یا خاص مچھلی یا مچھلی اور دودھ یا دو سفید اشیاء کا اکٹھا استعمال پھلبہری کا باعث ہوتا ہے۔طبی حوالے سے بعض کے خیال میں یہ جلدی مرض ہے۔بعض کے خیال میں خرابی جگر یا معدے کے باعث یہ مرض ہوتا ہے۔عموی طور پر یا ظاہری طور پر یہ جلد کا مرض ہے جس میں جلد اپنا رنگ چھوڑ کر سفید ہو جاتی ہے۔اس کے علاج کے لئے مرجان جسے "مونگا" بھی کہا جاتا ہے استعمال کرنا چاہیئے۔

زائچے میں مریخ نحس نظرات کے تحت پھلبہری لاتا ہے۔اس کے علاوہ قمر' زہرہ اور زحل بھی یہ مرض لا سکتے ہیں یا اس کو لانے کا باعث یا مددگار ہوتے ہیں۔صاحب علم حضرات جو زائچہ بنا یا حکم بیان کر سکتے ہیں۔دیکھیں اگر زائچے میں زحل بھی متاثر ہو رہا ہو تو پھر ہلکے نیلے رنگ کا نیلم بھی استعمال کریں۔زہرہ کے متاثر ہونے کی صورت میں ہیرے کا استعمال مفید رہتا ہے۔ تاہم عموی طور پر مرجان کو بلا خوف وخطر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بینائی

بینائی یا دیکھنے کی صلاحیت کے حوالے سے فرد کئی امراض کا شکار ہوسکتا ہے۔نظر نہ آنا' کم نظر آنا' بینائی کا ختم ہوجانا (عارضی یا مستقل طور پر) جیسے کہ سفید یا کالے موتیے میں ہوتا ہے اور ایسے ہی دوسرے امراض۔بہرحال زائچے کا دوسرا گھر فرد کی دائیں آنکھ جبکہ زائچے کا بارہواں گھر بائیں آنکھ کو ظاہر کرتے ہیں۔کوا کبی حوالے سے قمر دائیں اور شمس بائیں آنکھ کا مظہر ہے۔ برجی حوالے سے یہ ثور اور حوت بنتے ہیں۔زائچے میں جب یہ گھر اور متعلقہ امور متاثر ہوں تو

بینائی متاثر ہوتی ہے۔ جسمانی علاج کے ساتھ ساتھ یاقوت، سنگ یشیب اور حجر القمر کا استعمال فائدہ دے سکتا ہے۔

گنجا پن

گنجا پن ان امراض میں سے ایک ہے جن کو ناقابل علاج خیال کیا جاتا ہے۔ حجاموں، حکیموں، ہومیوڈاکٹروں سمیت طب جدید میں مختلف ٹانک دستیاب ہیں تاہم اس مرض سے نجات کم ہی خوش نصیبوں کے حصے میں آتی ہے۔ دراصل بال زحل کے تحت آتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ اِن کی اصلاح کے لیے طویل المدتی طبی علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم آج کل گنجے پن سے محفوظ رہنے کے لیے بالوں کو مصنوعی طریقے سے بھی لگا دیا جاتا ہے۔

میرے تجربے کے مطابق کوئی معمولی مرض ہی کیوں نہ ہو اگر زحل کسی طور پر اس مرض سے متعلق فلکی پوزیشن میں کوئی کردار ادا کر رہا ہو تو پھر مرض کی جڑ تک پہنچنا مشکل اور اس کا جلد خاتمہ ناممکن ہوتا ہے۔ یہی بات یہاں لاگو ہوتی ہے۔ زحل کی براہ راست شمولیت ایک طویل، صبر آزما اور قابل تحقیق مرض گنجے پن کا شکار کر دیتی ہے۔ طبی علاج کے ساتھ ساتھ نیلم اور زمرد کا استعمال بالوں کو طاقت دینے، جڑوں کو مضبوط کرنے، ان کے گرنے کی رفتار کو کنٹرول کرنے اور دوبارہ بڑھوتی کے لئے مفید ہے۔

جنسی کمزوری

اس مرض کی وجوہات طبی بھی ہیں اور نفسیاتی بھی۔ بلحاظ زائچہ آٹھواں گھر جنسی امراض و افعال سے منسلک ہے۔ فطری طور پر برج عقرب اور ستارہ مریخ جنسی امور سے متعلق ہیں۔

آٹھویں کا مالک، مریخ یا زہرہ اگر زائچے میں زحل یا راھو کے ساتھ نحس ناظر ہوں تو فرد کو جنسی لحاظ سے کمزوری اور نامردی کی طرف لے جاتے ہیں۔ اس مرض کے علاج کے لئے زمانہ قدیم سے جدید تک بڑی تحقیق ہوئی ہے۔ امراء اور بدقماش افراد ایسے امراض کے علاج کے لئے بے حدوحساب روپیہ ہمیشہ خرچ کرتے آئے ہیں اور یہی بات دوائی سازی کے فن میں ماہرین طب کی توجہ کا باعث رہی ہے۔ حکیم، ہومیو، ڈاکٹر، وید، سنیاسی ہر شعبہ طب کا ماہر اپنے اپنے طور پر اس مرض کے دوائی علاج میں مصروف ہے۔ آپ جو بھی علاج کروائیں اس کے ساتھ ساتھ مرجان کا استعمال کریں۔ یہ جنسی و مردانہ کمزوری کے امراض میں موثر ہوگا۔ اس کے علاوہ امدادی طور پر یاقوت کا استعمال بھی مددگار رہوگا۔ جنسی کمزوری کا ایک سبب نفسیاتی بھی ہے جو زیادہ تر نوجوان لڑکوں میں منفی جنسی مواد دیکھنے، پڑھنے یا ایسی باتیں سننے کی وجہ سے بھی ہوتا ہے جن کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی۔ اِسی طرح بیوی کا بہت زیادہ خوبصورت یا امیر یا رُعب دار ہونا بھی مرد کے جذبات کو کم یا دفن کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

لاکڑا کاکڑا

عموماً اس کو بچوں کی بیماری خیال کیا جاتا ہے۔ تاہم یہ کسی بھی عمر کے فرد کو لاحق ہوسکتی ہے۔ اس میں تیز بخار اور چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ کوا کبی حوالے سے ستارہ مریخ کا مرض ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پرانے زمانے اور اب بھی اس مرض کے شکار کے لئے سرخ کپڑے، سرخ چادر، رومال، دھاگے، سونے اور تانبے کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے۔ ظاہر بات ہے کہ یہ سرخ رنگ درحقیقت مریخ کے لئے کام کررہا ہوتا ہے۔ طبی علاج معالجے کے ساتھ ساتھ سرخ مرجان کا استعمال موثر ثابت ہوتا ہے۔

اینیمیا

اینیمیا سے مراد عمومی طور پر ایسا مرض ہے جس میں خون کی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ گو اس کی کئی ایک اقسام ہیں۔ تاہم نجومی حوالے سے جب شمس متاثر ہو رہا ہو تو عموماً یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ بلڈسٹون اور امدادی طور پر نیلم یا ایمی تھیسٹ کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

مرگی

مرگی کا مرض ہمارے ملک میں ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ مرگی کے شکار فرد کو کوئی جوتے سونگھا رہا ہوتا ہے اور کوئی کچھ مشورہ دے رہا ہوتا ہے۔ کہیں سنا ہوا ایک ایسا ہی مشورہ میرے ذہن میں تازہ ہو رہا ہے وہ کچھ یوں ہے کہ زلزلے کے وقت دہلیز کے نیچے سے نکالی ہوئی مٹی اس مرض میں حد درجہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ بہرحال طبی لحاظ سے یہ مرض دماغی صدمے کے باعث ہوتا ہے۔ یہ مرض مستقل متاثر کرنے والا نہیں ہوتا، بلکہ وقفے وقفے سے اس کا اٹیک ہوتا ہے۔ اس کے جسمانی اسباب میں دماغ کا چوٹ سے متاثر ہونا، شراب نوشی، انتہائی جذباتی صدمے اور عضلاتی تکلیف کے باعث متاثر ہونا ہے۔ وقتی تکلیف کے بعد فرد اس طرح صحت مند محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کہ اس کو تکلیف ہی نہ تھی۔ اس مرض کے شکار افراد کو نشہ آور اشیاء، سواری، خطرناک اور رسک والے کاموں سے دور رہنا چاہیے۔

یہ مرض خاندانی یا موروثی نہیں ہے بلکہ ذاتی جسمانی صحت کے حوالے سے فرد پر اثر انداز ہوتا ہے۔

دماغ اور سر بنیادی طور پر برج حمل (طالع) کے تحت آتے ہیں۔ مریخ اس کا حکمران

کوکب ہے۔ سو دماغی رویے کے حوالے سے اہم اثرات کا اظہار کرتا ہے۔ عطارد دماغی اعصاب اور براؤن مادے (یاداشت اور حافظے) سے منسوب ہے۔ جب کہ قمر دماغی بناوٹ کو کنٹرول کرتا ہے۔ یوں بالترتیب مرجان، زمرد اور حجر القمر اس مرض کے صحت افزاء جواہر ہوئے۔ تاہم اس مرض کو عمومی کیفیت کے حوالے سے عطارد، قمر اور مریخ کو بدرجہ اہمیت حاصل ہے۔ حمل میں ان کواکب پر راس یا ذنب یا زحل کی نظرات مرض لانے کا باعث بن سکتی ہیں۔ اس مرض میں فرد کے ہوش وحواس کچھ وقت کے لیے معطل ہو جاتے ہیں۔ پہلے بھی کہیں تحریر کیا تھا کہ مرض، موسم اور جواہر کے سحری اثرات کو بالضرور سامنے رکھنا چاہیے۔ اس مرض میں سرخ مرجان کا استعمال صرف سردی کے موسم میں ہوگا۔

یرقان

یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں فرد کی رنگت پیلی ہو جاتی ہے۔ عموماً آنکھوں، چہرے یا جلد کا پیلا نظر آنا ظاہری طور پر اس کے حملہ آور ہونے کا پتہ دیتا ہے۔ یرقان بنیادی طور پر جگر کی کسی قسم کی بدفعلی کے باعث وجود میں آتا ہے۔ جس سے خون میں سرخ ذرات کی کمی ان کی ٹوٹ پھوٹ اور صفرادی مادے کی جسم میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ ملیریا، ٹائیفائیڈ، بخار اور یرقان زدہ فرد کے خون کو لگوانے والے بھی اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔

فلکی حوالے سے مشتری اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ جگر سے منسوب ہے سو جب بھی زحل، مریخ یا راہو اس کو متاثر کریں اور یہ برج سرطان، سنبلہ، جدی یا حوت میں ہو تو اس مرض کی نشان دہی ہوتی ہے۔

جواہرات کے حوالے سے پکھراج سب سے اہم ہے البتہ اس کے ساتھ نیلم یا گہرے

رنگ کا مرجان مفید ثابت ہوں گے۔ دونوں پتھر الگ الگ اور اکٹھے بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔ ایک بات اور زائچے میں سرطان اور قمر کی پوزیشن کو بھی ضرور مدنظر رکھیں اور ان کے حوالے سے بھی جواہرات کا استعمال کریں۔

ایگزیما

بنیادی طور پر یہ ایک جلدی مرض ہے۔ اس میں عموماً جسم پر خارش ہونے لگتی ہے۔ خارش یا کھجلی بعض اوقات انتہائی شدت اختیار کر جاتی ہے۔ زہرہ یا مشتری کی برج جدی میں موجودگی اور نحس نظر اس مرض کا باعث ہوتی ہے۔ یہ مرض کوئی موروثی قسم کا نہیں ہے، بلکہ فی زمانہ پائی جانے والے فضائی آلودگی، کیمیائی مواد اور یوریا کھادوں کی نسل سے تعلق رکھنے والی خوراک کی بدولت ہوتا ہے۔ پکھراج، سنگ مقناطیس اور موتی کا استعمال موزوں رہے گا۔

پیچش

طبی نکتہ نظر سے اسہال اور پیچش میں فرق ہے۔ یہ مرض دراصل معدے کی خرابی کے باعث ہوتی ہے۔ اس میں پیٹ درد، معدے میں درد، پاخانے، خون آلود پاخانے وغیرہ اس کی نمایاں علامت ہیں۔ یوں تو یہ ایک قدیم وعمومی مرض ہے تاہم اس کے پھیلاؤ یا سبب میں بنیادی اہمیت موسم کی تبدیلی، غلاظت اور بدخوراکی کو حاصل ہے۔ عموماً برسات کے موسم میں اس کی شدت ہوتی ہے۔

کواکبی حوالے سے زائچے کا چوتھا اور چھٹا گھر امراض معدہ سے متعلق ہے۔ مریخ ان گھروں اور بروج میں یہ بوقت داخلہ یہ مرض لاتا ہے۔ جواہرات کے حوالے سے زمرد،

یاقوت، دانہ فرہنگ اور حجرالقمر کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ صاحب علم حضرات زائچے کے حوالے سے نیلم اور مندرجہ بالا پتھروں کے ملے جلے استعمال کا بھی مشورہ دے سکتے ہیں۔

ایک بات کا خیال رکھیں، یہ ایک جان لیوا مرض ہے اور طبی علاج بھی اسی طور پر اہم اور بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ کوئی بھی مرض ہو پتھروں کے سحری اثرات کو ایک اضافی علاج کے طور پر، ایک مددگار طریقہ کار علاج کے طور پر لینا چاہیے، کیونکہ طبی علاج کی اپنی ایک اہمیت ہے۔

کن پیڑے

یہ ایک ایسی بیماری ہے جو بچوں کے حوالے سے بہت زیادہ تکلیف دہ ہے۔ عام طور پر پانچ سال کی عمر سے لے کر بالغ ہونے یا چودہ پندرہ سال کی عمر تک یہ تکلیف زیادہ متاثر کرتی ہے۔ گلے کا سوج جانا اس کی واضح علامت ہے۔ حقیقی جگہ اس کی کان کی لو کی پشت ہے۔ جتنی دیر یہ تکلیف رہے فرد کے لیے کچھ کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے۔ مقام ورم پر تکلیف کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ یہ مرض اس لحاظ سے زیادہ تکلیف دہ ہے کہ اس کے پس پردہ کئی اور امراض بھی فرد پر حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ اس کا دائرہ کار مردانہ و زنانہ جنسی اور تولیدی اعضاء کی پیچیدگی جنسی بے رغبتی اور بانجھ پن تک جاتا ہے۔

کو کبی حوالے سے اس مرض کا شکار بننے کے امکان روشن ہوتے ہیں جب مریخ دوسرے گھر کا حاکم یا قابض ہو کر متاثر ہو رہا ہو۔ مریخ در ثور یا مریخ و ثور کا باہمی ربط اس مرض کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر عقرب بھی اس امر میں شامل ہو تو بالضرور جنسی اعضاء متاثر ہوتے ہیں اور فرد ان اعضاء کی نشوونما میں رکاوٹ اور متعلقہ امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا علاج سرخ

مرجان میں ملتا ہے۔

کثرت پیشاب

پیشاب ایک فطری حاجت ہے تاہم جب کثرت سے پیشاب آئے اور اس کی وجہ پیشاب روکنے یا برداشت کرنے کی صلاحیت کی کمی ہو تو یہ ایک قابل غور امر ہے۔ گو پیشاب کی کثرت کی کئی ایک وجوہات ہیں۔ ان میں موسم، خوف، نفسیاتی اور جسمانی عوارض شامل ہیں۔ طبی لحاظ سے مثانے کی کمزوری اس بیماری کا باعث ہوتی ہے جب کہ نجومی حوالے سے عقرب، مریخ، میزان اور زہرہ بنیادی طور پر متاثر کرنے والے عناصر ہوتے ہیں۔ عقرب و مریخ جنسی اعضاء جب کہ میزان و زہرہ مثانے اور تولیدی صلاحیت سے متعلق ہے۔ زائچہ جب بھی ان بروج و کواکب کے حوالے سے متاثر ہو رہا ہوگا، یہ مرض عود کر آئے گا۔ جواہرات کے حوالے سے سرخ مرجان کا استعمال صحت کا باعث ہوگا۔

بستر پر پیشاب

بچوں میں یہ تکلیف عام طور پر پائی جاتی ہے۔ یہ مکمل طور پر جسمانی بیماری نہیں بلکہ اس میں کئی اُمور اہمیت کے حامل ہیں۔ سونے سے پہلے پیشاب کی حاجت سے فراغت، سونے سے قبل مشروبات کا کثرت سے استعمال، بہت زیادہ تھکاوٹ، نفسیاتی مسائل، محبت کی کمی، والدین کے ساتھ باہمی روابط میں رکاوٹ، اعصابی نظام یا مثانے میں تکلیف اس مرض کا باعث ہوگی۔

طبی علاج کے ساتھ ساتھ نفسیاتی علاج یا بچے میں احساس تحفظ کا پیدا کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ جواہرات میں سرخ مرجان اور زمرد کا استعمال صحت یابی کا باعث ہوگا۔ بچے کو

انگوٹھی بنا کر دینے کی بجائے لاکٹ میں پتھر کا جڑوانا زیادہ مفید رہتا ہے۔

سر درد

یہ ایک ایسی بیماری ہے جو شاید صرف انسان ہی کو متاثر کرتی ہے۔ دوسرے جانداروں یعنی جانوروں اور پرندوں میں یہ مہلک ثابت نہیں ہوتی۔ شاید ہی کوئی ایسا فرد ہوگا جو اس بیماری کا کبھی نہ کبھی شکار نہ ہوا ہو۔ سر درد کی کوئی ایک وجہ نہیں۔ اس کی وجوہات میں بہت زیادہ شور، بحث و مباحثہ، معدے کے امراض، ذہنی پریشانی، چوٹ، حادثہ، ریشہ کا جم جانا، کینسر یا کوئی دوسری اہم تکلیف ہو سکتی ہے۔

تاہم عمومی حوالے سے عطارد منسوبی کوکب ہے۔ حمل اور مریخ بھی متاثر کرتے ہیں۔ مستقل نوعیت کی سر درد میں زحل بہت اہم ہو جاتا ہے۔ زمرد اور حجر القمر کا استعمال عموماً صحت یابی کا باعث ہوتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر

ہائی بلڈ پریشر یا بلند فشار خون آج کل ایک عام بیماری ہو گئی ہے۔ جسمانی عوارض سے بڑھ کر ذہنی مرض ہے۔ بہت زیادہ جذباتی، کثرت سوچ و بچار، ذہنی پریشانی اور ناقص خوراک اس کا باعث ہوتی ہے۔

کوا کبی حوالے سے کئی عوامل اس میں شامل ہوتے ہیں۔ شمس اور مریخ کو اس میں بنیادی اہمیت دیتا ہوں اور جواہرات کے حوالے سے نورتن انگوٹھی جس میں نو اہم پتھر لگے ہوں، مفید ثابت ہوتی ہے۔ ایک پتھر کے استعمال کے حوالے سے بلڈ سٹون کو بھی مفید پایا گیا ہے۔

تاہم اس کو سادہ یا چاندی میں استعمال کرنا چاہیے۔

نورتن میں الماس، یاقوت، نیلم، زمرد، پکھراج، مروارید، مرجان، لہسنیا اور زرقون شامل ہیں۔ صرف ایک پتھر کا استخراج کرنا چاہیں تو اپنا زائچہ دیکھیں جو کوکب زیادہ متاثر کر رہا ہو اس کے حوالے سے پتھر پہن لیں۔ شمس ہو تو یاقوت، مریخ ہو تو مرجان، قمر ہو تو موتی کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

چھپاکی

یہ ہمارے ماحول میں پائی جانے والی امراض میں سے ایسی مرض ہے جو بچوں میں کافی نمایاں نظر آتی ہے۔ تاہم بچے ہی نہیں بڑے بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ مرض بچوں کے لیے البتہ خطرناک بھی ثابت ہوسکتا ہے۔

اس کے علاج کے لیے سرخ مرجان کا استعمال حد درجہ مفید رہتا ہے۔ درحقیقت مریخ اس بیماری کی بنیادی وجہ ہے۔ اس ہی کے متاثر کرنے کے باعث یہ مرض فرد کو آگھیرتا ہے۔ ٹوٹکے کے طور پر یا رنگوں سے علاج کے حوالے سے سرخ کپڑے، چادر، روشنی اور تانبے کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

سرخ رنگ اور مرجان کا استعمال اس مرض (حدت) کے حوالے سے کیا جاتا ہے۔ مفید ثابت ہوگا۔

سرطان

یہ ایک ایسا ہیبت ناک مرض ہے جو بعض اوقات برسوں انسان کے جسم کے اندر پلتا بڑھتا

رہتا ہے اور کوئی علامت ظاہر کیے بغیر سارے جسم کو اپنی گرفت میں اس طرح لے لیتا ہے کہ جان

کہ لالے پڑ جاتے ہیں۔ آج کل طبی علاج میں جو پیش رفت ہو چکی ہے اس کے مدنظر کہا جاسکتا ہے کہ ماسوائے سرطان کے آخری درجے کے یہ قابل علاج ہے۔ تاہم اس کا طریقہ علاج غیر معمولی طویل اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ یوں تو سرطان چوٹ لگنے، انفکشن، زخم کے خراب ہونے سے بھی ہوسکتا ہے۔ تاہم بنیادی طور پر انسانی جسم کی بڑھوتی سے متعلقہ سیلز جب بے قاعدہ طور پر پھیلنا شروع ہو جاتے ہیں تو یہ اپنی ایک الگ سلطنت تیار کر لیتے ہیں۔ اس کے علاج کے سلسلے میں کیموتھراپی، شعاعی علاج اور عمل جراحی اہم ہیں۔ جراحی یعنی آپریشن سے حتی الوسع پرہیز کرنا چاہیے۔ خاص طور پر اگر اس کے بغیر علاج ہو سکے تو کچھ صبر کر کے علاج کروالینا چاہیے۔

زائچے میں قمر کی زحل اور مشتری کی مریخ یا کیتو کی نظر ہو تو یہ تکلیف ہو سکتی ہے۔ موزوں پتھر کے حوالے سے تو زائچہ ہی درست راہنمائی کر سکتا ہے۔ تاہم نیلم، ترملین اور زمرد زیادہ طاقت ور جواہرات ہیں۔ اس کے علاوہ زائچے میں متعلقہ حوالے سے متاثر کرنے والے کواکب کو بھی لیا جاسکتا ہے۔

امراض بچگان

انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی بقا کی ایک جنگ شروع ہو جاتی ہے۔ ایک مرحلہ پر آ کر آخر انسان زندگی سے ہار جاتا ہے۔ وہ یہ ہار کبھی بھی آسانی کے ساتھ نہیں مانتا۔ زندگی کی ڈور قائم ہونے کے ساتھ ہی اس کے وجود کو مستحکم اور سکون بخش بنانے کی جدوجہد شروع ہو جاتی ہے۔ انسانی زندگی کے ابتدائی چند سال اس حوالے سے بہت اہم ہوتے ہیں۔ نومولود ایک کے

بعد دوسری بیماری کا شکار ہوتا ہے۔ کم تر توانائی اس کو موت کا شکار بھی بنا دیتی ہے۔ اس کے منہ میں آنے سے بچنے کے لیے کبھی ڈاکٹر، کبھی پیر فقیر، کبھی حکیم، کبھی نجومی، کبھی سنیاسی اور کبھی صرف ٹونکے آزمائے جاتے ہیں۔ بقا کی جنگ کے شکار بچوں کو اگر اعلیٰ قسم کا حجر القمر چاندی میں جڑا کر پہنا دیا جائے تو یہ بہت سے امراض سے حفاظت کا فریضہ انجام دیتا ہے۔

حجر القمر اور چاندی دونوں شفا بخش ہیں۔ تاہم بچوں کے حوالے سے یہ اس لیے زیادہ اہم ہیں کہ ابتدائی عمر بلحاظ فطری زائچہ، قمر کے تحت آتا ہے۔ اس کے ناقص اثرات دور کرنے کے لیے حجر القمر اور چاندی موزوں ترین علاج ہیں۔

موٹاپا

یہ ایک ایسا مرض ہے جو دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ یورپ میں تو ہر دوسرا شخص اس کا مریض بن چکا ہے۔ موٹاپے کو کنٹرول کرنے کے لیے سفید پکھراج، حجر الشمس اور سنہلا پکھراج کو استعمال کیا جاتا ہے، البتہ زائچے کی مناسبت سے حجر القمر اور روز کوارٹز کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

گھر کا تحفظ

اونیکس) کالا (گھر میں کسی جگہ لٹکا دیں یہ بیرونی گھر کے تحفظ کے لیے موثر ثابت ہوگا۔ اضافی فوائد کے حوالے سے یہ گھر کو ہر قسم کے منفی قوتوں سے تحفظ دے گا۔ آسیبی اثرات سے گھر کو تحفظ رہتا ہے۔ سحر و جادو کے اثرات کے دفع کا باعث بنتا ہے۔ چوری چکاری کے حوالے سے بھی موثر مانا جاتا ہے۔

استعمال سے پہلے اگر کالے اونیکس پر یا اللہ یا حفیظ یا وارث کا ذکر گیارہ سو بار تین یا سات دن کریں تو مفید ثابت ہوگا۔

ذہنی سکون

دماغ کو طاقت دینے، ذہنی سکون کے حصول کے لیے سبز رنگ کا جیڈ استعمال کریں۔ دماغی تناؤ، رگوں کا درد کرنا، پھٹنا وغیرہ سب اس سے بہتر ہوتا ہے جتنا جیڈ کا رنگ بہتر ہوگا اتنا زیادہ مفید ہوگا۔

خوفناک خواب

خواب میں ڈر لگتا ہو، خوفزدہ کر دینے والے خواب آتے ہوں، نیند پوری نہ ہوتی ہو تو ترملین کا استعمال مفید رہے گا۔ جیب اجازت دے تو کوارٹز (دھواں رنگ) جسے انگریزی میں Smoky Quartz کہتے ہے ترملین کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا مفید رہے گا۔ گو ان دونوں کو الگ الگ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

سرطان/کینسر

کینسر یا سرطان کا مرض تکلیف دہ ترین امراض میں سے ایک ہے۔ دوائی علاج کے ساتھ ساتھ اگر سرخ مرجان، پیلا پکھراج اور زمرد کو اکھٹا استعمال کریں تو مفید ثابت ہوگا۔ کوشش کریں ان کو الگ الگ انگوٹھی کی شکل میں استعمال کرنے کی بجائے تینوں پتھروں کو اکھٹا جڑوا لیں یا لاکٹ کی شکل میں استعمال کر لیں پیلا پکھراج درمیان میں رکھیں دائیں طرف مرجان اور

بائیں طرف زمرد جڑوائیں۔

کار/گاڑی

ٹائیگر جو غالب سنہری رنگت لیے ہوئے ہو کو گاڑی میں لٹکالیں یہ گاڑی کو تحفظ دینے اور حادثہ سے محفوظ رکھنے کے حوالے سے موثر مانا جاتا ہے۔

کشش پیدا کرنے کے لیے

وہ جو محسوس کرتے ہیں کہ جنس مخالف اِن میں دلچسپی نہیں لیتی یا توجہ کی کمی ہے یا اِن میں کشش یا دل کشی کے حوالے سے کمی پائی جاتی ہے تو اس مسئلہ کے حل کے لیے مون سٹون کا استعمال کریں۔ یہ مرد ہو یا عورت اس میں ایک خاص قسم کی کشش وجذبی کیفیت پیدا کرتا ہے۔

جوڑوں کا درد

بیماری انسانی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔ حالانکہ کوئی نہ کوئی بیماری اختتام زندگی کی طرف لے جاتی ہے۔ تاہم انسان کی کوشش اس بیماری سے نجات کی ہوتی ہے اسی طرح جوڑوں کے درد اور دیگر امراض میں مبتلا افراد کو یاقوت اور مرجان سرخ کا استعمال کرنا چاہیے، مفید ثابت ہوگا۔

وجدانی قوتوں اور ارواح وموکلات کی تسخیر

وہ جو وجدانی قوتوں کے حصول کے خواہش مند ہوں یا چاہتے ہوں کہ اِن کی دماغی صلاحیتیں ترقی پذیر ہوں یا تسخیر ارواح وموکلات وغیرہ کا معاملہ ہو تو ایسے تمام اُمور میں مہارت

کے لیے ترملین اور لاجورد کا انتخاب کریں۔ان کے اندر ایسی سحری وطلسماتی قوتیں ہیں جن کے اثر سے انسانی دماغ میں کرنٹ اور لہروں کا خوبصورت توازن قائم ہوتا ہے جو تمام قسم کے روحانی اعمال میں موثریت کا حامل ہے۔

مالی حالات میں بہتری

وہ جو مالی معاملات میں بہتری چاہتے ہوں اور حصول دولت اور کشادگی کے طالب ہوں اِن کو سنہلا پکھراج کی انگوٹھی یا لاکٹ استعمال کرنا چاہیے۔ یہ اگر تین دانوں پر مشتمل ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔کاروبار، بزنس اور خوشحالی کے لیے اس کے اثرات موثر ثابت ہوتے ہیں۔

جسمانی کمزوری اور خون کی کمی و امراض

وہ جو ایسے مسائل کا شکار ہوں جن میں خون کی روانی کنٹرول میں نہ آتی ہو، کبھی زیادہ کبھی کم یا خون کی بڑھوتی پوری نہ ہوتی ہو، جسمانی کمزوری یا چہرے پر پیلا رنگ غالب ہو تو ایسے تمام ملتے جلتے امراض کے علاج کے لیے بلڈسٹون کے حیرت انگیز سحری خصوصیات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔مردہ حالت سے جوانی کے سفر میں مددگار و معاون جوہر ہے۔

امنگ، طاقت اور گرم جوشی

حقیقت یہ ہے کہ کھیل کا میدان بھی عملی طور پر میدان جنگ ہوتا ہے۔ ہاں اُصولوں میں فرق ہوتا ہے۔تاہم کامیابی کے لیے پوری توانائی کا استعمال دونوں جگہوں پر ہوتا ہے۔کسی بھی کھیل کا شوق ہو بطور کھلاڑی بلڈسٹون اور یاقوت کا استعمال آپ کے اندر غیر معمولی گرم جوشی

اور طاقت پیدا کرنے کے ساتھ آگے بڑھنے اور کامیاب ہونے کی اُمنگ دیتا ہے۔ یہ جسم اور دماغ دونوں کو تیزی، چستی اور طاقت دینے کا باعث ہوگا۔

مخالفین پر غلبہ اور دہشت کا خاتمہ

اگر آپ ایسی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں جس میں ہمہ وقت مخالفین اور دشمنوں کا خوف اور دہشت آپ کے سر پر سوار رہتی ہے تو پھر جواہرات کے حوالے سے بلڈسٹون کا استعمال آپ کی ذہنی روح کو طاقت دینے اور مخالفین کے غلبے کو توڑنے کے لیے موثر رہے گا۔ دشمنوں سے بچاؤ، ان کے غلبہ، دہشت اور خوف وغیرہ کے خاتمے کے لیے اس سحری جوہر سے مدد لی جاسکتی ہے۔

زندگی اور صحت کے مسائل

وہ جو زندگی کے مختلف مسائل میں گھرے ہوئے ہیں اور ہر قدم پر کوئی نہ کوئی رکاوٹ یا پریشانی آ کھڑی ہوتی ہے اِن کو زمرد اور روبی کا استعمال کرنا چاہیے۔ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کے حل کے لیے زبردست سحری خواص کا حامل جوہر ہے۔ وہ جو کمزوری کا شکار ہیں اور صحت و توانائی کے متلاشی ہیں اِن کو بہتر صحت اور طاقت ور جسم کے حصول کے لیے روبی استعمال کرنا چاہیے۔ اِس کو قدیم زمانے سے تحفظ اور طاقت سے منسوب کیا جاتا ہے۔

تحفظ سحر و جادو

جادو و سحر وغیرہ جیسے معاملات میں تحفظ و حفاظت کے لیے اونیکس یا لہسنیا کا استعمال

مفید و موثر پایا گیا ہے۔ اونیکس یا لہسینیا اگر کالے رنگ کا اور اصل ہو تو فائدہ دے گا۔ نقل یا پلاسٹک کا پتھر مفید نہیں ہوتا۔ جادو چاہے کالا ہو یا سرخ یا نیلا یا پیلا اس کے تحفظ کے حوالے سے یہ جواہر اگر اصل مل جائے تو مفید ثابت ہوگا۔

مال و دولت اور آسودگی

دولت کی تمنا کس کو نہیں ہوتی۔ مالی آسودگی اور دولت کی بڑھوتی ہر صاحب شعور کی خواہش ہوتی ہے۔ محنت کے ساتھ ساتھ اگر پیری ڈاٹ کا استعمال کریں تو بہترین نتائج کا حصول ممکن ہے۔ مغرب میں اس کو دولت کی کشش رکھنے والا مانا جاتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ جو اس کو استعمال کرتا ہے روپیہ اس پر عاشق ہو جاتا ہے۔ آپ بھی پیری ڈاٹ کی اس عاشقی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ارتکاز توجہ اور یکسوئی

بعض کاموں میں جسمانی طاقت کی بجائے دماغی یا روحانی قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ گو شعبہ کوئی بھی ہو یکسو ہو کر کام کرنا کامیابی کے حصول کے لیے ضروری ہوتا ہے تاہم عملیات، روحانیات، تسخیر اور ایسے دیگر کاموں میں ارتکاز توجہ اور یکسوئی کی حد درجہ ضرورت ہوتی ہے۔ اس صلاحیت کی بڑھوتی کے لیے مرجان اور لاجورد کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

لاعلاج مرض

ایسے امراض کے علاج کے لیے لوگ مہنگے ترین ڈاکٹر اور ادویات کا سہارا لیتے ہیں۔

لیکن ان امراض کے منفی اثرات فرد کی جان نہیں چھوڑتے۔ ہمارے مشورہ پر اچھے اور اصل گارنٹ کا استعمال کر کے دیکھیں۔ بالیقین اِن امراض میں اصلاح پیدا ہونا شروع ہو گی۔ آزمائش شرط ہے۔ وہ جو ایسے علوم سے متعلق ہیں جن میں سائل کے ماضی کے بارے بتایا جاتا ہے۔ یعنی علوم مخفی تو ایسے کاموں میں مہارت کے لیے گارنٹ کا استعمال مفید رہے گا اور پیشن گوئی کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور ماضی پڑھنے میں مہارت حاصل ہوگی۔ نفسیاتی علوم کے ماہرین بھی وجدانی صلاحیت کے اضافے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

کمزور شخصیت اور خود اعتمادی

اگر آپ اپنے آپ کو ایسی کمزور شخصیت والوں میں شمار کرتے ہیں جس کو خود اپنے اوپر اعتماد نہیں ہوتا اور جو اپنے اندر کوئی نہ کوئی کمی محسوس کرتا ہو تو پھر آپ کو صاف ستھرا گارنٹ استعمال کرنا چاہیے۔ آپ لڑکی ہیں یا لڑکا، مرد ہیں یا عورت یہ سحری جوہر آپ کے اندر خود اعتمادی اور شخصیت میں محسوس ہونے یا نظر نہ آنے والی تمام خامیوں کا موثر علاج ہے۔ ہمت، اعتماد اور اپنے اوپر بھروسہ پیدا کرتا ہے۔

امراض جگر

جگر کے امراض سے صحت پانے اور جسم سے زہریلے مادے خارج کرنے کے لیے گارنٹ کو انگوٹھی یا لاکٹ کی شکل میں استعمال کیا جائے تو باعث صحت ہے۔

نظر بد سے حفاظت

وہ بچے یا بڑے جن کو نظر لگ جاتی ہو یا عام طور پر معصوم چہرے والے یا خوبصورت شکل وصورت کے بچے یا اچھی عادات واطوار کے حامل بچے یا زیادہ پڑھنے والے یا اچھی کمائی کرنے والے یا ایسی ہی کسی دیگر خوبی کے باعث نظر سے متاثر ہونے والے بڑے چھوٹے، لڑکے لڑکیوں اور بچوں کو کالے رنگ کے اونیکس یا کالے رنگ کے لہسنیا کا استعمال کرنا چاہیے۔ نظر کے علاج کے لیے مفید اور موثر سحری جوہر ہے۔

کشش کے لیے

وہ جو محسوس کرتے ہیں کہ جنس مخالف اِن میں دلچسپی نہیں لیتی یا توجہ کی کمی ہے یا اِن میں کشش یا دل کشی کے حوالے سے کمی پائی جاتی ہے تو اس مسئلہ کے حل کے لیے مون سٹون کا استعمال کریں۔ مرد ہو یا عورت یہ اس میں ایک خاص قسم کی کشش جذبی کیفیت پیدا کرتا ہے۔

زندگی کی رکاوٹیں اور پریشانیاں

وہ جو زندگی کے مختلف مسائل میں گھرے ہوئے ہیں اور ہر قدم پر کوئی نہ کوئی رکاوٹ یا پریشانی آ کھڑی ہوتی ہے اِن کو بلڈ سٹون کا استعمال کرنا چاہیے۔ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کے حل کے لیے زبردست سحری خواص کا حامل جوہر ہے۔

اتفاق ومحبت

اگر باہم میاں بیوی میں اتفاق ومحبت اور الفت میں کمی ہو تو اِس کا ایک آزمودہ اور آسان حل یہ ہے کہ شریک حیات کو مون سٹون کی انگوٹھی، لاکٹ یا کانوں کی بالیاں وغیرہ تحفہ

کے طور پر دیں۔ میاں بیوی میں سے جس کی بھی خواہش ہو مون سٹون کے سحری اثرات کو استعمال میں لاسکتا ہے۔ اس حوالے سے سرخی مائل یا پیازی یا ایسی ہی قریبی رنگت والا مون سٹون یا سفید اور خوبصورت مون سٹون فائدہ مند رہے گا۔ گرم جوشی اور جذبات کو ابھارنے کے لیے سرخی یا پیازی مائل اور تعلقات میں ایک توازن اور تسلسل کے لیے نیلا یا ہلکا نیلا مون سٹون مفید رہے گا۔ تجربہ شرط ہے۔

روپیہ ہی روپیہ

وہ جو مالی معاملات میں بہتری چاہتے ہوں اور حصول دولت اور کشادگی کے طالب ہوں ان کو سنہلا پکھراج کی انگوٹھی یا لاکٹ استعمال کرنا چاہیے۔ یہ اگر تین دانوں پر مشتمل ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔ کاروبار، بزنس اور خوشحالی کے لیے اس کے اثرات موثر ثابت ہوئے ہیں۔

مال و دولت

دولت کے تمنا کس کو نہیں ہوتی۔ مالی آسودگی اور دولت کی بڑھوتی ہر صاحب شعور کی خواہش ہوتی ہے۔ محنت کے ساتھ ساتھ اگر پیری ڈاٹ کا استعمال کیا جائے تو بہترین نتائج کا حصول ممکن ہے۔ مغرب میں اس کو دولت کی کشش رکھنے والا مانا جاتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ جو اس کو استعمال کرتا ہے روپیہ اس پر عاشق ہو جاتا ہے۔ آپ بھی پیری ڈاٹ کی اس عاشقی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

حصول دولت و کامیابی

بہت زیادہ مہنگا تو نہیں لیکن عام طور پر استعمال نہ ہونے اور زیادہ پُرکشش نہ ہونے کی وجہ سے کم مانگ کا حامل ایک جوہر جس کو بلڈسٹون کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم سے دولت کے جادو کے طور پر متعارف ہے۔ حصول دولت اور کامیابی کے لیے اس کو انگوٹھی، لاکٹ یا سادہ حالت میں اپنے پاس بلڈسٹون کو رکھا جا سکتا ہے۔

خرابی جگر

جگر کے امراض سے صحت پانے اور جسم سے زہریلے مادے خارج کرنے کے لیے گارنٹ کو انگوٹھی یا لاکٹ کی شکل میں استعمال کیا جائے تو باعث صحت ہے۔

کھیل اور کھلاڑی

حقیقت یہ ہے کہ کھیل کا میدان بھی عملی طور پر میدان جنگ ہوتا ہے۔ ہاں اُصولوں میں فرق ہوتا ہے۔ تاہم کامیابی کے لیے پوری توانائی کا استعمال دونوں جگہوں پر ہوتا ہے۔ کسی بھی کھیل کا شوق ہو بطور کھلاڑی بلڈسٹون کا استعمال آپ کے اندر غیر معمولی گرم جوشی اور طاقت پیدا کرنے کے ساتھ آگے بڑھنے اور کامیاب ہونے کی اُمنگ دیتا ہے۔ کھلاڑیوں کو بلڈسٹون کا استعمال کرنا چاہیے۔ یہ جسم اور دماغ دونوں کو تیزی، چستی اور طاقت دینے کا باعث ہوگا۔

ماضی حال کی طرح

وہ جو ایسے علوم سے متعلق ہیں جن میں سائل کے ماضی کے بارے بتایا جاتا ہے۔ یعنی علوم مخفی تو ایسے کاموں میں مہارت کے لیے گارنٹ یا لاجورد کا استعمال مفید رہے گا اور پیشن

گوئی کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور ماضی پڑھنے میں مہارت حاصل ہوگی۔نفسیاتی علوم کے ماہرین بھی وجدانی صلاحیت کے اضافے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

حصول طاقت وتوانائی

وہ جو کمزوری کا شکار ہیں اور صحت وتوانائی کے متلاشی ہیں اِن کو بہتر صحت اور طاقت ور جسم کے حصول کے لیے بلڈسٹون استعمال کرنا چاہیے۔اس کو قدیم زمانے سے تحفظ اور طاقت سے منسوب کیا جاتا ہے۔

بلڈشوگر

وہ امراض جن کے بارے کہا جاتا ہے کہ انسانی جسم کو کھا جاتے ہیں ان میں سے سب سے نمایاں شوگر کا مرض ہے۔روبی اور زہرمہرہ صلبی کی معدنی خصوصیات اور اس کی لہروں کی قوت کے حوالے سے یہ مانا گیا ہے کہ بلڈشوگر جیسے امراض میں یہ دوا کے ساتھ دعا کا بھی کام کرتی ہے۔سوشوگر کے مریض اس کو استعمال کریں اللہ کی ذات سے توقع ہے فائدہ اور صحت ہو گی۔

سر درد

وہ جو عموماً سر درد کا شکار رہتے ہیں ان کے لیے ایک جواہرتی فارمولا تحریر کررہا ہوں آزمائش پر کامیاب رہا ہے سو آپ کے تجربہ اور صحت کے لیے بھی بیان کیا جارہا ہے۔امید ہے اللہ کی بے بہا رحمت آپ کو اس موذی مرض سے نجات دے گی۔مون سٹون، کوارڈز، عنبر، کٹیلا

اور لاجورد کو ایک ربن نما پٹی میں جڑوا کر ماتھے پر باندھ لیں۔ وہ جو زیادہ خرچ نہ کر سکتے ہیں صرف لاجورد کو استعمال کریں۔

امراض قلب

زیادہ تر انسانوں کی زندگی کا اختتام حرکت قلب بند ہونے سے ہوتا ہے۔ لیکن زندگی کی خواہش سے کوئی بھی فرار نہیں چاہتا۔ زندگی کی حفاظت ایک جہاد ہے۔ کوارڈز جو نیلا شیڈ لیے ہوئے ہو امراض قلب سے حفاظت اور دورانِ خون قلب کو رواں رکھنے میں موثر مانا گیا ہے۔ کوارڈز عموماً بے رنگ مل جاتا ہے۔ امراض قلب کے حوالے سے یہ مفید نہ رہے گا بلکہ نیلا کوارڈز اس کے اصل ہونے کے اعتماد کے ساتھ استعمال کریں فائدہ ہوگا۔

ذہنی سکون

آج کی مشینی زندگی کے دیگر تحائف کے ساتھ ساتھ ذہنی بے سکونی، بدمزگی اور بے چینی انسان کے ساتھ چمٹی ہوئی ایسی نظر میں نہ آنے والی وبائیں ہیں جو اچھے بھلے انسان کو بے کار اور پریشان حال کر دیتی ہیں۔ ان کے علاج کے لیے خوش قسمتی کے مظہر پکھراج کا استعمال غیر معمولی طور پر مفید ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ یہ پکھراج نیلے شیڈ کا ہو۔ نیلے رنگ یا شیڈ کا پکھراج ہی اس نظر نہ آنے والے موذی مرض کا علاج ہے۔

شوگر

وہ جو شوگر کے امراض کا شکار ہیں اور اس کی کمی بیشی دوا کے باوجود قابو میں نہیں آتی ہو

تو وہ ایمی تھیسٹ یعنی کٹیلا کا استعمال کریں۔ بالیقین وہ اس کو مفید پائیں گے۔

ہمت جرأت

شجاعت، ہمت اور جرات وہ الفاظ ہیں جن کی خوبیاں انسان میں نہ بھی ہوں تب بھی وہ اپنے لیے ان الفاظ کے سننے کی خواہش رکھتا ہے۔ اگر آپ ان افراد میں سے ہیں جن میں ہمت اور جرات کی کمی ہے تو پھر ٹائیگر آئی کا استعمال کریں۔ یہ زیادہ مہنگا تو نہیں ہوتا لیکن درست پتھر کو تلاش کرنا پڑتا ہے۔

بیماری ہی بیماری

اگر آپ خود یا آپ کے ارگرد کوئی ایسا بچہ، مرد یا عورت ہے جو ایک کے بعد دوسرے مرض کا شکار رہتا ہو یا بیک وقت کئی امراض اس میں جمع ہوں یا ہر وقت کسی نہ کسی تکلیف کا اظہار کرتا ہوا ملتا ہے تو ایک دفعہ اصل اوپل جو کم از کم سات کیرٹ سے زیادہ وزن کا ہو استعمال کروائیں۔ مجھے یقین ہے صحت دینے والی ذات اللہ کی ہے اور اس جواہراتی علاج سے فرد ضرور شفا حاصل کرے گا۔ اس دنیا کے خالق نے کوئی شے بے مقصد پیدا نہیں کی۔

پُراعتماد گفتگو

ہر انسان کے لیے اس کو لاحق تکلیف ہی سب سے زیادہ دردناک ہوتی ہے۔ وہ جن کی زبان فرفر چلتی ہے شاید ان کے لیے یہ بات اہم نہ ہو لیکن جن پر کسی دوسرے سے بات کرنا یا اپنا مطلب بیان کرنا، عذاب بن جاتا ہے ان کو اس تکلیف سے نجات کا راستہ ایک صورت میں

مل سکتا ہے اور وہ ہے کامیابی اور دولت کے کوکب سے منسوب جواہر "پکھراج"۔ لیکن صرف وہ پکھراج اس مرض میں مفید رہے گا جو اپنے اندر نیلے رنگ کی شعاعیں لیے ہوئے ہو۔ یعنی نیلا رنگ کھلا کھلا اور دیکھنے میں خوبصورت ہو، بند قسم کا مفید نہ ہے۔ بے رنگ یا دیگر رنگ کا اس مقصد کے لیے کام نہ کرے گا۔

جذبات میں توازن

کیا آپ محسوس کرتے ہیں آپ کے جذبات میں بے توازنی اور بے قابو پن کا اثر رہتا ہے اور اس میں کسی نہ کسی درجے کی شدت پیدا ہو جاتی ہے تو پھر ایک ایسا موتی جو وزن میں کم و بیش سات کیرٹ کے وزن کا حامل ہو مفید ثابت ہوگا۔ ہاں اگر جیب اجازت دیتی ہو تو زیادہ وزن کا موتی استعمال کریں تاکہ اس کی معدنیاتی اور جواہراتی شعاعیں زیادہ طاقت ور اور موثر انداز میں فرد پر اپنے اثرات ظاہر کر سکیں۔ عام نفسیاتی اور جذباتی امور کے حل کے لیے بھی یہ لاجواب اور موثر ترین جواہر ہے۔ عملی تجربہ ہی آپ کو اس کے اثرات سے حقیقی معنی میں متعارف کروا سکتا ہے۔

فاسد مادے

مغرب میں پیری ڈاٹ مال وزر سے منسوب جوہر ہے لیکن اس کی ایک اور بڑی اہم خاصیت ہے جو اس کے اثرات کو اور جلا بخشتی ہے۔ پیری ڈاٹ ان تمام افراد کو لازم استعمال کرنا چاہیے یا کروانا چاہیے جن کے جسم اور خون میں فاسد یا زہریلے مادوں کی زیادتی ہے۔ سگریٹ کے اثرات ہوں یا دیگر زہریلے مادے یا جسم پر چھوٹے موٹے دانے، پھنسی یا چہرے پر بننے

میں چھوٹے چھوٹے مسام اور دیگر متفرق مادے ان سب کے علاج کے لیے پیری ڈاٹ کو استعمال کریں۔ اللہ شفا دے گا۔

مسائل ماہواری

مون سٹون) سفید (ایک ایسا جواہر ہے جو عورتوں کو ایام جوانی سے سن یاس تک فائدہ دیتا ہے۔ عورتوں کے ماہواری سے متعلق تمام اُمور اور امراض میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ سو ماہواری کے آنے، نہ آنے، زیادہ یا کم آنے، بند ہونے اور دیگر تکلیف کے حوالے سے موثر و مجرب ہے۔

اچھوتا پن

وہ لوگ جو کام میں نیا پن تلاش کرتے ہیں یا ان کا تعلق تخلیق و سوچ کے ساتھ ہے۔ اِن کو نئے اور اچھوتے خیالات اور سوچ کو طاقت دینے کے لیے اوپل) نیلا) استعمال کرنا چاہیے۔ یہ فرد میں غیر معمولی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور بڑھنے میں مددگار اور معاون ثابت ہوتا ہے۔ ہر شعبہ حیات میں یہ استعمال ہو سکتا ہے۔

تبدیلی شخصیت

ماروائی علوم میں مانا جاتا ہے کہ انسان کے گرد مختلف روشنیوں کا ایک خاص ہالہ ہوتا ہے۔ جس کو اورا کا نام دیا جاتا ہے۔ گولڈن پکھراج یا اس سے ملتا جلتا رنگ جب پکھراج کا ہو تو یہ انسان کے اس روشنیوں کے سمندر میں مثبت تبدیلی اور شخصیت میں سکون و توازن لانے کا

باعث ہوتا ہے۔فطرتی طور پر مثبت حالات و واقعات انسانی زندگی میں پیش آنا شروع ہو جاتے ہیں۔

مسکراتی شخصیت

وہ جو مزاج میں خوشگوار تبدیلی اور ہنستی مسکراتی شخصیت بننے کے خواہش مند ہوں اِن کو ترملین استعمال کرنا چاہیے۔ یہ فرد میں اعتماد اور توازن پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ شخصیت میں حسن اور خوشگوار تاثر پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے کالا ترملین استعمال نہ کریں۔

تحفظ، طاقت اور ہالہ

وہ جو عموماً کسی نہ کسی کی بدنظر، اثر یا ایسے ہی دیگر معاملات کا شکار ہو جاتے ہیں اِن کو اپنے تحفظ اور شخصیت کو طاقت دینے اور اپنے گرد طاقت ور اور حفاظتی نوری ہالہ قائم کرنے کی خواہش ہو تو اِن کو کالا ترملین استعمال کرنا چاہیے۔

روحانی و طلسماتی طاقت

وہ جو تسخیر، ہمزاد، موکلات وغیرہ جیسے معاملات میں کامیابی کے خواہشمند ہیں اِن کو نیلے رنگ کا مون سٹون اور لاجورد استعمال کرنا چاہیے۔ یہ جو ہر تمام قسم کی غیر مرئی مخلوق، ہر قسم کے جنات، موکلات اور ہمزاد وغیرہ سے روحانی اور مواصلاتی تعلق کو قائم کرنے اور بڑھانے میں موثر مانا گیا ہے۔ یہ غیر مرئی مخلوق سے تعلق اور گفتگو یا سلسلہ بنانے کے حوالے سے خاص

اثرات کا حامل ہے فرد کی ذاتی روحانی اور کشفی صلاحیتوں کو جلا بخشتا ہے۔

نفسیاتی وجذباتی

پکھراج یوں تو مال و دولت کا منسوبی جوہر ہے لیکن اگر آپ نیلا پکھراج استعمال کریں تو خوش قسمتی کے ساتھ آپ محسوس کریں گے کہ آپ روزمرہ کے تمام جذباتی اُمور اور غصہ وغیرہ پر کنٹرول کرنے اور طبع میں ایک خاص جذباتی توازن کی حامل شخصیت بن جائیں گے۔ بات بات پر غصہ آنا، جذبات میں بہہ جانا اور دیگر نفسیاتی اور جذباتی مسائل کا شکار ہونا سب قسم کے معاملات میں نیلا پکھراج آپ کے لیے نعمت ثابت ہوگا۔ طبع و مزاج میں آیا توازن مادی اور مالی حوالے سے بھی مثبت اثرات لاتا ہے۔

گانا اور گلے کا سُر

گانا اور سُر وہ جو گلے میں سوز و ساز پیدا کرنے کے خواہش مند ہیں ان کو نیلا اوپل لاکٹ کی شکل میں عین گلے کے ساتھ رکھ کر استعمال کرنا چاہیے۔ اس کو آواز میں سوز اور سُر کے ساتھ تال میل پیدا کرنے والا فطری جوہر مانا گیا ہے۔

محبت

محبت، تلاش محبت، چاہت، رومانس، ازدواجی محبت، خاندانی محبت، انسانوں کی محبت یا اپنے آپ سے محبت کچھ بھی ایسا ہو۔ جواہراتی لحاظ اس مقصد کے لیے روز کوارٹز (Rose Quartz) اُن جواہرات میں سے نمایاں ترین ہے جو محبت اور الفت کے لیے موثر

مانے جاتے ہیں۔ اگر آپ بھی محبت کی تلاش میں ہیں یا افرادِ خانہ یا شریکِ حیات کے ساتھ محبت ورومانس چاہتے ہیں یا اس کی شدت میں اضافہ پسند کرتے ہیں تو پھر روز کوارٹز سے نکلنے والی محبت اور الفت کی شعاعوں کو اپنی اور اپنے محبوب کی زندگی کا حصہ بنالیں۔ انشاء اللہ محبت کی لہریں آپ کی زندگی میں شامل ہو جائیں گی۔

یادداشت کی کمزوری

دماغی معاملات میں بہتری کے لیے ایک ایسے جواہر کی نشاندہی کر رہا ہوں جس کو مغرب میں خوش قسمتی اور غیر معمولی سعادت کا حامل مانا جاتا ہے۔ پیری ڈاٹ ایک ایسا فطری جواہر ہے جو یادداشت کی کمزوری کے خاتمہ سے لے کر ہر طرح کے ذہنی مسائل میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ ذہنی قوتوں کو طاقت دینے، غیر عملیت پسندی، منتشر خیالی، تعلیمی کمزوری جیسے مسائل کے لیے زبردست قدرتی جوہر ہے۔ کیونکہ یہ خوش قسمتی اور مال و دولت سے بھی منسوب ہے۔ اس لیے اس کے اثرات دو آتشہ ہو جاتے ہیں۔ نسبتاً اچھی قدر و قیمت کے جواہرات میں شامل ہے۔ تاہم درمیانی قسم کا کم قیمت میں بھی مل جاتا ہے۔ اگر گنجائش ہو تو متعلقہ معاملات کے حوالے سے اس کو استعمال میں لائیں، مفید ثابت ہوگا۔

مردانہ کمزوری

نفسیاتی اور طبی حوالے سے مردانہ کمزوری کی کئی ایک وجوہات ہو سکتی ہیں۔ تاہم وہ افراد جو کمزور صحت کے مالک ہوں اور جسم کمزور اور ہڈیوں کے نمایاں ہونے کا تاثر دے رہا ہو۔ ایسے معاملات میں نیلے رنگ کا نیلم مفید ثابت ہوتا ہے۔ گو اس کو ہر قسم کی مردانہ کمزوری میں

موثر مانا جاتا ہے۔ تاہم پتلے اور کمزور صحت کے حامل افراد کے حوالے سے اس کا موثر ہونا تجربہ میں زیادہ آیا ہے۔ سو آپ کو یا آپ کے پاس ایسی کوئی صورت ہو تو ضرور اس کو استعمال کریں۔

سحر اور جادو سے حفاظت

پکھراج کو عموماً مال و دولت کا منسوبی جواہر مانا جاتا ہے۔ لیکن اس کی ایک ایسی خصوصیت بھی ہے جو اس کے حوالے سے عام پہچان میں نہیں ہے اور وہ ہے اس کا سحر و جادو کے خلاف محافظ کا کردار ادا کرنا ہے۔ پکھراج کو استعمال کرنے والے لوگوں پر سحر یا جادو کا اثر نہیں ہوتا۔ یہ پتھر فطری طور پر سحر اور جادو کے خلاف ایک ڈھال کا کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے تحفظ دینے والی خاصیت سے آپ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کیونکہ کم قیمت سے لے کر مہنگا ترین پکھراج دستیاب ہے۔

حصول برکت وخوش قسمتی

لاجورد ایک ایسا جواہر ہے جو بعض معاشروں میں قدیم زمانہ میں مذہبی احترام کا حامل مانا جاتا تھا۔ مذہب سے تعلق کی وجہ سے اس کو حصول برکت اور کئی ایک معاملات میں خوش قسمتی اور بہتری لینے والا مانا جاتا تھا۔ آپ بھی اگر اس کی برکاتی خصوصیت سے مستفید ہونا چاہتے ہیں تو ضرور اس کو استعمال کریں۔ قیمت عام طور پر اس کی زیادہ نہیں ہوتی اس لیے خریدنا مشکل نہیں۔

بلڈ پریشر

بڑھے ہوئے دوران خون، اختلاج قلب، بلند فشارِ خون یعنی بلڈ پریشر کے لیے بلڈ سٹون اور سنگ حدید مفید قدرتی جواہر ہیں۔ آپ بھی اگر کسی ایسی صورت حال کا شکار ہیں تو پھر اس کو استعمال کر کے اس کے سحری اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔ انگوٹھی لاکٹ یا جس بھی صورت میں اس کو استعمال کریں، دھات چاندی ہو۔ اس مقصد کے لیے سونا کام نہ دے گا۔ آپ چاہے مرد ہوں یا خاتون اس معاملہ میں دھات یہی ہے بس۔

امیر اور طاقت ور لوگوں سے تعلق

اگر آپ کے دل میں موجودہ پوزیشن سے اوپر جانے اور صاحب حیثیت لوگوں سے تعلق بنانے اور دوسروں پر رعب ڈالنے کی خواہش پک رہی ہے اور کامیابی مشکل نظر آرہی ہے تو پھر ایک عدد اصل یاقوت حاصل کریں۔ اس قدرتی جوہر کے اندر یہ خصوصیات ہیں جو آپ کی طاقت میں اضافہ کا باعث ہوں گی۔ ایک طبقہ سے دوسرے طبقہ میں داخل ہونے کی غیر معمولی سحری خواص کا ایک کرشمہ ہے۔

طلسماتی قوت وتحفظ

وہ جن کو تحفظ کی ضرورت ہو ان کے لیے ٹائیگر آئی کا استعمال کرنا مفید رہے گا۔ تحفظ ردسحر اور بدنظری سے محفوظ رہنے کے لیے یوں تو کسی بھی رنگ کا جواہر کام دے گا لیکن وہ ٹائیگر آئی جو کالے رنگ یا غالب کالی رنگت لیے ہوئے ہو زیادہ بہتر مانا جاتا ہے۔ اس کو دراصل عقاب کی آنکھ سے ملایا جاتا ہے اور عقابی نظر والی قوت اور غلبہ کے باعث خصوصی کارکردگی کا حامل مانا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں کالے رنگ کے ٹائیگر آئی عام طور پر دستیاب نہیں ہوتے اور کم

ہی کسی نے دیکھا ہوگا۔ سو اس کو کمیاب مان سکتے ہیں نایاب نہیں۔ معلومات کے لیے تحریر کردوں ٹائیگر آئی روایتی رنگت کے علاوہ پیلا، سرخ، سبز اور نیلی رنگت لیے ہوئے ہوتا ہے۔ سیدھے ہاتھ میں استعمال کریں۔

گھر کا تحفظ

اونیکس (کالا) یا لہسنیا (کالا) گھر میں کسی جگہ لٹکا دیں یا بیرونی دروازے پر لگوا دیں تو یہ جواہر گھر کے تحفظ کے لیے موثر ثابت ہوگا۔ اضافی فوائد کے حوالے سے یہ گھر کو ہر قسم کے منفی قوتوں سے تحفظ دے گا۔ آسیبی اثرات سے گھر کو تحفظ دیتا ہے۔ سحر وجادو کے اثرات کے دفع کا باعث بنتا ہے۔ چوری چکاری سے حفاظت کے حوالے سے بھی موثر جانا جاتا ہے۔

استعمال سے پہلے اگر اس پر یا اللہ یا حفیظ یا وارث کا ذکر گیارہ سو بار سات دن کریں تو یہ بھی مفید ثابت ہوگا۔

دماغی سکون

دماغ کو طاقت دینے کے لیے جیڈ یا زمرد استعمال کریں۔ دماغی تناؤ اور رگوں کا درد کرنا، پھٹنا وغیرہ سب اس سے بہتر ہوتا ہے۔ جتنا اس کا رنگ بہتر ہوگا اتنا زیادہ مفید ہوگا۔

کار / گاڑی

ٹائیگر جو غالب سنہری رنگت لیے ہوئے ہو کو گاڑی میں لٹکالیں۔ یہ گاڑی کو تحفظ دینے اور حادثہ سے محفوظ رکھنے کے حوالے سے موثر مانا جاتا ہے۔ گاڑی میں بیٹھے افراد کے حادثہ سے

محفوظ رہنے اور تحفظ جان کے لیے بھی موثر ہے۔

بادشاہی پتھر

چین آج جس طرف دیکھیں ایک عظیم قوت نظر آتا ہے۔ چین کی یہ حیثیت آج کی نہیں ہے بلکہ زمانہ قدیم میں اس کا ڈنکا تمام دنیا میں بجتا تھا۔ چین کی بنی ہوئی قدیم عمارتیں، ہتھیار اور دیگر معاشی کارنامے ہمیشہ سے ہی اس کو اقوام عالم میں نمایاں جگہ دیتے رہے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں چین میں کس پتھر کو اہم ترین مانا جاتا ہے یہ پتھر جیڈ ہے۔ اس کو چین میں بادشاہی پتھر کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ کامیابی، دولت، روپیہ، پیشہ، کاروبار، ترقی، آسان ذرائع سے دولت کا حصول اس سے منسوب ہے۔ آپ بھی مالی اور مادی کامیابی کے خواہشمند ہیں تو اس کو استعمال کریں۔ حرف عام میں اسکو کچا اور پکا کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ کچا پتھر اچھا نہیں مانا جاتا اور پکا موثر مانا جاتا ہے۔ خریدتے ہوئے احتیاط کریں۔ کچا پتھر ستعال جاتا ہے لیکن موزوں نہیں۔

کشش دولت

فیروزہ/حجر الشیم ایک ایسا جوہر جو زیادہ مہنگا نہیں ہے۔ اس حوالے سے نمایاں ہے کہ یہ دولت کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جو لوگ اس کو استعمال کرتے ہیں ان کے لیے حصول دولت آسان ہو جاتا ہے۔ چاند کی طاقت در شعاعیں شرفی یا اوجی حالت وغیرہ کے وقت اس کو استعمال میں لائیں۔

انعامی نمبرز، سٹاک مارکیٹ

آپ اگر انعامی نمبرز، ریس، شیئرز مارکیٹ یا کسی بھی قسم کی انعامی یا چانس کی گیموں میں دلچسپی رکھتے ہیں تو پھر جیڈ آپ کے لیے ایک نعمت ہے۔ اس طرح کے تمام کاموں میں یہ جواہر استعمال کنندہ کو بہتر فیصلہ کرنے میں معاون ہوگا۔

عامل، نجومی

وہ تمام لوگ جو بطور منجم، ماہر اعداد، پامسٹ یا جفار وغیرہ کے حوالے سے یا بطور عامل پیر یا تعویذ دھاگہ یا دم وغیرہ کے حوالے سے کام کرتے ہیں۔ ان کو سبز زمرد کا استعمال کرنا چاہیے۔ زمرد اس حوالے سے دو خاص خصوصیات لیے ہوئے ہے۔

اول:

یہ عملیاتی نحوست و رجعت اور ہر اس حوالے سے تمام قسم کے مسائل کو قابو کرنے اور بچانے کے لیے موثر ہے اور اس طرح عامل کی ذاتی نحوست، سائل کی نحوست اور عمل کی نحوست وغیرہ سے بچت رہتی ہے۔

دوم:

اسکا استعمال فرد میں پیشن گوئی اور وجدانی صلاحیت میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔ یادداشت کی بہتری اور معاملات کی سمجھ اس کی اضافی خوبی ہے۔

حمل کا گرنا

اولاد کی خواہش ہر مرد و زن کی فطرت میں شامل ہے لیکن بہت سے لوگوں کو اس حوالے سے مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ آپ یا آپ کے حلقہ احباب میں کوئی ایسا فرد جس کے ہاں اولاد کی پیدائش حمل کے گرنے کے باعث خواہش ہی رہ گئی ہو تو لاجورد استعمال کریں۔ اس کو "روکنے والا" پتھر کے طور پر قدیم زمانوں میں جانا جاتا ہے اور دیگر مسائل سے بچاؤ کے ساتھ ساتھ حمل کو گرنے سے روکنے کی خصوصی قوتوں کا حامل مانا گیا ہے اور اس کے ساتھ سنگ مریم بھی استعمال میں لائیں۔ قدیم ماہرین نے اس کی اس خوبی کو بہت اہمیت دی ہے۔ لیکن فائدہ اٹھانا ہے تو پھر اصل جواہر حاصل کریں۔ نقل کا فائدہ نہیں۔

ازدواجی خوشی

موتی ایک ایسا جواہر ہے جو مرد اور عورت دونوں کو ازدواجی خوشی کے ساتھ ساتھ باہمی کشش اور اعتماد میں اضافہ دینے کا باعث ہوتا ہے۔ سو ازدواجی بے چینی کے خاتمہ اور باہمی خوشی اور مسرت کے لیے اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ جتنا زیادہ چمکدار ہوگا اتنا زیادہ بہتر اثرات کا حامل ہوگا۔

برج میزان

کیا آپ کا برج میزان ہے؟

اگر ایسا ہے تو آپ کو میزانی خصوصیات بتانے کی ضرورت نہیں، آپ خود اس بات سے واقف ہیں کہ آپ میں کتنی اور کیا خوبیاں ہیں۔ ان خوبیوں میں اضافہ کے لیے ایک کام اور کریں۔ اوپل حاصل کریں کوئی تحفہ دے دے یا خرید لیں بس آپ کی قسمت کا دروازہ کھل

جائے گا اور کئی ایک امیدیں اور خواہشات پوری ہوں گی۔ میزان کی برجی خصوصیات میں اضافہ اور کمزوریوں پر قابو پانے کے لیے موثر جواہر ہے۔

جنسی قوت

دوسرے امراض کی طرح جنسی مسائل بھی ایک مرض سے زیادہ کچھ نہیں لیکن مردوں کے حوالے سے کیونکہ یہ ان کی انا اور مردانہ صفت کے لیے خطرہ کا باعث بن جاتے ہیں اور خوف یہ پیدا ہو جاتا ہے کہ لوگ ان کو نامرد کا خطاب دے دیں گے۔ جواہراتی علاج کے حوالے سے ترملین اور مرجان ایک ایسا قدرتی جواہر ہے جو جنسی قوت کو بڑھانے اور اس کی لذت میں اضافہ کا باعث مانا جاتا ہے۔ جنسی عمل کے دوران ذہنی دباؤ کا شکار ہونے والوں کو بھی اس جوہر کو استعمال کرنا چاہیے۔ اس میں دباؤ کو کم کرنے، جنسی قوت، ہمت، حوصلہ اور لذت کو بڑھانے کی خصوصیت موجود ہیں۔ اعتماد کے ساتھ اس کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔ اصل ترملین آپ ادارہ "راہنمائے عملیات" سے طلب کر سکتے ہیں۔

برج اسد

برج اسد اگر آپ کا ہے یا آپ کے کسی عزیز کا تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ عورت ہے یا مرد، جنگل کے شیر کی خصوصیات ہر اسد مرد و زن سے ظاہر ہو رہی ہوتی ہیں۔ آپ ایک کام کریں تو شیر کی مزید طاقت حاصل ہوگی۔ ایک پتھر ہے "پیری ڈاٹ"۔ انگلش نام ہے اور یہ ہمارے ہاں پاکستان میں بھی ہوتا ہے۔ عموماً سبز رنگ کا ہوتا ہے اور اصل تلاش کرنا پڑتا ہے۔ اس کی ایک قسم نسبتاً قیمتی اور نایاب ہے اس میں بال بالکل اس طرح ہوتے ہیں جس طرح

موئے نجف میں۔ یہ اب آپ پر ہے کہ آپ کس قسم کا پیری ڈاٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ جو بھی لیں گے فائدہ ضرور دے گا۔ کم یا زیادہ اثر الگ معاملہ ہے۔ شیر کے جنگل کی خصوصیات بڑھانے کے علاوہ برج اسد کے بچوں، بچیوں اور بڑوں کو نظر لگنے سے محفوظ رکھتا ہے کسی بھی قسم کی بدنظری اور جادوئی اثرات سے تحفظ دیتا ہے اور صحت اور دوران خون بڑھاتا اور دل کو طاقت دیتا ہے۔ استعمال کر کے دیکھیں اُلٹے ہاتھ پر استعمال کریں زیادہ موثر رہے گا۔

دفع نحوست

یاقوت، لعل اور روبی وغیرہ ناموں سے پکارے جانے والا یہ جواہر اپنے سحری اثرات کے حوالے سے اس خصوصیات کا حامل ہے کہ یہ آپ کو اس طرح کے تمام خطرات وعوارض سے محفوظ رکھ سکے۔ سو اگر ایسی کوئی بھی صورت حال ہو تو اس کو استعمال کریں لیکن شرط ہے کہ ہو اصل۔ اس حوالے سے جب استعمال کریں تو میرے مشورہ سے اس کو انگوٹھی یا لاکٹ جس بھی شکل میں استعمال کریں۔ کاریگر جس سے بنوائیں اس طرح کا ڈیزائن تیار کروائیں کہ یہ آپ کی جلد کے ساتھ لازم مس کرے۔ گو عام حالات میں یہ کچھ اوپر بھی ہو تو کام کرتا ہے لیکن اس حوالے سے یعنی دفعہ نحوست خصوصی طور پر اس کو جلد کے ساتھ مس کرنا چاہیے۔

فصل و باغ کی بڑھوتی

پودے لگانے یا فصل اُگانے کے کام کو مقدس اور پاکیزہ کاموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر آپ یا کوئی اور پودوں کی پیدائش و بڑھوتی یا باغ و فصل کی نشوونما کے حوالے سے پریشان ہیں تو مون سٹون کو فصل میں جگہ جگہ زمین میں دفن کر دیں۔ پھلوں میں رس کے حوالے

سے خاص طور پر موثر مانا جاتا ہے۔ زیادہ جگہ دفن نہ کر سکیں تو کم از کم چار اطراف میں ایک ایک دفن کر دیں۔

لکی سٹون

یوں تو تمام قیمتی جواہر کو لکی سٹون کے زمرے میں شامل کیا جاتا ہے لیکن ان لکی سٹون کے اندر ایک گروپ اور ہے جو خوش قسمتی کے ان پتھروں کے اندر پھر خوش قسمت ترین جواہر کہلاتا ہیں۔ یوں تو یہ کئی ہیں لیکن اس وقت مقصود فیروزہ کا ذکر کرنا ہے۔ اس کو عمومی جوہر کے طور پر لیا جاتا ہے اور سحری اثرات کے حوالے سے زیادہ اہم درجہ بندی میں شمار نہیں کیا جاتا۔ لیکن حقیقت کیا ہے آج اسکو سمجھ لیں۔

انگلش زبان میں اس کو Turquoise بلایا جاتا ہے۔ یورپ میں یہ ترکی کی کانوں سے پہنچا تھا۔ اسپینش زبان میں ترکی کو Turquoise کہہ کر بلایا جاتا ہے۔ سو اس کو انگلش میں یہ نام مل گیا۔ ترکی میں اس کو "فیروز" یعنی خوش قسمتی کے جوہر کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ یہاں پہنچ کر گفتگو اختتام پذیر ہوتی ہے۔ کیونکہ عقل مند جان سکتا ہے کہ جس جوہر کا نام ہی خوش قسمتی ہے اس کے اثرات کیا ہوں گے۔ اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھیں کہ ہمارے ہاں فیروزہ کیوں کہ عام استعمال ہوتا ہے۔ سو اس کی مانگ بھی زیادہ ہے۔ مارکیٹ میں دستیاب فیروزہ کی ایک بڑی تعداد مصنوعی ہوتی ہے۔ یہ جعلی اور دو نمبر پتھر اتنی مہارت سے بنائے جاتے ہیں کہ کسی عمومی مہارت کے فرد کے لیے بھی شناخت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اعتماد کی جگہ سے خریداری کریں۔ ادارہ راہنمائے عملیات سے بھی اصل جواہرات حاصل کر سکتے ہیں۔ در اصل اسکے نیچے جڑ اسکی اصل پہچان ہوتی ہے جو فراڈ کے زمانے میں زیادہ موثر نہ رہی ہے اور اب نقلی طریقوں

سے بھی اس کی جڑ بنائی جا رہی ہے۔

درست پیشن گوئی

وہ عاملین جو سائل کے ساتھ بات کرتے ہوئے اپنے حکم کے بارے میں مشکوک ہوتے ہیں اور اندر سے پریشان ہو رہے ہوتے ہیں کہ کیا ان کی بات مستقبل میں درست ثابت ہوگی یا نہیں تو اِن کو سائلوں کو حکم بیان کرتے ہوئے اور شک اور پریشانی سے نکلنے کے لیے مون سٹون کو اپنے منہ کے اندر رکھیں۔ اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو کم از کم تین مون سٹون ٹوپی میں رکھیں۔ یہ گلے میں لاکٹ کی شکل میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہاتھ میں انگوٹھی بنا کر بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

طاقت اور ہمت کا حصول

وہ لوگ جن کو خواہش ہو کہ ان کو معاشرہ میں طاقت، وقار اور مقام حاصل ہو یا ایسے لوگ جن کے اندر لوگوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت و جرأت نہ ہو، ان کو ٹائیگر آئی کا استعمال کرنا چاہیے۔ یہ ایسے مرد و زن کو معاشرہ کا مقابلہ کرنے اور ہمت و توانائی فراہم کرنے کا باعث ہوگا۔

تسبیح موتی

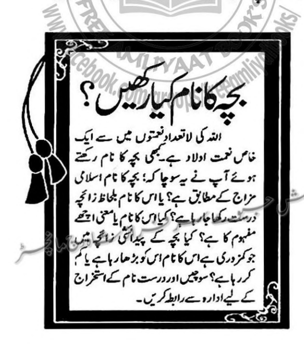
تسبیح ان چیزوں میں شاید سب سے اہم ہے جو مسلمان مذہبی حوالے سے ایک دوسرے کو تحفے کے طور پر دیتے ہیں۔ حج و عمرہ سے آنے والے ہر فرد کی پچھلے زمانے میں یہ خواہش ہوتی تھی کہ وہ اپنے ملنے والوں کو اللہ اور اس کے نبیؐ کے محبوب شہروں مکہ اور مدینہ سے

جائے نماز، تسبیح، ٹوپی، کھجوریں اور آب زم زم تحفہ کرے۔ تاہم مہنگائی نے عام آدمی کو اس قابل نہیں چھوڑا کہ وہ یہ سب کچھ کر سکے اس حوالے سے ادارہ "راہنمائے عملیات" نے اصل موتیوں پر مشتمل تسبیحوں کو قارئین تک پہنچانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ بطور مسلمان ہم کوشش کرتے ہیں کہ اپنی مالی حالت کے مطابق بہتر تسبیح حاصل کر سکیں۔ سچے موتیوں کی یہ تسبیح جہاں اپنی اصل میں پاکیزگی لیے ہونے کے باعث اہمیت کی حامل ہے وہاں اس کی خوبصورتی اور دلکشی بھی ناقابل انکار ہے آپ عبادت، محبت اور خوبصورتی کے ساتھ انجام دے سکتے ہیں۔ یوں بھی موتی سکون، اطمینان اور روحانی مدارج کے حوالے سے موثر مانا جاتا ہے۔ سوموتی کی تسبیح پر ذکر الٰہی کا اپنا لطف اور سکون آتا ہے۔

پتھر

پتھروں اور جواہرات کا استعمال علم نجوم، اعداد، ساعت، عملیات اور دیگر مخفی علوم میں ہمیشہ سے مستعمل رہا ہے۔ پتھروں کے سحری اثرات انسانی مزاج اور کردار پر اثر انداز ہو کر اس کے معاملات میں بہتری لانے کا باعث بنتے ہیں۔ مختلف دھاتوں اور جواہرات سے خاص قسم کی شعاعیں خارج ہوتی ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتیں۔ آج کی سائنس نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ ہر پتھر یا دھات اپنی نوعیت کے مطابق خاص شعاعیں خارج کرتے ہیں۔ اس کی چھوٹی سی مثال جو آج کے سکولوں کے بچوں کو بھی سمجھ آسکتی ہے وہ یہ ہے کہ یورینیم کی دھات کا ٹکڑا اگر کسی انسان کے ساتھ کچھ وقت کے لیے باندھ دیا جائے تو اسے کینسر جیسا موذی مرض آ گھیرتا ہے۔

اللہ کی بنائی ہر چیز میں ایک حکمت ہے۔ پتھروں کے خواص ان میں سے نکلنے والی لہروں کی بناوٹ اور طاقت پر منحصر ہوتے ہیں۔ کون سا پتھر کس طرح اثر انداز ہوگا اور کس کس امر میں فائدہ مند ہوسکتا ہے اس کو استخراج کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ادارہ "راہنمائے عملیات" سے آپ اپنے لیے فائدے مند پتھر استخراج بھی کرواسکتے ہیں اور سو فیصد اصل پتھر ادارے سے حاصل بھی کرسکتے ہیں۔ باوجود اس امر کے کہ اصل پتھر نسبتاً قیمتی ہوتے ہیں پھر بھی ادارے نے پوری کوشش کی ہے کہ پتھروں/ جواہرات کے شوقین اور ضرورت مند افراد کے لیے انتہائی مناسب قیمت پر اصل پتھر فراہم کیے جائیں کیونکہ نقلی اور پلاسٹک یا مصالحہ وغیرہ کے بنے ہوئے پتھر اپنے اندر اُن خاص اثرات کو لیے ہوئے نہیں ہوتے جو اللہ کے بنائے ہوئے پتھروں کا خاصہ ہے سو اِن کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس لیے ہمیشہ اصل جواہر استعمال کرنے چاہییں۔ اس حوالے سے آپ مکمل یقین اور اعتماد سے رجوع کرسکتے ہیں۔



جواہرات کے نام

درج ذیل میں جواہرات کے ناموں کی ایک مفصل تفصیل دی گئی ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ ان کے انگریزی اور اردو نام بھی لکھ دیے جائیں۔ چونکہ اردو زبان نے اتنی وسعت اختیار نہیں کی جتنی دیگر زبانوں نے کی ہے۔ لہذا جواہرات کے اردو میں بولے جانے والے الفاظ زیادہ تر عربی، فارسی یا انگلش کے ہی ہوتے ہیں۔

اردو	انگلش
عقیق	Agate/Carnelian
الیگزانڈرائٹ	Alexandrite
کہربا	Amber
کٹیلا	Amethyst
اینا ٹیز	Anatase
ایپاٹائٹ	Apatite

Aquamarine	نیلگوں زبرجد
Azurite	ایزورائٹ
Bestnaesite	بیسٹانسئٹ
Brookite	بروکائٹ
Blood Stone / Heliotrope	حجرالدم
Cat's Eye	لہسنیا/چشم گربہ
Citrine	سنہلا پکھراج
Coral	مرجان/مونگا
Diamond	الماس/ہیرا
Epidot	زبرجد
Flourite	فلورائٹ
Emerald	زمرد/پنا
Garnet	لعل/پلک/تامڑا/یاقوت
Gomed / Hessonite	گاؤمیدک
Iolite	نیلی
Jade	سنگ سیم/فونکس
Jasper	سنگ یشب
Jet	جیٹ

Kunzite	کنزائٹ
Labradorite / Rainbow Moonstone	ریمبوسٹون
Lapis Lazuli	لاجورد
Lode Stone / Magnetite	سنگ مقناطیس
Malachite / Kidney Stone	دانہ فرہنگ/حجر ذہنج
Marcasite	مارکاسائٹ
Morganite	گلابی زبرجد
Moon Stone	حجر القمر
Moon Stone	در نجف/ اللہ نور
Moos Agate	سنگ موسیٰ
Mossanite	موزونائٹ
Obsidian	اوبسیڈین
Onyx	اونیکس
Opal	سنگ دودھیا/حجر الابیض
Pargasite	پرگاسائٹ
Pearl	موتی
Peridot	پیری ڈاٹ

Pollucite	پولیوسائٹ
Quartz	بلور/صوان
Rose Quartz / Love Stone	روزکوارٹز
Ruby	یاقوت/مانک/لعل
Rutile Quartz / Hairy Quartz	موئے نجف
Sang-e-Maryum	سنگ مریم
Sapphine	سفین
Sapphire	نیلم
Scapolite	سکاپولائٹ
Scheelite	شیلائٹ
Serpentine	زہرمہرہ
Smoky Quartz	دخانی صوان
Spinel	یاقوت احمر
Sun Stone	حجرالشمس
Tanzanite	تنزانائٹ
Tiger's Eye	ٹائیگرآئی
Titanite	ٹائٹانائٹ

Topaz / Yellow Sapphire	پکھراج/یاقوت اصفر
Tourmaline	سنگ ترمری/ترملین
Tree Agate, Dendritic Moss Agate	شجری عقیق
Turquoise	فیروزہ
Mother of Pearl	صدف/سیپ
Onyx / Hadeed	سنگ حدید/حدید چینی/حجر خماہان
Xenotime	زینوٹائم
Zircon	زرقون
Zoisite	زویسائٹ

****



books 500

قدیم کتب

عملیات، روحانیات، نجوم، پامسٹری، رمل، اعداد، جفر، ساعات، طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی مکمل فہرست آپ دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی تمام تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ کتب علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

500 کے قریب پرانی اور نایاب کتب دستیاب ہیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں

مسائل کا نورانی حل

لوحِ شرفِ قمر	روزمرہ زندگی سے متعلق کسی بھی معاملہ کے فوری روحانی حل کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
لوحِ شرفِ شمس	عزت' شہرت' کامیابی' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلی پوزیشن' نوکری میں استحکام اور ترقی، اولادِ نرینہ، سرکاری نوکری۔
لوحِ شرفِ عطارد	تعلیم' حافظہ اور زبان دانی' کاروبار تجارت اور رزق' نوکری' امتحان میں کامیابی' دماغی کمزوری' امراض، اندرون و بیرون ملک سفر۔
لوحِ شرفِ زہرہ	عوام و خواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، خوبصورتی اور کشش پیدا ہو
لوحِ شرفِ مریخ	مخالفین پر غلبہ' دشمنوں کو شکست، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی' سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ صحت' قوت جسمانی اور مردانہ حیوانی طاقت۔
لوحِ شرفِ مشتری	مال و دولت' تجارت و کاروبار میں اضافہ' جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت مالی۔
لوحِ شرفِ زحل	جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے۔ وراثتی جائیداد کا مسئلہ۔
لوحِ خوش قسمتی	جب مسائل کا کوئی حل نظر نہ آئے تو عمومی خوش قسمتی کے لیے واحد علاج، بہترین مثبت اثرات
لوحِ بدنظری	بچہ کا ایک دم دودھ یا پڑھائی چھوڑ دینا، کاموں نوکری کا اچانک خاتمہ یا خرابی، چلتے کاروبار کی بندش، اچانک بیماری کا جکڑ لینا، بھوک کا خاتمہ، مرتبہ سے بلاوجہ گرنا۔
زعفرانی نقوش	بیماری چاہے کوئی بھی ہو اور کتنی پرانی یا موذی کیوں نہ ہو، ایک کورس اپنا اثر دکھائے گا۔
طلسم تسخیر و حاجت	رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے۔
لوحِ نورانی کبیر	حروف نورانی کی یہ لوح نوکری، روزگار، بزنس، اولاد، سفر، خوش قسمتی، صحت تندرستی، تعلیم حافظہ عقل و دانش، روحانیات، ردِ سحر، تحفظ یا جو بھی کوئی اور نیک مقصد ہو اس کے لیے موثر۔
لوحِ صحت و شفا	صحت و تندرستی کے حصول کے حوالے سے اسماء الٰہی اور ان کی عددی خصوصیات کی موثر لوح۔
لوحِ ردِ سحر و تحفظ	کالے جادو سے لے کر بدنظر' اثرات اور ہر قسم کے سحری و عملیاتی مسائل کا حل اور بچاؤ کی تدبیر۔

جواھرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت' معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ اداہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

راٹھور پبلشرز

نئی کتب

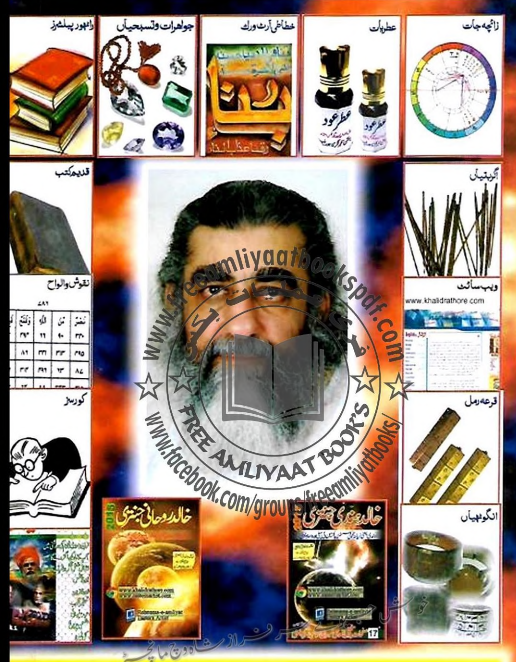
راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	60
زرسالانہ بذریعہ (راہنمائے عملیات)	760
خالد روحانی جنتری (سالانہ)	250
خالد ہندی جنتری (سالانہ)	250
10 سالہ جنتری (2001 تا 2010)	260
ہندی نجوم بمعہ (20 سالہ ہندی تقویم 2001 تا 2020)	300
راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)	400
راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)	300
آپ کا برج	300
راٹھور تسویۃ البیوت (نگین ساری پوری دنیا کی)	2500
راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)	3000
راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)	2500
راٹھور ودک نجوم	300
احکام النجوم (ودک نجوم)	360
کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات	250
عملیات اسمائے ربی	360
روحانی مشورے	260
تسخیر موکلات و حاضرات	300
علم الحروف	300
راہنمائے عملیات	300
مفتاح الرموز و اسرار المکنوز	300
السحر الاحمر	360

السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)	500
السحر العجیب فی جلب الحبیب (2)	360
السحر العجیب فی جلب الحبیب (3)	360
سحر ہاروت	360
مجربات خالد	300
اصول و قواعد عملیات	400
مسائل کا روحانی حل	250
آسان عملیات	300
شفائے امراض	250
خاص نمبر (سحر جادو محبت عداوت)	360
طلسمات ذہرہ (عملیات تسخیر)	360
بحر الغرائب (ترجمہ)	400
اعمال حق رامپوری	360
حروف نورانی	400
فاتحہ تعلیم	400
الجفر 8 الصامتیہ	400
اقوال امر قیمتی فی معرفۃ الاعمال الرملیہ	250
جواہر الخامسہ	600
پانڈز ریس اور لاٹری کے نمبر	360
نمبر ہی نمبر (حصہ اول)	300
نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)	250
قسمت اور چانس	300
الہامی کرشمات (فوٹو کاپی)	450
ضعفی آکٹر اور پنڈل (حصہ اول) (نیا ترمیم شدہ ایڈیشن)	400
ضعفی آکٹر اور پنڈل (گیارہواں حصہ) برائے 2016	360
پانڈز رونگیں	360
اسباق دست شناسی	250

راہنمائے نقل شناسی	250
ساعات حقیقی	250
کتب ابن عربی	300
زائچے	250
تحریک اعداد	300
تسلسلہ قادر الکلام	250
اسرار حیات	300
علم النفس	300
کتابی کورس علم عملیات (حصہ اول، دوم)	800
کتابی کورس علم عملیات (حصہ سوم و چہارم)	1000
کتابی کورس علم عملیات (ایڈوانس)	750
کتابی کورس راہنمائی نمبر ذکر کرشمہ فکر اور سائنس (مکمل)	900
کتابی کورس علم تسخیر حاضرات موکلات و جنات (مکمل)	800
طلسمی جواہرات	450
جواہر الخامسہ	500
اعمال شفیہ، تسخیر، ہمزاد اور حاضرات	300



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر



زائچہ جات
عطریات
خطاطی آرٹ ورک
جواہرات وتسبیحات
قدیم کتب
اگربتیاں
عطر عود
نقوش والواح
ویب سائٹ
www.khalidrathore.com
کورسز
قرعہ رمل
انگوٹھیاں
خالد روحانی جنتری
www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/